ک

کاشف الحق:

مرزا رضا علی (م ۱۳۳۴ھ)

مولانا مرزا رضا علی کا شمار لکھنؤ کے افاضل میں ہوتا تھا، محلہ مفتی گنج میں رہتے تھے۔ ملک العلماء سید بندہ حسین سے کسب علم کرنے کے بعد محمود آباد میں امام جمعہ منتخب ہوئے۔ مناظرہ میں لاثانی تھے مولانا بچھن صاحب کے معتمد خاص تھے۔ قرائت و تجوید میں مہارت رکھتے تھے۔ واقعۂ غدیر سے متعلق آپ کی تالیف ''کاشف الحق'' ہے مطبع اثنا عشری سے شائع ہوئی۔[1]

مولانا علی نقی لکھنوی تحریر کرتے ہیں:

''از مصنفات عالم جلیل وحَبر نبیل فاضل بےعدیل قاری آیات تنزیل دانائے رموز تاویل مولانا مولوی مرزا رضا علی صاحب ذاکر امام قتیل دام مجدہ الاثیل باسلوب شریف وطرز لطیف مطبع اثنا عشری میں مطبوع ہوا اور اس کا نظم رائق اور عنوان فائق اور استدلال لائق واقفان حقائق اور دانایان دقائق بلکہ عامۂ خلائق کے طبائع میں مرغوب ومطبوع ہو''[2]

۸۵ رسال کی عمر میں ۸ رذی الحجہ ۱۳۳۴ھ میں وفات ہوئی۔

کتاب اربعین فی فضائل امیر المومنینؑ:

مولانا مقرب علی خاں زائر (۱۳۴۵ھ/ ۱۹۲۶ء)

۱۔ امامیہ مصنفین، ج:۱، ص: ۱۱۴

۲۔ حجۃ القدیر فی اثبات حدیث غدیر، ص: ۳

اس کتاب میں حضرت رسول اکرمؐ کی چالیس احادیث حضرت علی بن ابی طالبؑ کے فضائل کے سلسلے میں بیان کی گئی ہیں۔

مصنف کا تعلق بھاگلا ضلع لدھیانہ سے تھا۔ ۲۹/ ذیقعدہ ۱۲۵۹ھ میں ولادت ہوئی۔ اپنے عہد کے جید علماء سے کسب فیض کیا۔ بعدہ لاہور سے عربی میں ''**النفع العظیم لاھل ھذا الاقلیم**'' نامی رسالہ جاری کیا۔ جس میں بیشتر نظم و نثر آپ ہی کی ہوتی تھیں۔ آٹھ سال تک گجرات میں انجمن امامیہ لکھنؤ کی شاخ کے صدر رہے۔ ۱۸۸۸ء میں مقدمہ خلیفہ بلا فصل کے لئے آپ کا بیان لینے کے لئے ایک کمیشن آیا جس کے مطابق فیصلہ ہوا۔ آپ پنجاب میں اصلاح عقائد و اعمال، تبلیغ سیرت و کردار قومی فلاح و بہبود کے لئے ہمیشہ آمادہ رہتے تھے۔ [1]

کتاب الامامۃ والخلافۃ:

مولف: ناشر:

نواب شیخ احمد حسین، پریانوی (م ۱۳۶۴ھ لکھنؤ، نظامی پریس /۱۹۴۶ء)

اس کتاب میں امامت وخلافت پر استدلالی بحث کی گئی ہے۔

کتاب السبعین فی فضائل امیر المومنین:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید محمد حسینی ہمدانی بن ولی شاہ حسینی حسن آباد کشمیر ۱۹۹۷ء

سید علی بن شہاب الدین حسینی (م ۷۸۶ھ) کی تالیف ہے جس میں حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی امامت، فضیلت، سخاوت، شجاعت سے متعلق ستر احادیث جمع کی ہیں جن کا موصوف

۱۔ مطلع انوار، ص: ۶۴۵، تذکرۂ بے بہا، ص: ۳۱۲

نے اردو زبان میں ترجمہ کیا اور گرانقدر مقدمہ تحریر کر کے اور جا بجا حاشیے لکھ کر شائع کیا ہے۔[1]

الکرّار:

مولف:	تزئین:	ناشر:	تصنیف:	صفحات:
علامہ سید ریاض علی بنارسی	مولانا مرتضیٰ حسین فاضل	شیخ غلام علی اینڈ سنز، چوک انارکلی، لاہور	۱۸ فروری ۱۹۱۰، بروز جمعہ	۴۶۵

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی مکمل سوانح حیات انتہائی ادبی انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ یہ کتاب ۱۹۱۰ء میں چھپی جس نے اس کا مطالعہ کیا اس نے داد دی (الکرار) ایک عقلی اور منطقی کتاب ہے۔ مصنف نے از اول تا آخر عقل اور تاریخ، واقعات اور نتائج کو ہم آہنگ رکھنے کی کوشش کی ہے۔ اس سلسلے میں ان کی زبان، کی عبارت اور اسلوب میں ادب کا چٹخارہ سرسید کے دبستان کی استدلالی قوت سے بدل گیا ہے۔ ایک باب پڑھنے کے بعد آپ کو زور بیان اور انداز بحث اس طرح جذب کرلے گا کہ پوری کتاب پڑھے بغیر بند کرنا دشوار ہوگی۔

باب اول

عام الفیل اور عبد المطلب، ابو طالب کعبہ کے کلید بردار ہوئے، دین مسیحی کی حالت اور اثر، دین موسوی اور اس کا اثر، دین زردشتی، مذہب ہنود، مسئلۂ تناسخ، عربوں کے حرکات اور اخلاق، بنت اسد کعبہ کے قریب، مولد کے متعلق مولود کی آئندہ خدمتوں کا انعکاس، مولود کے متعلق ایک خیال طرفین سے ہاشمی لڑکا رسولؐ کا جدّی بھائی، ماں نے کیا نام رکھا، علیؑ، امینؐ کی گود میں، غسل اور افسردگی نصب حجر اسود، علیؑ کی طبیعت پر سب سے زیادہ کس کا اثر پڑا، علیؑ اور امینؐ کی محبت کی کنجیاں، وحی، ورقہ کے نزدیک امین لائق پیغمبری تھے، الہام، معیار نبوت، علیؑ کا دسواں برس، محمدؐ عربی کا اثر، گیارھویں

---

[1] ۔ دانشنامہ شیعہ در کشمیر، ص: ۳۸۱

برس سے سولہویں برس تک، علیؑ نے کیوں بت پرستی نہ کی، ابوطالب نے فرزند کو نماز پڑھتے دیکھا۔

دعوت ذوالعشیرہ، رسولؐ کی تقریر اور اس کی وجہ، ہادی کی پیشین گوئی اور ضرورت کا احساس علیؑ کا خطاب قصم، شعب ابوطالب اور علیؑ کی خدمت، ۵ نبوت بعثت ہجرت حبشہ، رحلت ابوطالب، خلیفہ بنانا خدا کے اختیار میں ہے، ہجرت تیرہ برس بعد، امانت داری کی سچی مثال، علیؑ امینؐ کے امین، علیؑ کے اشعار ہجرت کے متعلق، رسولؐ کے سر کے لئے انعام، رسولؐ کے احکام غیر اقوام کے متعلق، سلسلۂ اخوّت، رسولؐ اپنا مثل بنا رہے تھے، ۲ھ میں عقد علیؑ، عقد کی حیثیتیں۔ فاطمہؑ کا کفو بجز علیؑ کوئی نہ تھا، ابوتراب، بدر ۲ھ، ان افسروں کے نام جو علیؑ کے ہاتھ سے مارے گئے، ۳ھ ولادت امام حسنؑ، جنگ احد میں علیؑ علمدار، فتح شکست میں بدل گئی۔

رسول اللہ کا نازک موقع اور علیؑ، رسولؐ کا سوال اور علیؑ کا جواب، رسولؐ کا معنی خیز مخاطبہ، ۴ھ ولادت امام حسینؑ، حضرت فاطمہؑ بنت اسد کا انتقال، بنی مصطلق ۵ھ، حدیث افک، صلح حدیبیہ، جنگ احزاب، حضرت عمر ایک قصہ بیان کرتے ہیں، رسولؐ کے پر معنی داد، بنی سعد مہم علیؑ کے سپرد، فدک پر پہلی نظر، خیبر ۷ھ، سعد ابن وقاص کی جدت، آشوب چشم سے علیؑ کا موقع، رسولؐ علیؑ کو پوچھتے ہیں، حارث، گریۂ شادی، فدک خالصتاً رسولؐ کی ملک تھا، آیت ذی القربیٰ کی بنا پر فدک کی دستاویز، دلدل علیؑ کو دیا گیا، فتح مکہ، کعبہ سے بتوں کا تخلیہ، خالد ابن ولید اور بنی خزیمہ، جنگ حنین، ۹ھ حاتم طائی کی دختر کے ساتھ علیؑ کا برتاؤ، غزوۂ تبوک، رسولؐ کا جواب مناسبت موسیٰ و ہارون، سریہ ذات السلاسل، مشابہت عیسیٰؑ، یوم النحر ۹ھ، علیؑ خانۂ کعبہ میں، سورۂ برائت اور اس کی روشنی مباہلہ، اہل بیتؑ کی تخصیص، حجۃ الوداع، خم کا جغرافیائی مقام۔ قرآن اور اہل بیتؑ کے متعلق رسولؐ کی وصیت، شیخ ابن حجر مکی کے خیالات، سوالات ابن حجر مکی، جواب دوستی مولا سے مراد ہے، صرف علیؑ کو مبارک باد، اعلان ذوالعشیرہ کی تکمیل، متضاد خیال، مولا سید المطاع ہے، واقعۂ غدیر کا اثر، واقعۂ عقبہ اور ایک خوف ناک عہد نامہ، تین غیر مفید اختلاف، حضرت عمر کے نفس سوال کا راز، دو ایک دوسرے کی ضد جماعتیں، علیؑ نے کوئی پارٹی تیار نہ کی، رسولؐ کے بعد کیا دیکھنا ہوگا، مشکل حالت میں

اہل بیتؑ کی سخاوت، رسولؐ اللہ نے دروازے بند کرنے کا حکم دیا، قصۂ قرطاس، حضرت عمر ہی نے ارشاد رسولؐ کو ہذیان سے تعبیر کیا، واقعہ کے سمجھنے میں مدد، رسولؐ کیا لکھتے، رسولؐ خدا کیا لکھتے، ائمۂ حدیث اور علیؑ، حسین آفندی کے نزدیک احادیث سے تمسک کی ضرورت، احادیث رسولؐ کے متعلق اباحفصہ کی عام مصلحت، رسولؐ کی بیہوشی کے متعلق ایک سوال، مسیحی مؤرخ اسلامی تاریخوں کا آلہ تھا، ابن عباس کا مؤلف، بعض کے نزدیک رسولؐ کا منشاء تعین خلافت کا تھا، خود علیؑ نے کیوں کاغذ قلم نہ مہیا کر دیا، حضرت علیؑ اور رسولؐ اللہ کی وصیتیں۔

باب دوئم

انتقال اور مدت مدفن، ان آٹھ آدمیوں کے علاوہ اور لوگ کہاں تھے، بے خبری میں شوریٰ، مولوی شبلی صاحب کا تعجب، سپردگی کا لطیفہ، مخبر کا نام، امامت نماز کا قضیہ، حضرت ابوبکر امارت اور وزارت کا سمجھوتہ پیش کرتے ہیں، حضرت ابوبکر کی پیشوائی کے لئے پس مبنی؟؟؟، اوس وخزرج کا پرانا اختلاف زندہ کرنا مفید تھا، انصار کا مہاجرین کو الزامی جواب، راز شوریٰ کھل گیا، کیا سقیفۂ بنی ساعدہ کا مجمع مسلمانوں کا نمائندہ مجمع تھا، علیؑ کی خواہش خلافت کی وجہ، ہم کب نیک نیتی سمجھتے، کن لوگوں نے بیعت نہ کی، سرکردہ انصار، حضرت علیؑ کی حیرت خیز علیٰحدگی، قصۂ قرطاس اور سقیفۂ بنی ساعدہ کا ربط، کیوں کر بیعت کرائی گئی، ابوقحافہ کا لطیفہ، علیؑ کے ساتھ برتاؤ، علیؑ کی دلیل، علیؑ کے نزدیک خلافت اہل بیتؑ سے کیوں لی گئی، کسی نے علیؑ کے ادعائے افضلیت کی تردید نہ کی، اسلام کی بڑی حیرت خیز بات، مغیرہ ابن شعبہ کی ایجاد مصلحت، مشورے کی دوبارہ کوشش، صفائی کا خیال، تدبیر ملکی سے روکا گیا، عباس تردید کرتے ہیں، معاملۂ فدک، ابوبکر کی اولاد ان کی وارث ہو دختر رسولؐ رسولؐ کی وارث نہ ہو، فاطمہؑ نے اذن نہ دیا، عمر ابن عبدالعزیز نے فدک واپس کیا، قرآن کا اعلان، کیا رسول ہونا حق بشری کو زائل کر دیتا ہے، نواسی کا بیٹا پرنانا کا مخالف، آیا بلا وجہ واپس کیا، کیا کسی آمدنی سے خیرات کرنا اس آمدنی کو وقفی قرار دیتا ہے، اولاد عثمان پر تقسیم حصص کے وقت کیوں نہ اعتراض کیا گیا، لاجواب تاویلیں، علیؑ نے کس طرح قرآن جمع کیا، ابوبکر کے لئے کوئی وصیت نہ تھی

ایسے شخص کو زکوٰۃ نہ دینا جسے وہ خلیفہ رسولؐ نہ سمجھتے تھے کفر نہ تھا، عکرمہ اور زیاد کا عہد، مالک بن نویرہ کو کیوں مسلمان نہ سمجھا گیا، علیؑ کیوں افسر فوج نہ کئے جا سکتے تھے، ابوبکر کیوں کر خلیفہ تسلیم کئے گئے حضرت علیؑ رسولؐ کئے بعد کس عالم میں تھے، علیؑ کی طفولیت اور رسولؐ کی الفت، پر وقار کنارہ کشی بچوں نے کیا دیکھا، فاطمہ زہراؑ کی تیاری، اجماع کے بجائے وصیت نامہ، فتح مدائن ۱۶ھ، علیؑ کی فوجی اور انتظامی صلاح، ایران پر حملہ اور امیر المومنین، ترتیب دیوان۔

باب سوئم

دو روز تک کوئی خلیفہ نہ ہوا، مقداد بن الاسود کی بے چینی، ڈوزمی کی رائے، شبلی نے کہا پھر علیؑ کیوں گئے، مقداد کی آہ، حضرت علیؑ کا بیان، قتل ہرمزان وغیرہ، ولید بن عقبہ کی سرگوشی، عمرو عاص نے عزل پر خواہر عثمان کو طلاق دے دی، قرآن مجید کے نسخے آگ کے حوالے، عمار یاسرؓ اور عثمان، ابوذرؓ کے ساتھ برتاؤ، مروان، علیؑ پر مشایعت کا اعتراض کرتا ہے، رحلت ابوذرؓ، عثمان علیؑ کی مداخلت چاہتے ہیں، طلحہ مخصوص دشمن تھے، سانڈنی سوار، محمد بن ابوبکر واپس، ساتھ دینے والے بنی امیہ تھے کون ذمہ دار تھا، بجز علیؑ کے کوئی دوسرا دکھائی نہ دیا، گذشتہ خلفاء اور علی میں فرق، اسلام کے انجام کے خیال سے خلافت قبول کی، علیؑ کس طرح جامع مسجد کی طرف چلے۔

باب چہارم

حضرت علیؑ اور عائشہ، بیت المال اور خلیفہ ثالث کا مال واسباب، طلحہ وزبیر کی خواہش، حضرت علیؑ کے عمال، امہات المومنین اور معاویہ، حضرت ام سلمہؓ علیؑ کی مدد کرتی ہیں، حضرت عائشہ سے مخاطبہ، علیؑ کی توجہ کوفہ پر، اہل کوفہ کو علیؑ کا خط، مالک اشتر کی کارروئی، حضرت علیؑ کی فوجی ترتیب انتقام کے متعلق خیال، کیوں طلحہ نے مخالفت کی، عائشہ اور زبیر علیؑ سے ملاقات کے بعد، صلح کی آخری کوشش، محمد حنفیہ اور حضرت علیؑ مروان بن حکم کی موقع بینی، اونٹ اور فتح، امام حسنؑ اور عائشہ، جمل پر تبصرہ، مؤرخین کی دلچسپ کوشش، علیؑ کے اسباب کامیابی، علیؑ نے فتح پانے پر کیا برتاؤ کیا، کوفہ کو دارالخلافہ قرار دیا، اعتراض، مدینہ اور کوفہ جغرافیائی حیثیت سے، قصر امارت قبول نہ کیا۔

باب پنجم

علیؑ اور معاویہ، علیؑ کا برتاؤ اپنے عمال کے ساتھ، کمیل ابن زیاد، عثمان اور علیؑ کی دقتوں کا فرق، معاویہ کی مخالفت کا آغاز، معاویہ کی مصلحت، مالک اشتر سے جنگ، معاویہ کو خط، معاویہ کا قاصد علیؑ کا غلام بن گیا، علیؑ دوست تلاش کرتے ہیں، عمرو عاص کا تصفیہ، خط بنام عقیل، شرجیل دھوکے میں آ گیا، معاویہ اور شرجیل کی کوششیں، معاویہ اور ابن عمر، حجر بن عدی کی تسکین، معاویہ کا خط قاتلانِ عثمان کی حوالگی امکان کے باہر تھی، راہب مسلمان ہوا، صفین میں دشمن کا فرات پر قبضہ معاویہ کا کردار، انسانیت کے متعلق علیؑ کا حکم، علمدار کے لئے مفید حکم، عبداللہ بن عمر ڈپلومیٹک مشن پر، ابوہریرہ مشن، قاتلانِ عثمان کیا کہتے ہیں، عمرو عاص اور اشتر، ہاشم ابن عتبہ کی شہادت، حرب اور قنبر، میدان جنگ میں علیؑ کا خطاب، علیؑ عمارؓ کی لاش پر، مالک اشتر کی صورت، حیلۂ قرآن، علیؑ کو گرفتار کرنے کی دھمکی، مالک اشتر کی بےقرارانہ التجا، صلاح حکم، غیر قوم مؤرخین فتح کی شکست پر، مالک اشتر کا کردار، خوارج کا وکیل علیؑ کو برطرف کرتا ہے، امیرالمومنینؑ کے تاثرات، صفین پر تبصرہ، معاویہ اور عائشہ، سرد جنگ، عدی، مالک اور قیس کی حیثیت، علیؑ نے ہر طرح سمجھا دیا، علیؑ کی ہوشمندانہ روش۔

باب ششم

صفین کے بعد، وصیت نامہ، نہروان، علیؑ کی فوج کیوں لڑی، دستور حکومت، مالک اشتر کو خفیہ زہر خورانی، ایک عورت پر ظلم اور علیؑ کی بےچینی، فارس کا انتظام، ابن ملجم اور قطام، شب ضربت آخری کامیابی، قاتل کا اقرار، جرّاح، تاثرات، ضرار کا بیان، حکیم مجدالدین سنائی، قوی وجوہات ابن ملجم معاویہ کا آدمی تھا، تجہیز و تکفین، مدفن ازواج و اولاد۔

باب ہفتم

قضایا و روایتیں اور اقوال و خطبات، ایک جرم کی سزا دو دفعہ نہیں دی جا سکتی، آرکیمڈیس اور علیؑ، علیؑ کی غذا علیؑ کا لباس، آمدنی اور طرز معاشرت، علیؑ بحیثیت مدعی، علیؑ بازاروں میں، خوش طبعی

ذمی، ایک نادر خط، اقوال، قضاوقدر، انسانی ذمہ داری، ایجاد علم نحو، نجوم، رجز، موت وداع حشر ونشر محاصل زکوٰۃ کوحکم، طریقۂ خراج رفاہ عامہ دفتر، دعا، طلب بارش، معرفت خدا۔

باب ہشتم

اصحاب امیر المومنینؑ کا قتل عام، عمرو ابن حمق اوران کی بیوی، رشید ہجری۔ قنبر، المتوکل کا حکم۔

باب نہم

حضرت علیؑ کے کمالات پر آخری نظر، علیؑ کی مثالی عظمت، علیؑ کا مصور، علیؑ اور تقویٰ، نہج البلاغہ صحیفۂ علویہ، اسلام کیا ہے، علیؑ کی تاریخ، شب ہجرت، روایت و درایت، واقعۂ غدیر سے جوش مخالفت کی تشریح، کیا خلفاء علیؑ کو اپنا ہم خیال سمجھتے تھے، علیؑ نے حق کا دعویٰ کیا، ہم عصر اصحاب کے اشعار، قومی عروج وزوال کے اصول، حضرت علیؑ کا انتظامی ضابطہ، الکرّ ار پر نظر۔

کراماتِ شیر خدا:

مولف:	ناشر:	صفحات:
مولانا محمد الیاس عطّار، قادری	مکتبۃ المدینۃ	۹۵

اس تصنیف میں حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے کرامات اور خارق العادۃ واقعات کو ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف کتاب شیخ طریقت اور بانئ دعوت اسلامی ہیں۔

عناوین کتاب حسب ذیل ہیں:

درود شریف کی فضیلت، مولیٰ علیؑ نے خالی تھیلی پر دم کیا اور... ، کٹا ہوا ہاتھ جوڑ دیا، کرامت کی تعریف، دریا کی طغیانی ختم ہوگئی، چشمہ ابل پڑا، فالج زدہ اچھا ہوگیا، اولاد کے ساتھ حسن سلوک کا بدل، نام والقاب، حضرت علیؑ کا مختصر تعارف، ''کرم اللہ وجھہ الکریم'' کہنے لکھنے کا سبب، (ابوتراب) کنیت کب اور کیسے ملی، لمحہ بھر میں قرآن ختم کر لیتے، مولیٰ علیؑ کی شان بزبان قرآن، چار درہم خیرات کرنے کے چار انداز، ہمارا خیرات کرنے کا انداز، مولی علیؑ کی قرآن فہمی سورۂ فاتحہ کی تفسیر، شہر علم اور حکمت کا دروازہ، مولیٰ کی شان بزبانِ نبیؐ غیب دان، عداوات علی، ظاہر اور باطن کے عالم، علیؑ کے

۳۳حروف کی نسبت سے مولا علیؑ کے مزید ۳۳؍فضائل، صحابہ کی فضیلت میں ترتیب۔عشرہ مبشرہ کے اسمائے گرامی، خلفائے راشدین کی فضیلت محبت علیؑ کا تقاضا، کبھی بھی پیاس نہ لگنے کا انوکھا راز، علیؑ کی زیارت عبادت ہے، مردوں سے گفتگو، عبرت کے مدنی پھول، میرے مصطفیٰ کی مولیٰ مشکل کشاء پر عطائیں ہیں، واہ ! کیا بات ہے فاتح خیبر کی، قوّتِ حیدری کی ایک جھلک، علیؑ جیسا کوئی بہادر نہیں لعاب ودعائے مصطفیٰ کی برکتیں، مولا علیؑ کا اخلاص، ۳۰ سال کی نمازیں دہرائیں، تم مجھ سے ہو شرحِ حدیث، شیر خدا کا عشق مصطفےٰؐ شیر خدا کی خداداد خوبیاں، مولیٰ علیؑ مومنوں کے (ولی) ہیں، یہاں ولی سے کیا مراد ہے، یا علیؑ مدد کہنے کے دلائل جاننے کے لئے ... ، اہل بیتؑ سے محبت کی فضیلت گھرانۂ حیدر کی فضیلت، تمہاری داڑھی خون سے سرخ کردے گا۔تین خارجیوں کی تین صحابہ کے بارے میں سازش، ابن ملجم کی بدبختی کا سبب عشق مجازی ہوا، شہادت کی رات، قاتلانہ حملہ، ابن ملجم کی لاش کے ٹکڑے نذر آتش کردیئے گئے، بعدِ موت قاتل علیؑ کی سزا کی لرزہ خیز حکایت، شہوت کی پیروی کا دردناک انجام، صحابۂ کرام کی شان، مدنی ماحول سے وابستہ رہئے، بدعقیدہ گی سے توبہ، غیر اللہ سے مدد مانگنے کے بارے میں سوال وجواب، حضرت علیؑ کو مشکل کشاء کہنا کیسا ہے، مولی علیؑ کہنا کیسا ہے جس کا میں مولا ہوں اس کے علیؑ بھی مولا ہیں، مولی علی کے معنی، مفسرین کے نزدیک مولیٰ کے معنی (ایّاک نستعین) کی بہترین تشریح، غیر خدا سے مدد مانگنے کی احادیث مبارکہ میں ترغیب، نابینا کو آنکھیں مل گئیں، (یا رسول اللہ) والی دعا کی برکت سے کام بن گیا، بعد وفات آقا نے مدد فرمائی جنگل میں جانور بھاگ جائے تو... ، جب استاد محترم کی سواری بھاگ گئی !، (اللہ کے بندوں) سے مراد کون لوگ ہیں، مُردے سے مدد کیوں مانگیں؟ انبیاء کرامؑ زندہ ہیں، حضرت سیدنا موسیٰؑ مزار میں نماز پڑھ رہے تھے، اولیاء اللہ بھی زندہ ہیں، حیات انبیاء اور حیات اولیاء میں فرق، میّت کی امداد قوی تر ہے، غیر اللہ سے مدد مانگنے کے متعلق شافعی مفتی کا فتویٰ، مرحوم نوجوان نے مسکرا کر کہا کہ... خدا عزوجلّ کا ہر پیارا زندہ ہے، (یا علیؑ مدد) کہنے کا ثبوت، اگر یا علیؑ مدد کہنا شرک ہوتو... ، یا غوث کہنے کا ثبوت، غوث پاک کے تین ایمان افروز ارشادات، جنتی حور کا دوسری زبانیں سمجھ لینا، حدیث پاک کی

ایمان افروز شرح، جب اللہ مدد کر سکتا ہے تو دوسرے سے مدد کیوں مانگیں؟، کوئی فرد بشر غیر خدا کی مدد کے بغیر رہ ہی نہیں سکتا!، ۵۰ کی جگہ پانچ نمازیں کیسے ہوئیں؟، جنّت میں بھی غیر اللہ کی مدد کی حاجت، کیا غیر اللہ سے مدد مانگنا کبھی واجب بھی ہوتا ہے؟ وہ مقامات جہاں مدد مانگنا واجب ہوتا ہے، بتوں سے مدد مانگنا شرک ہے، شرک کی تعریف۔

کرّ وفر در باب فتح خیبر:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مرزا محمد زکی، قزلباش	علیگڑھ، احمدی پریس	۱۱رفروری ۱۹۰۴ء

مستند و معتبر کتب تواریخ سے غزوۂ خیبر کے اسباب اور دست علی مرتضیٰؑ پر فتح خیبر کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ مصنف اردو اسکول بمبئی میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

عناوین کتاب:

یہود سے معاہدہ اور محکمہ پرچہ نویسی، بنو سلیم، بنو عظفان اور بنو قینقاع کا اختلاج، بنو نضیر کے واقعات، قلعۂ بنو نضیر کا محاصرہ اور خیمۂ آنحضرتؐ پر خفیہ حملہ، آنحضرتؐ کی حفاظت کا انتظام، رات کی لڑائی اور جنگ بنو نضیر کا خاتمہ، بنو قریظہ کی بدعہدی اور قتل، جنگ خیبر کے اسباب، خیبر میں فوج اسلام کا داخلہ اور قلعوں کا محاصرہ، علمدارانِ اسلام کی باری باری ماموری، حضرت عمر کی واپسی پر فوج والوں کا اختلاف اور آنحضرتؐ کا فیصلہ، علی مرتضیٰؑ کی ماموری، ایک نکتہ، علی مرتضیٰؑ کا میدان جنگ میں داخلہ پہلوانوں سے جنگ اور رجز، علی مرتضیٰؑ کا یہود پر حملہ اور قلعۂ خیبر کی فتح، در خیبر کے متعلق بعض واقعات تاریخی، رسالتمآبؐ کا قلعۂ خیبر میں داخلہ اور فضائل مرتضوی، جائزۂ غنیمت اور کنانہ کا قتل صفیہ زوجۂ کنانہ کا حال، علی مرتضیٰؑ کی قوت مافوق طاقت بشری پر شبہ کی حقیقت، ضبطی املاک یہود اور دوبارہ معافی، فدک والوں سے مصالحت۔

کشف الخلافۃ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا سید اعجاز حسن امروہوی	امروہہ، مطبع ریاضی	۱۳۲۴ھ/۱۹۰۶ء	۱۸۳

یہ موضوع خلافت پر تحقیقی کتاب ہے۔

کلام ابوتراب:

سید حیدر جاوید

مختلف موضوعات سے متعلق حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے خطبات، خطوط اور کلمات کا انتخاب ۲۰۰۵ء میں خان پبلیشرز نئی دہلی سے شائع ہوا۔ اس میں ''سرخروئی کا سامان'' کے عنوان کے تحت جناب افضال شاہد صاحب اور جناب اکرم شیخ کا پیش لفظ ہے۔ عناوین توحید، حمد باری تعالیٰ، یقین کامل، کائنات اور خلقت آدم، عصر نبوت، سنت رحمت العالمین، عظمت انسان، چیونٹی کا بیان، نظام حکومت، حکمراں اور رعایا، بیت المال، قیامت اور جہاد وغیرہ کا ذکر موجود ہے۔[۱]

کلام لسان اللہ:

مولانا صفدر عباس طاہری

آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے خطبۂ بلا الف کا اردو زبان میں بلا الف ترجمہ کیا۔ آپ سے قبل مولانا ظفر الحسن صاحب بنارسی نے بلا الف ترجمہ کیا تھا جو متعدد بار ہندوستان میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ ترجمہ وفاق علماء شیعہ ڈیرہ غازی خاں نے سندھ پرنٹنگ پریس سے شائع کیا۔[۲]

مولانا صفدر عباس طاہری پاکستان کے معروف عالم دین ہیں جو حوزۂ علمیہ قم کے تعلیم یافتہ ہیں۔ تصنیف و تالیف کا بہت شوق ہے اور آپ علمی و ادبی شخصیت کے حامل ہیں۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص:۳۵۸

۲۔ تالیفات شیعہ، ص:۵۰۹، امامیہ مصنفین، ج:۱، ص:۱۰۱

کلمات جلی من کلام مولانا علیؑ:

مولانا محمد بشارت علی

یہ کتاب ۴۵۰ صفحات پر مشتمل ہے جو کراچی سے شائع ہوئی۔ [۱]

مولانا محمد بشارت علی نے حضرت علی علیہ السلام کے وہ خطبات جو نہج البلاغہ میں مرقوم نہیں ہیں انہیں مرتب کیا ہے۔

کلمات حضرت علیؑ:

مولف:	صفحات:
لاہور، انجمن اتحاد امیر المومنین اچھرہ	۴۸

کلمات حضرت علیؑ:

حیدر علی، صفا

آپ نے ''کلمات حضرت علیؑ'' کے عنوان سے امیر المومنین کے کلام کو مرتب کیا۔ یہ کتاب ۱۳۱۷ھ میں حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی۔ [۲]

کلمہ اور نماز:

مولف:	ناشر:	صفحات:
سید محمد احسن، لاہور	ادارۂ علوم الاسلام	۸۸

ثابت کیا گیا ہے کہ ''علی ولی اللہ'' کلمہ کا جز ہے۔

۱۔ امامیہ مصنفین، ج:۱، ص:۱۰۱

۲۔ تالیفات شیعہ، ص:۵۱۰ فہرست کتب شیعہ، حیدر آباد، ص:۵۲

کلمۂ طیّبہ:

مولف	ناشر
مولانا غلام حسین، نجفی	لاہور، انجمن غلامان عباس

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ ''علی ولی اللہ'' کلمہ کا جز ہے۔

کلمۂ علیؑ ولی اللہ:

مولف:	صفحات:
مولانا علی حسین شیفتہ (م ۱۹۱۹ء)	۴۸

کلمۂ ولایت:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا آغا عبدالحسن سرحدی	لائلپور، پاکستان آرٹ پریس	۱۹۷۷ء	۲۰۰

اس کتاب میں مصنف نے ثابت کیا ہے کہ مسلمان کو کلمہ میں شہادت ثالثہ ادا کرنا ضروری ہے۔

کلید ہدیٰ:

مولف	صفحات
حکیم منصف علی	۲۴۲

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصوص من اللہ ہوتا ہے۔

کوکب درّی فی فضائل علی:

مصنف:	مترجم:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
محمد صالح کشفی ترمذی، حنفی	مولانا سید شریف حسین، سبزواری	لکھنؤ، عباس بک ایجنسی	۲۰۰۸ء	۵۹۷

فضائل و مناقب و معجزات حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کا انمول خزانہ ہے۔ جو بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔اس پر علامہ سید محمد سبطین سرسوی نے تحقیقی اور یادگار مقدمہ تحریر کیا ہے جس سے کتاب کا حسن دوبالا ہو گیا ہے۔

عناوین کتاب درج ذیل ہیں:

عدد بارہ کی حیرت انگیز توجیہیں، بارہ امام مقرر کرنے کے باب میں احادیث۔

باب اوّل: نصوص قرآنی جو حضرت امیر المومنینؑ کی شان میں نازل ہوئیں:

حدیث ابن عباسؓ کہ امیر ہر آیت مکرّمہ کے سردار ہیں، حدیث در باب آیۂ یَاۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا، یہ حدیث کہ قرآن میں اصحاب پر عتاب فرمایا گیا اور امیر کو خیر و نیکی سے یاد کیا ہے،قرآن میں جو فضائل جناب امیر کی شان میں ہیں وہ کسی کی شان میں نہیں،خطاب آیۂ یَاۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا، روایت مجاہد و ابن عباس کہ علیؑ کی شان میں تین سو آیات نازل ہوئیں ہیں:

آیۂ ''اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا، آیۂ ''وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ،آیۂ ''اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ، یَااَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلُ حوالہ تفسیر مدارک۔ مَا الْحَقُّ وَتَعِیَھَا اُذُنٌ وَاعِیَۃٌ، اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا اس کی تفسیر میں حالات ولید بن عقبہ، یَااَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ، اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ، اَجَعَلْتُمْ سِقَایَۃَ الْحَاجِّ وَعِمَارَۃَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اِنِّی جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا، یَاۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ، اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ، وَاِنِّی لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ، اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمْ، فَمَنْ حَاجَّکَ فِیْہِ (آیۂ مباھلہ) اِنَّ اللّٰہ

وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ، سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ، وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَ اَنْتَ فِیْھِمْ، وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ، اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدّاً، وَقِفُوھُمْ اِنَّھُمْ مَسْئُوْلُوْنَ، اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُوْلٰئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ، اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَھَرٍ وَ السَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ، اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَۃِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاکِبُوْنَ قُلْ لَّا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْراً، قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْداً . . . عِلْمُ الْکِتَابِ، وَ النَّجْمِ اِذَا ھَوٰی، فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلَاہُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ، یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ، وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْا بِالصِّدْقِ، یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ، مِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّۃً یَّھْدُوْنَ بِالْحَقِّ، جَنّٰتٌ مِنْ اَعْنَابٍ وَ زَرْعٍ، صِنْوَانٌ، اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ آمَنُوْا مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھَارُ، فَاِمَّا نَذْھَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ، وَ ارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ، فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ آمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ، لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ، یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ وَ مَنِ اتَّبَعَکَ، وَ الَّذِیْنَ آمَنُوْا بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ اُوْلٰئِکَ ھُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ، وَ کَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَ اجْعَلْ لِیْ لِسَانَ صِدْقٍ، یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوْلَ اِذَا دَعَاکُمْ، یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اَطِیْعُوا اللّٰہَ، فَلَعَلَّکَ تَارِکٌ بَعْضَ مَا یُوْحٰی اِلَیْکَ، وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا، وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِنْ غِلٍّ طُوْبٰی لَھُمْ وَ حُسْنَ مَآبٍ، وَنَادٰی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا، ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا، حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ، فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ، اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی، وَ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَنَّ لَعْنَۃَ اللّٰہِ، مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا، مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ خَیْرٌ مِّنْھَا، وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ، وَ شَآقُّوْا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَھُمْ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ، وَلَتَعْرِفَنَّھُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ، اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْا، وَ اُوْلُوْا الْاَرْحَامِ بَعْضُھُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ، وَ الْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ، وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ، وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَہٗ بِیَمِیْنِہٖ، اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئَاتِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوْا، یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ اور مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ الَّذِیْنَ مَعَہٗ۔

جیسی آیات و حدیث سے جناب امیر علیہ السلام کی شان میں ثابت کی گئی ہیں، مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ

بابِ دوّم: احادیث مشتمل برمناقب امیر المومنین علیہ السلام ۱۶۱ حدیثیں:

حدیث: کُنْتُ اَنَا وَعَلِیٌّ نُوراً بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہ۔

حدیث نور بالفاظ دیگر: مَکْتُوبٌ عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ اَنَّ عَلِیًّا مِنِّی، اَلصِّدِّیْقُ ثَلَاثَةٌ (صدیق تین ہیں)

حدیث: یَا عَلِیُّ اَنْتَ اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

حدیث منزلت...۔

حدیث: یَا عَلِیُّ اَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِیْ۔

حدیث مواخات (بھائی بھائی بنانا)

حدیث حوض کوثر پر علیؑ وارد ہوں گے، اَنْتَ وَ اَنَا مِنْکَ، مَنْ آذٰی عَلِیّاً... علیؑ کو اذیت دینے والا یہودی یا نصرانی مبعوث ہوگا، عَلِیٌّ مِنِّی وَ اَنَا مِنْهُ، میں منذر ہوں اور علیؑ ہادی ہے، علیؑ وزیر نبی ہے، علیؑ تائید کنندۂ نبی ہے، عرش پر تحریر ہے، علیؑ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی مانند ہے، علیؑ کی دوستی گناہوں کو کھا جاتی ہے، علم کے دس حصّے کر کے نو حصّے علیؑ کو دیئے گئے۔ اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ بَابُهَا، اَنَا دَارُ الْحِکْمَةِ وَ عَلِیٌّ بَابُهَا، علیؑ کا حق اس امت پر ایسا ہے جیسے باپ کا حق بیٹے پر، علی اعلم امت ہے اَنَا مِیْزَانُ الْعِلْمِ، عَلِیٌّ اَقْضٰی اُمَّتِی، مَنْ اَحَبَّ عَلِیّاً فَقَدْ اَحَبَّنِیْ، علیؑ میں تین صفات ایسے ہیں جو کسی میں نہیں، علیؑ میں تمام انبیاء کے صفات جمع ہیں اور وہ نوے صفات کا جامع ہے، علی مہندس فی ذات اللہ، علیؑ کی شکایت نہ کرو، منافق علیؑ کو دوست نہیں رکھتا، علیؑ کو گالی نہ دو، علیؑ کو گالی دینا نبیؐ کو گالی دینا ہے، علیؑ کی طرف نظر کرنا عبادت ہے، علیؑ کا چہرہ جنت میں ستارہ صبح کی طرح چمکتا ہوگا، علی کا ذکر عبادت ہے، آنحضرتؐ کا دیدار علیؑ کی تمنّا فرمانا، علیؑ کا مقام جنت ہے، علیؑ کا خون نبیؐ کا خون ہے اور علی کا گوشت... پیغمبرؐ کے نام اور ان کی کنیت جمع کرنا علیؑ اور ان کی اولاد کو جائز ہے اور امت پر حرام ہے

جنّت کے دروازے کا حلقہ علیؑ علیؑ کی آواز دیتا ہے، پیدائش سے دراصل محمدؐ و علیؑ کی پیدائش مقصود ہے مطیع علیؑ جنّتی ہے اور نا فرمان علیؑ دوزخی، علیؑ کی محبت مخلوق پر فرض کی گئی، علیؑ کو حالت جنابت میں مسجد میں جانا جائز ہے، شیعۂ علیؑ قیامت میں نہال اور عدوئے علیؑ بدحال ہوگا، علیؑ کے خیر البشر ہونے کا منکر کافر ہے، علیؑ باب حطہ کے مانند ہیں، علیؑ کی مثال محمدؐ سے ایسی ہے جیسے بدن میں سر، نبیؐ اور علیؑ ایک درخت سے ہیں، نبیؐ کی ذرّیت صلب علیؑ سے ہے، اگر علیؑ نہ ہوتے تو فاطمہؑ کا کوئی کفو نہ ہوتا ساق عرش پر لکھا ہے کہ علیؑ سے محمدؐ کی تائید کی گئی، علیؑ نبیؐ کے وصی اور وارث ہیں، علیؑ کی دوستی صحیفۂ مومن کا سرنامہ ہے، حق علیؑ کے ساتھ گردش کرتا ہے، جنّت تین لوگوں کی مشتاق ہے، علیؑ میں مثال عیسیٰ موجود ہے، درخت کی مثال دے کر نبیؐ کو اصل علیؑ کو فرع... قرار دیا گیا۔ علیؑ کی دوستی نبیؐ کی دوستی ہے، علیؑ کی دشمنی نبیؐ کی دشمنی ہے، علی قسیم بہشت و دوزخ ہے، علیؑ کی پروانگی کے بغیر کوئی شخص صراط سے نہیں گذر سکتا، نبیؐ اور اہل بیت نبیؐ کی طاعت مخلوق پر فرض ہے اور ناس اور خلق کے معنے، علیؑ کی دوستی کے ہوتے ہوئے کوئی گناہ ضرر نہیں دیتا، علیؑ کی دشمنی کے ہوتے کوئی نیکی نفع رساں... نہیں میرے بعد فتنہ برپا ہوگا اس وقت علی کی اطاعت لازم ہے، علیؑ باب علم نبیؐ اور بیان کنندہ ہے امت کے لئے۔

خاصف النعل۔ علیؑ تاویل قرآن پر جنگ کرے گا، اوصاف علیؑ از روئے قرابت وحسب و نسب، وفد بنی ثقیف سے مخاطب ہو کر فضائل علیؑ بیان فرمانا اور حضرت عمرؓ کی تمنّا کرنا کہ یہ فضائل شاید میری نسبت ہوں، علیؑ سابق اسلام ہے علیؑ سب اصحاب سے زیادہ پیارا ہے، علیؑ یعسوب المسلمین ہے اور مال یعسوب منافقین ہے، علیؑ اسلام، علم، حلم میں سب سے بڑھ کر ہے جناب فاطمہؑ سے خطاب کر کے فرمایا، میرا بھائی، وزیر، قرض ادا کرنے والا اور سب سے بہتر علیؑ ہے، لَنۡ تَضِلُّوۡا بَعۡدِیۡ۔ حدیث ثقلین کا مضمون، حدیث ثقلین (مفصّل)، محبت علیؑ و فاطمہؑ جملہ مخلوق پر فرض کی گئی جو کوئی میری زندگی جینا اور میری موت مرنا چاہے وہ علیؑ و ذریت علیؑ کو دوست رکھے۔ فرشتگانِ مقرب کا علیؑ کو دوست رکھنا اور شیعوں پر ملک الموت کی مہربانی، علیؑ کے اصحاب پر ستّر درجہ فضیلت حاصل ہے، محبت اہل بیتؑ کے بغیر کسی کا ایمان قبول نہیں، قیامت کے دن محبت محمدؐ و آل محمدؐ کے سوال ہونے

سے پہلے کوئی قدم نہ اٹھا سکے گا، بشارت مغفرت علیؑ و ذرّیت علیؑ وشیعیانِ علیؑ کے لئے، **اِنِّیْ تَارِکٌ فِیْکُمُ الثَّقْلَیْنِ**... (مفصل)، سفینہ، **لِکُلِّ شَیْئٍ اَسَاسٌ** (ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور ردین کی بنیاد محبت اہل بیتؑ ہے) حضرات اہل بیتؑ سے لڑنا آنحضرت سے لڑنا ہے، در باب محبت اہل بیتؑ در باب انتخاب محمد و علیؑ، علیؑ اور اس کے شیعہ حوض کوثر سے سیراب اور دشمن... محمدؐ و علیؑ و حسنؑ و حسینؑ اور ان کی ذرّیت اور شیعوں کا جنت میں وارد ہونا، معرفت آل محمدؐ۔ علیؑ کو کب امیر المومنین سے موسوم کیا گیا، علیؑ امیر البررۃ قاتل الکفر ۃ ہے، معراج میں فضائل علیؑ... حدیث طویل، معراج میں علیؑ کے فضائل۔ حضرت علیؑ کا آنحضرتؐ کے بائیں طرف ہونا، معراج میں حضرت علیؑ کی زبان میں گفتگو ہوئی حبل المتین، علیؑ کے چہرے کے نور سے ستّر ہزار فرشتے پیدا کئے گئے، علیؑ کا مرتبہ روز قیامت اور صراط سے گذرنا اور بہشت و دوزخ کی تقسیم، خدا کا حضرات پنجتن کو جملہ مخلوق سے انتخاب کرنا، علیؑ خیر البشر محب علیؑ مومن ہے دشمن علی کافر ہے، بغض علیؑ کفر ہے، علیؑ وصی محمدؐ ہے جس طرح اور انبیاء کے وصی تھے یا علیؑ تو مجھے بری الذمہ کرے گا، اگر امّت محمدیؐ محبت علیؑ پر جمع ہوتی تو خدا جہنم کو پیدا نہ کرتا، انصار میں سے علیؑ کا دشمن وہ ہوگا جس کی اصل یہودی ہوگی، اطاعت علیؑ اطاعت خدا ہے، اطاعت آئمہ اطاعت خدا ہے اور وہ وسیلہ ہیں۔ ہزار ہا سال کی عبادت بے حبِ علیؑ بیکار ہے، ایک شیعہ ربیعہ ومضر کے برابر گنہگاروں کا شفیع ہوگا، علیؑ دروازۂ جنّت کا دق الباب کرے گا، جس کا آخری کلام صلوات بر محمدؐ و علیؑ ہو وہ داخل بہشت ہوگا، علیؑ اور ائمہ ہدیٰؑ کی محبت اور ان کے دشمنوں سے دشمنی باعث نجات ہے علیؑ کا نام چار مقام پر حضرت کے نام کے ساتھ شامل لکھا ہے، میں جس کا ولی ہوں علیؑ بھی اس کا ولی ہے میں جس کا امام ہوں... میرے بعد علی تمام امت میں اعلم ہے، میرا ہاتھ اور علیؑ کا ہاتھ دونوں عدل میں برابر ہیں، اگر سب لوگ علیؑ کے دوست ہوتے تو جہنم پیدا نہ کیا جاتا، علیؑ سردار دنیا و آخرت ہیں علیؑ کی ماتحتی میں ہلاکت و گمراہی نہیں ہے، سب مردوں سے افضل علیؑ اور سب عورتوں سے افضل فاطمہؑ ہے، علیؑ قفل جنت و کلید جنت ہے، علیؑ اور اس کے شیعہ قیامت کے دن نجات پائیں گے،

سید اوّلین و آخرین اور سید اوصیاء علیؑ ہے، علیؑ کا نام محمدؐ کے نام کے ساتھ در جنت پر لکھا ہے۔ بہترین عبادت گذار اگر اہل بیتؑ کے باب میں شک رکھتا ہو تو دوزخ میں جائے گا، جس قوم میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے والا اولادِ علیؑ سے موجود نہ ہو تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے، ملائکہ علیؑ اور شیعیان علیؑ کے لئے طلب مغفرت کرتے ہیں، بہشت و دوزخ کی کنجیاں قیامت میں علیؑ کے حوالے ہوں گی، اسلام میں پہلا رخنہ علیؑ کی مخالفت ہے، اے لوگو! علیؑ سے محبت کرو اور اس سے حیا کرو، اللہ نے مجھ کو انبیاء پر برگزیدہ کیا، مختار بنایا اور علیؑ کو سب اوصیاء پر ترجیح دی اور اسی کو میرا خلیفہ اور وزیر بنایا، خدا علیؑ کو دوست رکھتا ہے کہ ویسا نہ فرشتوں کو دوست رکھتا ہے اور نہ رسولوں کو، علیؑ کا دوست انبیاء کا ہمراہی بہشت میں ہوگا اور دشمن علیؑ یہودی اور نصرانی مرے گا، سب مردوں سے بہتر علیؑ اور سب جوانوں سے افضل حسنؑ و حسینؑ ہیں، علیؑ میرا بھائی وزیر، خلیفہ اور میرے بعد سب سے بہتر اور وعدہ وفا کرنے والا ہے، علیؑ پر خروج کرنے والا کافر ہے (منقول از عائشہ)۔ لوح محفوظ میں علیؑ کو امیر المومنین لکھا گیا ہے، علیؑ قائد المسلمین اور جنت و دوزخ میں جانے کا باعث ہے، صراط پر دو فرشتے کھڑے ہوں گے جس کے پاس ولائے علیؑ کا پروانہ ہوگا گزر جائے گا ورنہ سرنگوں جہنم میں ڈالا جائے گا، ایمان علیؑ ایمان اہل سماوات و زمین سے زیادہ وزنی ہے مسئلۂ طلاق کنیز کا جواب دو انگلیوں سے دیا، لوگ علیؑ کی وجہ سے مومن کہلائے مختار مرتضیٰ علیؑ بتولؑ کے معنیٰ، جلسۂ قیامت اور منبروں کا نصب ہونا اور بہشت و دوزخ کی مختاری، خدا نے علیؑ کو دین کا مددگار بنایا، اور آیۂ فَمَنْ كَانَ عَلٰی بَيِّنَةٍ کی شان نزول، الناس کے معنی اور سب سے اتقی افضل اور اعلم و اقرب علیؑ ہے، علیؑ حجت خدا ہے، نبیؐ کی نبوت علیؑ کی امارت روزِ الست سب پر واجب کی گئی۔ علیؑ سید العرب ہے (حدیث طویل) اور انصار کو وصیت کرنا، میری اور علیؑ کی قبولیت سے اعمال قبول ہوں گے، علیؑ کی خوشنودی و غضب باعثِ خوشنودی و غضب خدا ہے ان اشیاء کی تفصیل جو نبیؐ و علیؑ کو عطا ہوئی ہیں اور کسی کو نہیں اور غضب خدا سے بچنے اور قبولیت اعمال کا ذریعہ حبِ علیؑ ہے، روزِ غدیر کے روزے کا ثواب، روزِ غدیر کا حال حضرت عمرؓ کی زبانی اور ان کو جبرئیل امین کا عہد شکنی سے بچنے کا حکم، محب علیؑ کے لئے

موت کے وقت حسرت قبر میں وحشت اور قیامت میں فزع نہیں ہے، نماز کے بعد وصیت فرمائی کہ میرے بعد علیؑ تمہارا والی اور حاکم ہے، میں سیّد الانبیاء ہوں اور علیؑ سیّد الاوصیاء ہے اور میرے اوصیاء بارہ ہیں اور سلمان کی زبانی ان اوصیاء کے نام اور علیؑ کا سب سے افضل ہونا، بہ روایت عمرؓ عقد مواخات کے وقت فضائل علی کی تفصیل، بہ روایت سلمانؓ حسنؑ وحسینؑ کے فضائل اور نو اماموں کا صلب حسینؑ سے ہونا بیعت اولیٰ کا ذکر اور اس میں علیؑ واولادعلیؑ کے مکارم کا بیان فرمانا، صدیق اکبر علیؑ کو فرمانا۔

باب سوم: حق تعالیٰ کی طرف سے پیراہن ہدیہ میں آنا:

جنت چار شخصوں کی مشتاق ہے اس کی تفصیل از حبیب السیر ،علیؑ کا دولت سرائے نبی صلعم میں آکر عائشہؓ اور آنحضرتؐ کے درمیان بیٹھنا اور عائشہؓ کا اعتراض، رسولؐ خدا سے حالت غضب میں علیؑ کے سوا اور کوئی کلام کی جرأت نہ رکھتا تھا، محاصرۂ طائف میں آنحضرتؐ کا علی سے راز کہنا اور صحابہ کا اعتراض، آنحضرتؐ کا پانچ دفعہ سجدہ فرمانا اور اس کی وجہ، عبداللہ بن عباسؓ کا وقت نزع محبت علیؑ سے متوسل ہونا، حضرت علیؑ کا سورج سے کلام کرنا، اور اس کا امیر المومنین کہہ کر جواب دینا، حضرتؐ کا انس سے فرمانا کہ جو شخص پہلے میرے گھر میں وارد ہوگا وہ امیر المومنین ہے حدیث طیر، آنحضرتؐ کے علیؑ مرتضیٰ کہنے کی وجہ، فضائل امیر بروز فتح خیبر، کرّار کی وجہ سے رایت کا عطا ہونا، امیر المومنین کو اسد اللہ کے لقب سے ملقب ہونے کا وقت۔ کنیت ابوتراب کی تشریح، کرم اللہ وجہہ کی وجہ۔ حضرتؑ کا آنحضرتؐ سے بطن مادر میں کلام کرنا، اور تعظیم بجالانا، آنحضرتؐ کو جناب امیر کا شکم مادر میں سلام کرنا کرم اللہ وجہہ کی تشریح، وقت پیدائش اور قبل ولادت اظہار کرامات اور معجزات، تاریخ ولادت مثرم زاہد یمن کے قصہ پر مضمون اور حضرت کی ولادت کی کیفیت آنحضرتؐ کا قبل ولادت نام رکھنا اور اپنا لعاب دہن چسانا وغیرہ، آنحضرت صلعم پر پہلے کون شخص ایمان لایا (نہایت مفصل بحث) قصۂ دشت اژدر و معراج میں ہمراہئ آنحضرتؐ، کوئی فریضہ بے دوستی علی قبول نہیں روح نبیؐ و علیؑ کو قبض کرنا ملک الموت سے متعلق نہیں، تمام درد اور دکھ مطیع جناب امیرؑ ہیں، چین میں ایک

درخت کے پھولوں پر کلمہ طیبہ مع علیؑ خلیفۃ اللہ لکھا ہوا ہے۔ جناب امیرؑ کے لئے ایک رات غسل کی خا طر بہشت سے پانی آیا، حضرت امیر کے وضو کرنے کے واسطے جبرئیل کا بہشت سے پانی لانا، کرامت آنجناب۔ ہارون الرشید کے دربار میں ایک ملعون خارجی کا مسخ ہو کر مرنا، لواء حمد کی تشریح اور آنجناب کو اس کا علم عطا ہونا کعبہ کو بتوں سے صاف کرنا اور نکات عجیبہ، آنحضرت کا جناب امیر کو شب ہجرت اپنے بستر پر سلانا اور اس کی تفصیل، مواخات کی تفصیل، سورۂ برائت کا قصہ، علیؑ کے سوا اور دروازوں کا بند ہونا، تین چیزیں علیؑ کو عطا ہوئیں جو گرامی ترین اشیاء ہیں، مباہلہ کی تفصیل، خلافت کے لئے علیؑ کی تخصیص کرنا اور یہ فرمانا کہ تم ہرگز اس کو قبول نہ کرو گے، حدیث۔ وفات کے وقت فرمانا میرے حبیب کو بلاؤ ابوبکرؓ و عمرؓ آئے مگر بات نہ کی اور علیؑ کے آنے پر آخر وقت تک گفتگو کی، رسول مردوں میں سب سے زیادہ علیؑ کو دوست رکھتے تھے، آدم کی توبہ کن کلمات پر قبول ہوئی؟ رسولؐ کے نزدیک علیؑ کی منزلت کیا تھی۔

جابر کی زبانی فضائل علیؑ، مبغض علیؑ کافر ہے، بہترین امت علیؑ ہیں، عنقریب فساد برپا ہوگا اس میں علیؑ کا ساتھ دینا، جو شخص علیؑ کا حق نہ پہچانے وہ منافق ہے یا ولد الزنا یا حیض کا نطفہ، علی کا شمار عام اصحاب میں نہیں بلکہ وہ اہل بیتؑ میں ہیں، علیؑ کا شمار اصحاب میں نہیں بلکہ وہ نفس رسولؐ ہیں اور مومنوں کے امیر ہیں، آنحضرتؐ نے وقت وفات اپنی زرہ گھوڑا تلوار وغیرہ تمام مخصوص اشیاء علیؑ کے حوالے فرمائیں، خیر الناس علیؑ ہیں اور اس لفظ کی تشریح، ابوبکر کی زبانی حدیث عَلِیٌّ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْہُ فضائل حضرت علی ابوبکرؓ کی زبانی، عمرؓ بن خطاب، عائشہؓ، سعد اور ابن عباس کی زبانی فضائل، جناب امیر کو دیکھ کر آنحضرتؐ کا رونا اور اس کی وجہ، حضرات پنجتن کا آدھی نیکیاں محبان علیؑ کو بخشنا۔ علیؑ جامع صفات انبیاء ہیں اور بارہ پیغمبروں کی مشابہت قرآن سے، رسولؐ خدا نے دس عطیے جناب امیرؑ کو عطا فرمائے نبیؐ کی نبوت اور علیؑ کی ولایت آسمان اور زمین پر پیش کی گئی، ازواج پیغمبرؐ کا اختیار علیؑ کو دیا گیا۔ کچھ واقعۂ جنگ جمل، جنگ معاویہ کے دوران میں ایک نصرانی کا آنا اور انجیل میں فضائل علیؑ دکھانا اور صلح حدیبیہ و مصالحت صفین کا ذکر، بریدہ اسلمٰی کا آنحضرت صلعم سے علیؑ کی شکایت کرنا، ہارون الرشید کی

زبانی حضرت امیرؑ اور حسنینؑ کے فضائل (کہ وہ از روئے نسب جملہ مخلوقات سے بہتر ہیں) آیۂ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّونَ کی تفسیر میں فضائل علیؑ اور علویّین کا ذکر و دیگر آیات و احادیث کا تذکرہ۔ آلِ علیؑ کی تشریح اور ملأ اعلیٰ کا ذکر اور محمدؐ و علیؑ کا نام لینا وغیرہ، انس بن مالک سے خواب آنحضرتؐ کا شہادت کے چھپانے پر شکایت فرمانا، مؤلف نے مختلف اقوال نظم و نثر اور حالات متعلقہ تالیف کتاب و فضائل امیرؑ اس میں جمع کئے ہیں اور اپنی بحث ایک شخص سنّی سے اور اس کا مؤلف کے قتل کا ارادہ کرنا وغیرہ طویل قصّہ اور اس ضمن میں حضرات ثلاثہ کے فضائل میں نظم بعد از ان نظم وحدت اولادِ رسولؐ کے مراتب اور ان کی محبت کو فرض دائمی ثابت کیا ہے۔ آخر میں قصیدۂ سعدی در شان حیدر کرّار علیہ السلام۔

باب چہارم: جناب سیّدہ فاطمہ زہراؑ سے جناب امیرؑ کے نکاح کا بیان:

منگنی اور نکاح کی کیفیت اور جہیز و عروسی کا حال اور دونوں کو حضرتؐ کی وصیت۔ ولیمہ کی کیفیت اور تسبیح جناب فاطمہؑ اور مہر جناب فاطمہؑ شفاعت امت عاصی روز قیامت۔ منقبت جناب امیرؑ، زمین کا گفتگو کرنا اور حالات کی اطلاع دینا۔

باب پنجم: امیر المومنینؑ کے علم و کشف کے بیان میں ۶۶ فضیلتیں:

الف لام الحمد و حائے حمد کے معنی میں رات پوری کرنا اور تفسیر حمد سے ستّر اونٹ لادنے کا ارشاد فرمانا اور سورۂ حمد کے ثواب، جملہ علوم قرآنی پر حاوی ہونا۔ جملہ علوم ظاہری اور باطنی کا آپؑ پر منتہیٰ ہونا، علم کے ہزار باب رسولؐ خدا سے حاصل کرنا، علم کے دس جزو میں سے نو حضرت امیرؑ کو عطا ہوئے یا چھ میں سے پانچ، جناب کا دعویٰ سَلُونِی مِنْ دُوْنِ الْعَرْشِ اور اس پر دعلب یمانی کا اعتراض اور نتیجۂ رؤیت خدا کے معنی، دعویٰ سَلُوْنِیْ قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِیْ اور توریت و انجیل و قرآن کے مطابق فتویٰ دینے اور مسند بچھانے کے معنی، ایک جوان کا ایک عورت اجنبی سے نکاح کرنا اور ان کا باہمی تنازع اور عجیب و غریب انکشاف، جنگ نہروان کے متعلق جو کچھ فرمایا من و عن وہی ظہور میں آیا کمیل بن زیاد حسب ارشاد امیر حجاج ملعون کے حکم سے شہید ہوئے، قنبر کی شہادت حسب ارشاد امیر المومنینؑ حجاج کے حکم سے، براء عازب کو فرمایا تھا کہ تو حسینؑ کی امداد نہ کر سکے گا۔

حضرت کا کربلا میں وارد ہونا اور مقتل حسینی کی طرف اشارہ فرمانا، لشکر کوفہ کا شمار آپ کی فرمائش کے مطابق درست نکلنا، اثنائے راہ میں پتھر کے نیچے سے چشمہ ظاہر ہونا، راہب کا آکر مسلمان ہونا، قیصر روم کے خط کا جواب تحریر فرمانا، معاویہ کا دریافت کرنا کہ پہلے کون مرے گا میں یا آپ نظم ملا سعید الدین تفتازانی، ایک خطبہ میں بغداد کے قتل عام کا تذکرہ، ابو مسلم صاحب جیش کے خروج کی خبر دینا اور بنی امیہ کو تباہ کرنا، فرشتوں کا مبارکباد کے لئے رسولؐ خدا کی خدمت میں آنا اور جناب امیر کا ان کی تعداد سے واقف ہونا، ایک برقع پوش عرب کا آنا اور تعزیت دینا اور جناب امیرؑ کا اس کے تمام حالات بیان فرمانا اور اس کے بیس سوالات کے جوابات دینا اور اس کا انتقال کرنا، ایک توریت خوان یہودی کا آنحضرتؐ کی تعریف توریت میں پڑھنا اور اس کو کاٹ دینا اور پھر چند مقامات پر زیادہ ہونا آخر مدینہ میں آنا اور علامات پیغمبرؐ پوچھنا اور جناب امیرؑ کا علامات کو بیان کرنا اور سن کر یہودی کا رونا اور خرقۂ مبارک سونگھنا اور کلمۂ شہادت پڑھ کر انتقال کرنا، قیصر روم کا خط اور اس میں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کی نسبت اعتراض اور ایک سورہ کی بابت سوال کرنا جس میں سات حروف تہجی نہیں ہیں اور سات آیات ہیں سب کے جوابات حضرتؑ نے تحریر فرمائے، قرآن سات حرفوں پر نازل ہوا ہے قرآن کے ظہر اور باطن کا علم حضرتؑ کو حاصل ہے، دس خوارج کا حضرتؑ سے علم بہتر ہے کہ مال جدا جدا سوال کرنا اور جدا جدا جواب سننا، فرشتوں کا برائے تعلیم دین آنحضرتؐ کے پاس آنا اور آنجناب کا ان کی تعداد سے واقف ہونا، حضرت عمرؓ کا ایک دیوانی عورت کے لئے رجم کرنے کے لئے حکم دینا اور حضرتؑ کا منع فرمانا، ایک شخص کا شراب پینا اور حضرت عمرؓ کا اس پر حد جاری کرنے کا حکم دینا اور اس حکم کو ایک آیت سے رد کرنا۔ جناب امیرؑ کا فرمانا کہ وہ اس آیت کا مستحق نہیں ہے تب اس شخص کا توبہ کرنا، حضرت عثمان کا ایک عورت کو جس نے نکاح سے چھ ماہ بعد بچہ جنا تھا۔ زنا کے الزام میں سنگسار کرانا اور عثمان کا پچھتانا، حضرتؑ کا معاویہ کے نام صنعت بدیع میں خط لکھنا اور بیت المال کے مال سے ایک مسجد بنانے پر اس کو ملامت کرنا، رشید ہجری کی شہادت کی خبر دینا اور اسی طرح وقوع میں آنا، جنگ نہروان کو جاتے ہوئے ایک راہب کا حضرتؑ کو منع کرنا اور اس سے

حضرت کے سوال و جواب...، کعب الاحبار کا عمرؓ سے پوچھنا کہ حضرت صلعم کا آخری لفظ کیا تھا؟ ناقوس کی آواز کا مطلب امیر المومنینؑ کی زبانی...اور اس پر راہب کا مسلمان ہونا، ایک اعرابی کا حضرت سے جھوٹا دعویٰ کرنا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کا حکم ہو کرنا موزوں فیصلہ کرنا، آخر کار جناب امیرؑ کا اس کو قتل کرنا، حضرت امیرؑ کا منبر پر خطبہ۔

مجوس کا اہل کتاب اور دنیا کا تین شخصوں سے قائم رہنا۔ خلق خدا کے تین گروہ، بنی حنیفہ کا اسیر ہو کر آنا۔ اس میں ایک لڑکی خولہ کے عجیب وغریب واقعات کا عہد خلیفۂ اوّل میں امیر المومنینؑ کی زبانی ظاہر ہونا اور اس سے حضرتؑ کا نکاح کرنا، ایک اونٹ کا دیوانہ ہونا۔ اس کی شکایت خلیفۂ سوم کے دربار میں۔ خلیفہ کا اس کو خط دینا اور اونٹ کا زیادہ سرکش ہونا۔ آخر جناب امیرؑ کی دعائے تعلیم کردہ کے اثر سے اس کا رام اور مطیع ہونا، جناب امیرؑ کا اپنے آپ کو حضرت یعقوب سے مشابہت دینا اور فرمانا کہ اے فرزندو! حسنؑ اور حسینؑ کی جو مثل یوسف ہیں فرمانبرداری کرنا، سورۂ زلزال میں الانسان سے مراد امیر المومنینؑ ہیں، ابن کوا کو اصحاب اعراف کی نسبت سوال کرنا اور دل میں تصدیق نہ کرنا، حضرت کا اپنے دشمنوں کے آثار و نشانات فرمانا کہ پانچ شخص ہم کو دوست نہیں رکھتے میثم تمّار کی شہادت کی پیشین گوئی اور ویسا ہی واقع ہونا اور معاویہ کا میثم کے منہ پر لگام چڑھانا اور اس پہلی بدعت کا اسلام میں اظہار کرنا، ایک سوداگر کا ایک ہزار دینار ابوبکرؓ کے پاس امانت رکھنا اور بعد انتقال جناب امیرؑ کا ان کے گھر سے اس امانت کا نکلوانا، دو سوداگروں کا اپنی حاملہ عورتوں کو چھوڑ کر سفر میں جانا پیچھے دونوں کا وضع حمل کرنا ایک کے لڑکی اور دوسری کے لڑکا پیدا ہونا اور لڑکی والی کا زبردستی لڑکے کو تبدیل کر لینا اور مقدمہ کا فیصلہ آنجنابؑ کے دودھ تولنے سے ہونا، ایک یہودی کا تین اور تین اور ایک سوال کرنا اور اس کا جواب، عہد حکومت دوم میں چند یہود کا آنا اور سوالات کرنا اور ان کے جوابات اور جانوروں کی بولیاں اور ان کے معنی، قیصر روم کے ایلچی اور ان کے تین سوالات کے جوابات دینا اور مال کا حضرت امیرؑ کے سپرد کرنا اور مومنین پر تقسیم فرمانا پانچ شخص جو علت زنا میں گرفتار تھے ان کو حضرتؑ نے جدا جدا سزا دی، ایک زمیندار کو فرمایا کہ تجھے راہ میں شیر ملے گا اور شیر امیرؑ کو سلام کہنا

چند شخصوں کا حضرت سے درخواست مصاحبت کرنا اور ان کا محروم رہنا، حضرت کا بروقت بیعت ابوبکرؓ مدت خلافت خلفاء بہ ترتیب بیان فرمانا، خالد بن غرفطہ کی بابت پیشین گوئی کہ وہ مخالفین میں داخل ہوگا۔

ایک شخص کا حاضر خدمت ہوکر عرض کرنا کہ بصرے کا مال مجھے دیجئے، حضرت نے اس کی عیاری کو ظاہر فرمایا، اویسؓ قرنی کا حاضر خدمت ہوکر بیعت کرنا اور شہید ہونا، ایک دیر میں تشریف لے جانا اور دیرانی کا مسلمان ہونا اور توریت اور انجیل میں حضرتؑ کے اسماء ظاہر کرنا اور مختلف ملکوں میں حضرتؑ کے نام۔ ناقوس کی آوازوں میں نقل، جنگ جمل کی راہ میں بعض کرامات کا اظہار اور جنگ جمل میں فرشتوں کا نزول، جنگ جمل طلحہ اور زبیر کا خط حضرتؑ کو بھیجنا اور اس میں ایک دشمن کا دوست ہونا، قصہ زنِ عابدہ۔ عجیب وغریب واقعات کا اظہار اور حضرت کی کرامات، چند عورتوں کا ایک لڑکی کو لانا کہ اس کا ازالہ بکارت زنا سے ہوا ہے اور دو قاضیوں کا قصہ اور طریقہ فیصلہ دانیال عجیب وغریب واقعہ، ایک شخص کا حاضر خدمت ہوکر عرض کرنا کہ رسولؐ سے سوال کرنے تھے نہ کرسکا۔

آپ نے اس کے جوابات دیئے، حجر اسود کے متعلق حضرت عمرؓ کا ارشاد اور جناب امیرؑ کا حجر اسود کی توصیف فرمانا، ابوبکرؓ کا جناب امیرؑ سے ملک شام کی تسخیر کی بابت رائے لینا اور فتوحات کثیر کا وقوع، مسجد کوفہ کے فضائل، حضرتؑ کا کربلا میں وارد ہونا اور رونا اور خواب دیکھنا اور واقعات آئندہ کا بیان فرمانا اور ہرنوں کی مینگنیاں اٹھانا سوگھنا... ملک خراسان اور دیگر مختلف شہروں کے متعلق واقعات کا انکسار، طلحہ وزبیر کا حضرتؑ سے مکہ جانے کے لئے اجازت لینے آنا اور حضرتؑ کا ان کے اصلی ارادے سے واقف ہونا اور ان کے حق میں بددعا کرنا اور قبول ہونا، مسلم کا قرآن لے کر طلحہ وزبیر کی طرف جانا اور حسبِ ارشاد امیرؑ بیدردی سے قتل ہونا، بعد فتح جنگ جمل خطبہ فرمانا اور اس میں آئندہ کے واقعات کا بیان فرمانا۔

باب ششم: جناب کے خوارق عادات اور ظہور کرامات کا بیان ۶۲ معجزے:

سوار ہوتے وقت قرآن کا ختم کرنا، آپؑ کی دعا سے آفتاب کا بعد غروب دوبارہ واپس آنا

فرات کی طغیانی کا آپؑ کے اشارے سے کم ہو جانا، برسرِ منبر فرمانا کہ میں ہوں عبداللہ... ایک شخص کا اس دعویٰ کو کرنا اور دیوانہ ہونا، اہل کوفہ کے لئے بددعا اور اسی رات حجاج بن یوسف کی پیدائش، ایک نیک آدمی کا قیامت کو خواب میں دیکھنا اور خواب میں ایک خارجی کا قتل کرنا، حضرتؑ کو گالیاں دینے والے کا انجام، ایک شخص کا منبر پر حضرتؑ کو برا کہنا اور منبر سے گر کر اس کا واصل جہنم ہونا، معاویہ کے ایک جاسوس کو اندھا ہونے کی سزا ملنا، شہادت ولایت امیرؑ چھپانے پر انس بن مالک کے ماتھے پر سفید نشان کا ظاہر ہونا اور زید بن ارقم کا اندھا ہونا، حضرتؑ کی بددعا سے ایک جھوٹے کا اندھا ہونا فراس بن عمر کے دردِ سر کا قصہ اور اس کا خوارج میں شامل ہونا اور توبہ کرنا، ایک خارجی کا کتّا بننا اور ایک شخص کا عرض کرنا کہ آپؑ کو معاویہ کا دفع کرنا کیا مشکل ہے اس کے جواب میں فرمانا کہ یہ راز خدا ہے۔

حضرتؑ کے حکم سے دو درختوں کا اپنی جگہ سے حرکت کرنا اور واپس جانا اور منافقوں کا اپنی شرارت کے منصوبے میں ناکام رہنا، ایک شخص کا حضرتؑ کی بات کو رد کرنا اور اس کے دماغ سے دھواں نکل کر مر جانا اور پھر قبر سے نکل کر کہنا کہ امیر المومنین پر رد نہ کرنا چاہیئے، ایک شخص کا حضرتؑ کی بات کو رد کرنا اور فوراً عذاب میں گرفتار ہونا بقول مؤلف ایک شخص کا معاویہ کے نام پر بیٹے کا نام رکھنے کا ارادہ کرنا اور اس کا اس ارادہ میں محروم رہنا، ایک درخت انار خشک کا بارور ہونا اور حاضرین میں سے بعض کا پھل کھانا اور بعض کا محروم رہنا اور اس کی وجہ ارشاد فرمانا، آپؑ کی دعا سے مسجد کوفہ کے ستون میں انار کی شاخ کا ظاہر ہونا، ایک شخص کو کوفہ سے مدینہ اور مدینہ سے کوفہ میں لانا اور آصف بن برخیا سے اپنا مقابلہ فرمانا، تین مشرکوں کا آنحضرتؐ پر اعتراض کرنا اور آپؐ کا جناب امیر کو فوراً بلانا اور یوس بن کعب کی قبر پر بھیجنا اور آپ کی دعا سے اس کا زندہ ہو کر آنحضرتؐ کی تصدیق کرنا، حدودِ بابل میں ایک نہر ہے وہاں کے باشندے بموجب ارشاد امیرؑ اگر رقم مقررہ ادا کرتے ہیں تو پانی نالیوں میں چڑھتا ہے ورنہ نہیں، جناب امیرؑ کا رات کو کسی مومن کا قرض ادا کرنا اور اس کی کیفیت کا اظہار اور آنحضرتؐ کی زبانی اس کے ثواب کا اظہار، حضرت امیرؑ کے ہاتھ میں کنکریوں کا موتی بننا چند یہودیوں کا حضرت امیرؑ سے مسخرا پن کرنا اور آخر میں نادم ہو کر ان کا مسلمان ہونا، بحکم جناب رسولؐ خدا

جناب امیرؑ کا قبور پر جانا اور مردے زندہ کرنا، جامی کی نظم، ایک غلام کا ہاتھ کاٹنا اور اس کا مدح کرنا اور پھر حضرت کے اعجاز سے ہاتھ کا جڑ جانا، ایک مردہ جناب امیرؑ کی خدمت میں لایا گیا جس کے قاتل کا پتہ نہ تھا حضرتؑ کا اس کو زندہ کرنا اور حضرت کی خدمت میں بسر کرنا، معجزۂ بساط۔

اصحاب کہف کا جناب امیرؑ پر سلام کرنا، ابو صمصام کا آکر آنحضرتؐ سے سوالات کرنا اور آنحضرتؐ کا اس کو اسی ناقہ کا تمسک لکھ کر دینا اور بعد وفات آنحضرتؐ جناب امیرؑ کا اس وعدہ کا پورا کرنا، جناب امیر کا ایک قبر پر جا کر اپنے ایک رشتہ دار کو زندہ کرنا، ایک یہودی سوداگر کے مال کا راستے میں گم ہونا اور جناب امیرؑ کے حکم سے جنوں کا وہاں حاضر کرنا اور بجنسہ مالک کے حوالے کرنا اور اس کا مسلمان ہونا، سلمان کو باعجاز صفا و مروہ کی سیر کرانا، کھوپڑی کا حضرتؑ سے ہمکلام ہونا اور مسجد جمجمہ کی تعمیر، سید ابو علی کا بذریعۂ خواب قید سے چھڑوانا اور محافظوں کا قتل، حضرتؑ کا بیری کے درخت کے نیچے نماز پڑھنا اور درخت کا رکوع اور سجود اور درود پڑھنے میں حضرتؑ کا ساتھ دینا، اعجاز حضرتؑ سے درخت کا ہرا بھرا ہونا، اژدہا کا حضرتؑ کے کان میں باتیں کہنا، اژدہائے کلاں کا مسجد کوفہ میں داخل ہونا اور حضرتؑ سے باتیں کرنا اور فیصلہ شرعی دریافت کرنا، دروازہ کا باب الثعبان کے نام سے موسوم ہونا، قبرستان میں شیر کا آنا اور حضرتؑ کے قدم مبارک پر سر رکھنا، ایک شیر کا جس کا ہاتھ زخمی تھا مرقد مطہر پر آنا اور ہاتھ مس کر کے شفایاب ہونا، ایک شخص کا منبر مدینہ پر علیؑ کو سب کرنا اور اندھا ہو کر منبر سے اترنا، قبرستان مدینہ میں زلزلہ کا رونما ہونا اور اشاعت کی حالت میں حضرت عمرؓ کا دعا کرنا اور مفید نہ ہونا آخر کار قدم مبارک امیر المومنینؑ کی برکت سے زلزلہ کا ساکن ہونا، ابو عبد اللہ انصاری کی وفات پر اس کی بیوہ کا نکاح اور یتیم سہ سالہ کے مال کو بیجا صرف کرنا یتیم کا خلافت دوم میں مقدمہ دائر کرنا اور اس یتیم کا قید ہونا آخر کار جناب امیرؑ کی وساطت سے قید سے چھوٹنا اور ترکہ پانا حضرت امیرؑ کا براہ اعجاز مدائن میں جا کر سلمان کی تجہیز و تکفین کرنا۔

اصحاب عقبہ کا قصہ اور جناب رسولؐ و جناب امیرؑ کا ان کے شر سے محفوظ رہنا، ام فروہ کا محبت اہل بیتؑ میں مارا جانا اور حضرت امیرؑ کی دعا سے زندہ ہونا، دو لڑکیوں کا اثنائے طواف میں حضرتؑ کی

مدح کرنا اور حضرتؑ کی کرامت اور یتیم نوازی کا اظہار کرنا، راہ صفین میں لشکر کا زادسفر ختم ہونا اور ایک قافلہ کا غیب سے نمودار ہو کر تمام سامان مہیا کرنا، ایک خارجی کا اور ایک مومن کا مقدمہ اور حضرت کا فیصلہ اور اس خارجی کی ناراضی اور اس کا مسخ ہونا اور از روئے ترحم دعا فرمانا اور صورت اصلی پر آنا اور بعد ازاں آصف برخیا سے اپنا مقابلہ کرنا اور معاویہ کے باب میں سکوت کی مصلحت، بہ روایت دیگر بعینہ معجزۂ بالا کی نظیر، الراضی باللہ خلیفہ عباسی کی زبانی حضرتؑ کا ایک معجزہ، ایک مخالف کے لئے کمان امیرالمومنین کا اژدھا بننا، مرّہ بن قیس کافر کا قصہ جس کو حضرتؑ نے بعد وفات دو انگلیوں سے قتل کیا۔

قبرستان میں بہشت و دوزخ کا نمونہ اصحاب کو آنکھوں سے دکھانا، قبرستان کوفہ میں خط کھینچنا اور دیناروں کا ظاہر ہونا اور فرمانا کہ یہ صاحب الزمان کا مال ہے، ایک خارجی کا مداح علیؑ کو دعوت کے بہانے سے ایذا دینا اور خارجی کو کما حقہ سزا ملنا، مدینہ میں ایک باکرہ لڑکی کا پیٹ بڑھ جانا اور لوگوں کا اس کو متہم کرنا اور باپ اور بھائیوں کا اس کے قتل کا ارادہ کرنا اور حضرتؑ کا باعجاز کوفہ سے مدینہ میں آ کر اس کو بری فرمانا، ایک یہودی کا معراج کا منکر ہونا اور دریا پر نہانے کی حالت میں لڑکی بننا اور بچّے جننا اور مسلمان ہونا، ایک مالدار کافر کا فضائل امیرؑ سے انکار کرنا اور مسخ ہو کر جنگل میں سالوں پھر آخر اس کی عورت کی التجا پر حضرت کی دعا سے صورت اصلی پر آنا۔

راستے میں لشکر کا پیاسا ہونا اور ایک پشتہ کو کھدوانا اور پتھر کا نکلنا اور نیچے سے سیڑھیاں نمودار ہونا اور حوض پر ساقئ کوثر کا موجود ہونا، فرات کے کنارے پر نصیری کا جمجمہ سے کلام کرنا اور اس کی حیرانی اور حضرت کا اس کے باپ دادا کے نام بتانا اور راہ پوچھنا اور جمجمہ کا نصیر کو فہمائش کرنا اور نصیر کا کافر ہونا، ابر پر سوار ہو کر دنیا کی سیر کرنا اور امام حسنؑ اور امام حسینؑ کو عجائبات دکھانا، یاجوج ماجوج اور دیگر مقامات میں سے گزرنا، حضرت عمرؓ کا ثابت نامی زاہد کو قافلہ کے سپرد کرنا، راستے میں ایک عورت کا اس کو زنا کی تہمت لگانا اور جناب امیرؑ کے طفیل اس الزام سے بری ہونا۔

باب ہفتم: جناب امیر کرم اللہ وجہہ کے زہد و ورع کے بیان میں:

سب سے بہتر پیشہ دل کا مستغنی ہونا ہے، طلحہ اور جناب امیرؑ کے خیالات کا فرق اور حضرتؑ کا

استغناء اور نظم در باب ترک دنیا، حضرتؑ کے خرقۂ پیوند زدہ اور لباس کہنہ پر ابن عباس کا تحیر اور حضرتؑ کا علم امامت سے واقف ہونا اور دنیا کی مذمت فرمانا، حضرت عقیل کا تنگئ معاش کی شکایت کرنا اور حضرتؑ کا جواب اور معاویہ کے پاس جانا اور اس کا سلوک... تین دن کبھی پیٹ بھر کر نہ کھایا اور اکثر سالن کی طرف رغبت نہ فرماتے اور جو کی روٹی کھاتے، فالودہ پیش کیا گیا اور نہ کھایا، کرتے خریدے پہلے قنبر کو پہنایا اور لمبی آستینوں کو کاٹ ڈالا، ایام بیض کے روزوں کا حکم امیر المومنین کی بدولت شائع ہوا، آنحضرتؐ کے بعد جناب امیرؑ سے بڑھ کر کوئی زاہد نہیں ہوا۔

تواضع امیرؑ اور بازاروں میں پیادہ پا چلنا، عیال داری کا سامانِ معاش خود گھر لے جانا، حضرت امیرؑ حسنین کریمین علیہما السلام کی خاص خدمت کرتے تھے، جناب امیرؑ کا مسجد میں آرد جو سے افطار کرنا اور ایک اجنبی شخص کا اس حالت پر رحم کھانا اور دستر خوان سے کھانا لانے کا عزم کرنا، جناب کا ارشاد کہ حکام اسلام ادنیٰ رعیت کا سا لباس اور رویہ رکھیں، پیراہن خرید کر اس کی آستین اور دامن کی درازی پھاڑ ڈالنا نماز کے وقت آپؑ کا نہایت مضطرب اور بے چین ہونا، آپ کی عبادت اور استغراق ومحویت اور جنگ احد میں تیر کا لگنا اور نماز کے وقت اس کا آسانی سے نکالنا، جناب امیرؑ کا افطار کے وقت روٹی کو نہ توڑ سکنا۔

باب ہشتم: امیر المومنینؑ کی سخاوت اور اس کے متعلقات کا بیان:

اعرابی کا کعبہ میں تین روز دعا کرنا، حضرتؑ کا باغ فروخت کر کے اس کو چار ہزار درہم دینا باقی فقرا میں تقسیم کرنا اور جناب فاطمہؑ کا بھوک کی شکایت کرنا پھر راہ میں اعرابی سے ناقہ خریدنا اور دوسرے کے ہاتھ بیچنا، یمن سے ایک جوان کا حضرتؑ کے سر کی طلب میں آنا اور آپؑ کا سر دینے پر تیار ہونا اور اس جوان کا مطیع وفرمابردار ہونا پھر حضرتؑ کا اس کو اس کے مطلب پر پہنچانا، رعد جنگی بہادر ملک مغرب کا طول طویل قصّہ، حضرتؑ کا وہاں تشریف لے جانا اور بادشاہ کا مسلمان ہونا حضرتؑ کا ایک اعرابی قرضدار کا قرض ادا کرنا اور احمد کوفی کو جنّت میں گھر عطا کرنا، روٹی کے سائل کو اونٹوں کی قطار عطا فرمانا، عید کے دن بیت المال میں سے تین لاکھ مسکینوں پر تقسیم کرنا اور ابو ہریرہ کا

حضرتؑ سے روٹی میں روغن لگانے کی درخواست کرنا اور آپؑ کا جواب دینا۔

باب نہم: شجاعت امیر المومنینؑ کا بیان:

غزوہ اور سریہ کے معنی اور ان کی تعداد بدر میں حضرت امیرؑ کی شجاعت اور واقعات بدر کسی قدر تفصیل سے، عاتکہ بنت عبد المطلبؑ کا خواب اور ابوجہل کا تمسخر اڑانا، جنگ احد اور اس کے سانحات اور حضرت امیرؑ کے کارہائے نمایاں، غزوۂ بنی نضیر اور حضرت کی شجاعت، غزوۂ بنی مصطلق اور حضرت کی شجاعت، خندق (احزاب) اور حضرت کا عمرو بن عبدود کو قتل کرنا، بنی قریظہ کی بنی سعد پر چڑھائی، جنگ خیبر اور علاقۂ فدک کا فاطمہؑ کو عطا ہونا، جنگ حنین اور مسلمانوں کی کارگزاری آکر کا فتح پانا۔ محاصرۂ طائف، حضرتؑ کا جناب سے راز گوئی میں طول دینا اور حضرت عمرؓ کا اعتراض اور آپ کا جواب اور مال غنیمت میں سے مکہ کے نومسلموں کو زیادہ سے زیادہ دینے پر انصار کی شکایت اور حضرتؑ کی تقریر، نبی پر چڑھائی، دختر حاتم کا مدینہ میں آنا اور حضرتؑ کا احترام کرنا۔

حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کا باری باری علمدار بن کر وادی الرمل پر جانا اور دونوں حضرات کا ناکام تشریف لانا، آخر کار جناب امیرؑ کے ذریعہ سے اس مہم کا سر ہونا اور سورۂ والعادیات کا نزول اور آنحضرتؐ کا آنجناب کے فضائل میں رطب اللسان ہونا، مہم یمن کا سر ہونا۔ قبیلہ کا مسلمان ہونا اور وہاں سے حجۃ الوداع میں حضرت کے ہمراہ شریک ہونا اور غدیر خم میں آکر وہ عہدہ مقرر فرمانا، جنگ جمل جنگ صفین اور جنگ نہروان کا مختصر ذکر، جنگ صفین سے پہلے باہمی خط و کتابت اور تیاریٔ لشکر اور معاویہ کا پانی بند کرنا اور حضرت کا دریا کو فتح کر کے لشکر مخالف کو پانی کی اجازت دینا اور روزانہ مقابلے۔ عمّار یاسر کی شہادت، معاویہ کا مکر، اویس قرنی کی شہادت، معاویہ کا خط اور حضرت کا جواب دندان شکن۔

لیلۃ الہریر کا معرکہ اور سخت خونریزی معاویہ اور عمرو عاص کا باہم مشورہ کر کے نیزوں پر قرآنوں کو بلند کرنا، لشکر میں اختلاف، آخر حکمین کا تقرر اور ان کا خلاف عہد فیصلہ ناحق کرنا اور اس پر خوارج وغیرہ گروہوں کا پیدا ہونا، خوارج کے حالات اور شیر خدا کی تلوار سے اکثر خوارج کا قتل مقام

نہروان میں، جنگ جمل میں جب تک فرشتوں کا نزول نہیں ہوا جناب امیرؑ نے جنگ شروع نہیں کی دیووں سے جناب امیرؑ کا مقابلہ کرنا اور فتحیاب ہونا اور آنحضرتؐ کا جناب امیرؑ کو حضرت عیسیٰ سے مشابہت دینا اور منافقوں کا حسد کرنا، خالد کا جناب امیر پر حملہ کرنا اور حضرت کا فرز آہنی کو اس کے گلے کا ہار بنانا، ابلیس کو زمین پر دے مارنا اور قتل کا ارادہ اور اس کی عذرخواہی کرنا۔

جناب امیرؑ کا تین مشرکین کے قتل کے لئے جانا اور تین روز غائب رہنا، جناب فاطمہؑ کا اضطراب آخر ایک کا سر اور دو کو گرفتار کر کے آنحضرتؐ کی خدمت میں لانا، جناب امیرؑ کا کویں پر پانی لے نے جانا اور جنوں سے مقابلہ کرنا، بدر کی رات تین ہزار فضیلتیں حضرتؑ کو حاصل ہوئیں، جنوں کی جماعت میں قرآن کی تعلیم دینے جانا اور ثلاثہ کا ان کے ہمراہ ہونا، جناب امیرؑ کا گینڈے کو ذبح کرنا اور اصحاب رسولؐ کا حضرتؑ سے اس کے حلال ہونے کی بابت سوال کرنا، جبرئیل کا بہشت سے ذوالفقار کا لانا اور اس کے مستحق کا نشان بتانا کہ وہ ابلیس کی بیٹی کو قتل کرے اور جناب امیر کا اس کو ذبح کرنا اور ذوالفقار حاصل کرنا۔

باب دہم: امیرالمومنین کی فراست وکیاست کے بیان میں:

دو بھائیوں کا دعویٰ اور ایک کا دوسرے کو جھٹلانا کہ تو میرے باپ کا بیٹا نہیں، ایک شخص جو اپنی عورت سے دبر میں جماع کرتا تھا اپنی عورت کو زنا کا الزام دینا اور حضرتؑ کا فیصلہ کرنا، آنحضرتؐ کا مع اصحاب خرما کھانا اور گٹھلیاں جناب امیرؑ کے آگے جمع کرنا اور مزاح کرنا اور جواب، شیخین کا جناب امیرؑ سے مزاح کرنا اور حضرتؑ کا جواب، دو منافقوں کا حضرتؑ کے پاس آنا اور مزاحاً سوال کرنا، ایک یہودی کا اعتراضاً آنجناب سے اختلافِ امت کا سوال کرنا اور حضرتؑ کا جواب دینا جنابؑ کا یہ فرمانا کہ میں نے نہ کسی سے نیکی کی ہے نہ بدی، آنحضرتؐ کے حضور میں بیل کے ذریعے گدھے کو مار ڈالنے کا مقدمہ اصحاب سے مشورہ اور جناب امیرؑ کا فیصلہ، ایک عورت کا اپنے بیٹے کا ان کار کرنا اور حضرت امیرؑ کا حق حق فیصلہ کرنا۔

ایک شخص کا حضرت عمرؓ کے دربار میں پانچ چیزوں کا ان کار کرنا اور حضرت عمرؓ کا اس کے

لئے حکم قتل دینا اور جناب امیرؑ کا اس کو اپنے قول میں سچا ثابت کر کے قتل سے بچانا، ایک غلام کا آقا زادہ بننے کا دعویٰ کرنا اور آقا زادے کو اپنا غلام بنانا اور حضرت امیرؑ کا واقعی فیصلہ، ایک امیر کا مرتے وقت اپنے تین غلاموں کے حق میں وصیت کرنا اور ان کا باہمی نزاع اور جناب امیرؑ کا عجیب وغریب اور قابل عبرت فیصلہ فرمانا، ایک شخص کا ابوبکرؓ کے عہد میں شراب پینا اور اس کے لئے حد کا تجویز کرنا اور جناب امیر کا اس کو رہا کرنا، ایک بچہ جس کے دو دھڑ تھے اس کی میراث کا فیصلہ، ایک خنثٰی کا ذکر جو پہلے عورت تھا اور بچے جنے پھر مردی کے آثار نمودار ہوئے اور نکاح کا خواستگار ہوا، دو عورتوں کا ایک لڑکی پر دعویٰ کرنا اور آنجناب کا فیصلہ فرمانا، پانچ اور تین روٹی والے دو شخصوں کا فیصلہ اور آٹھ درہم کی تقسیم...

باب یازدہم: جناب امیرؑ کی ظاہری اور باطنی خلافت کا بیان:

آیۂ ولایت کی شان نزول کے حوالہ جات اور کتب معتبرہ کے نام، حضرتؐ کا حج وداع کو تشریف لے جانا اور جناب فاطمہؑ اور امہات المومنین کو ہمراہ لے جانا اور جناب امیرؑ کا یمن سے آ کر وہاں پر شریک حج ہونا اور مناسک حج کی مجمل تفصیل اور نماز ظہر اور عصر کو عرفات میں اور نماز مغرب اور عشاء کو مقام مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامت سے اکٹھا کر کے ادا فرمانا اور قربانی کرنا وغیرہ بعد ازآں واپسی کے وقت مقام غدیر خم آیۂ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ میں آیۂ مذکورہ کے حکم کی تعمیل کا حکم نازل ہونا اور حضرتؐ کا اس کی تعمیل فرمانا اور مدینہ میں واپس ہو کر حضرتؐ کا بیمار ہونا اور اسی عالم مرض میں تین مردوں۔

مسیلمۂ کذاب اور طلحہ بن خویلد اور اسود بن کعب اور ایک عورت تیمیہ کا دعوائے نبوت کرنا مسیلمہ کا خط حضرتؐ کے نام اور آنحضرتؐ کا جواب بعد ازاں اسامہ بن زید کی ماتحتی میں لشکر کی تیاری اور شیخینؓ عثمانؓ اور اکابر اصحاب کو اس لشکر میں ساتھ جانے اور اس کی ماتحتی منظور کرنے پر مامور فرمانا بعد ازاں حضرات ثلاثہ کے لئے قرار خلافت کے مختلف حالات اور حضرت امیرؑ کی ہر وقت میں کارگزاری آخر میں خلافت ظاہری پر مقرر ہونے کے متعلق مختصر واقعات۔

باب دوازدہم: حضرت کی وفات حسرت آیات کا بیان:

جناب امیرؑ کی وفات کے اسباب اور روایات کا اختلاف حضرتؑ کی شہادت اور دفن روضۂ پرنور کا پوشیدہ رہنا اور ہارون رشید کے شکار کے کرتے وقت ظاہر ہونا اور ابن ملجم کا انجام اور نظم حدیقہ کہ ابن ملجم نے معاویہ کے اشارے سے حضرتؑ کو شہید کیا اور امام حسنؑ کو جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے کہنے سے زہر دیا نیز معاویہ نے عائشہ کو کویں میں گرا کر قتل کیا، معاویہ کی وفات اور یزید کے لئے وصیت اور رد جانشین کرنا اور ایک جانور کا ذکر جو ابن ملجم کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہر روز کھا کرتے کرتا اور پھر کھا جاتا ہے۔

گ

گفتار امام علیؑ

مولانا اقبال حیدر حیدری

مترجم محترم نے علامہ عبد الواحد آمدی تمیمی (۵۱۰ھ) کی معروف تالیف ''غرر الحکم و درر الکلم'' سے مختلف موضوعات سے متعلق ایک ہزار ارشادات حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کا انتخاب کیا ہے اور اسے ترجمہ کے ساتھ ۱۹۹۷ء میں نشر کوثر نئی دہلی سے شائع کیا موضوعات میں آرزو، اخلاص، اسراف، اطاعت، انکساری، انصاف، ایثار، خاموشی، توکل، خواہشات، سستی لالچ، فقر، نفاق، صلۂ رحمی، علم، عمل، غفلت وغیرہ جیسے عنوانات کا انتخاب کیا ہے۔

مولانا اقبال حیدر حیدری کا تعلق گڑھی مجھیڑا، ضلع مظفر نگر سے ہے۔ مذہبی ماحول میں تربیت ہوئی دینی تعلیم حوزۂ علمیہ امام حسین مظفر نگر میں حاصل کی اس کے بعد حوزۂ علمیہ قم چلے گئے جہاں مدرسہ حجتیہ میں زیر تعلیم رہ کر درجۂ کمال پر فائز ہوئے، ہمارے معاصر ہیں، محنتی وفعاّل ہیں۔ قلم و قرطاس کی خدمت میں مصروف ہیں، کئی اہم کتب کو اردو پیکر عطا کر چکے ہیں۔[۱]

گفتار امیر المومنین علی علیہ السلام:

مولانا نثار احمد، زین پوری

آپ نے آقای سید حسین شیخ الاسلام کی تالیف ''**هداية العلم و غرر الحكم**'' کا اردو ترجمہ ''گفتار امیر المومنینؑ'' کے نام سے دو جلدوں میں کیا جو انصاریان پبلی کیشنز قم، ایران سے ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء میں شائع ہوا۔

ترجمہ کی زبان صاف اور شستہ ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر ہزار ہا کلمات کو جمع کیا گیا ہے۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص ۳۷۳

کلام امیر المومنینؑ کو اردو پیکر عطا کرنے والوں میں مولانا نثار احمد زین پوری ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۳۸۴ھ/ ۱۹۶۴ء کو قصبہ زین پور ضلع سہارنپور میں ہوئی۔ والد ماجد محمد اسماعیل صاحب نیک سیرت مذہبی انسان ہیں۔ ابتدائی تعلیم منصبیہ عربی کالج میرٹھ میں حاصل کی اس کے بعد دارالعلوم سید المدارس امروہہ میں زیر تعلیم رہ کر مولانا سید محمد عبادت طاب ثراہ مولانا سید عابد حسین عثمانپوری، مولانا سید محمد ابو طالب سے کسب فیض کیا اور مولوی، عالم، فاضل کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔

بعد ازاں لکھنؤ گئے اور مدرسۃ الواعظین میں زیر تعلیم رہ کر مولانا سید وصی محمد صاحب، مولانا مجتبیٰ علی خاں ادیب الہندی سے کسب علم کر کے ''واعظ'' کی ڈگری حاصل کی۔ مدرسۃ الواعظین میں تعلیم کے دوران ماہنامہ ''الواعظ'' کے اولاً مدیر مسئول پھر مدیر کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۹۸۷ء میں عازم ایران ہوئے اور حوزۂ علمیہ قم میں نہائی دروس کی تعلیم حاصل کی۔ ہندوستان مراجعت کے بعد مدرسۃ الواعظین لکھنؤ میں مدرس مقرر ہوئے اور اب بحمدللہ آپ ہی کی نگرانی میں مدرسہ رواں دواں ہے۔ اس کے علاوہ آپ مدرسہ سلطان المدارس میں بھی تدریس فرماتے ہیں۔

گلستان حکمت:

مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (۱۹۸۷ء)

ترجمہ ۵۶۷ کلمات قصار از نہج البلاغہ۔

گلشن ابی طالب:

اختر حسین

جناب سید اختر حسین کا تعلق پیشاور سے تھا۔ تصنیف و تالیف کا شوق رکھتے تھے۔ آپ کی تالیف ''گلشن ابوطالب'' ہے جس میں خطبۂ غدیر کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کے محاسن کی بھی نشاندہی کی گئی ہے، یہ کتاب پشاور سے شائع ہوئی۔[۱]

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۵۲۵

ل

Life of Ali (A):

مولف:	ناشر:	صفحات:
سید محمد رضا	کراچی، عزیز پرنٹنگ پریس	۴۹

یہ کتاب انگریزی میں ہے جو حضرت امیر علیہ السلام کی سوانح حیات پر مشتمل ہے۔

م

مانزل من القرآن فی امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ:

مدوّن:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
پروفیسر خسرو قاسم	علی اکیڈمی، علی گڑھ	۲۰۱۵ء	۱۶۸

اس کتاب میں اہلسنت کے تین جید علماء کے رسالے یکجا کئے ہیں کہ جنہوں نے حضرت علیؑ کے بارے میں نازل ہونے والی آیات کے سلسلے میں کتابیں لکھیں ہیں:

۱۔ ابوالعباس احمد بن محمد ابن عقدہ کوفی (م۔ ۳۳۲ھ)

۲۔ ابوبکر احمد بن موسی ابن مردویہ اصفہانی (م۔ ۴۱۰ھ)

۳۔ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن بن اسحاق اصفہانی (م۔ ۴۳۰ھ)

Mamoon's Discussion with Ulema:

مولف:	سال اشاعت:	صفحات:
کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ	۱۹۷۰م	۵۴

مبغضین حضرت علیؑ: غیر مطبوعہ

مولانا سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں (۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء)[۱]

۱۔ خورشید خاور، ص: ۱۸۷

مثنوی چشمۂ نور:

مولف:	ناشر:	صفحات:
سید نظیر حسین نظیر	لکھنؤ، نظامی پریس	۹۶

اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے معجزہ کا منظوم ذکر ہے۔

مثنوی رسا:

امداد علی رسؔا

میرزا امداد علی رسؔا اپنے عہد کے جلیل القدر شاعر تھے، آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے خطبۂ بلا الف کا منظوم ترجمہ کیا جس کا عنوان ''مثنوئ رسا'' ہے۔ یہ مثنوی ۱۳۱۲ھ/ ۱۸۹۴ء میں مطبع بے نظیر لاہور سے شائع ہوئی۔ [۱]

آغاز:

ہے بہر پرستش فقط وہ ہی رب
کہ جس نے یہ مخلوق کی خلق سب
ہے ہم پر بہت لطف رب قدیر
کہ بخشی ہمیں نعمتیں ہیں کثیر

مثیل عیسیٰؑ علی مرتضیٰؑ:

ڈاکٹر اسرار احمد
تنظیم اسلامی، پاکستان

۱۔ امامیہ مصنفین، ج:۱،ص:۱۰۱، شارحین نہج البلاغہ،ص:۸۸

مجاہدات:

مولانا منیر حسین زیدی

اس کتاب میں جنگ جمل جو حضرت علی علیہ السلام اور حضرت عائشہ کے درمیان لڑی گئی اس کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

مختصر سیرت حضرت علیؑ:

مولف:	ناشر:	صفحات:
عبدالشکور، فاروقی	ملتان، دارالاشاعۃ علوم اسلامیہ	۱۶

مختصر قابل اعتراض اقتباسات:

مولف:	ناشر:	صفحات:
مولانا اظہر حسن زیدی (م ۱۹۸۶ء)	لاہور، انجمن اتحاد مومنین	۲۲

اس کتاب میں، کے۔ اے حمید کی کتاب ''مسلمانان عالم'' حصۂ اول کے ان مقامات کی نشاندہی جن میں حضرت علیؑ کو مطعون کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کا رد کیا گیا ہے۔

مرآۃ الامامۃ فی اثبات الخلافۃ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا سید کاظم علی بن امام علی	لکھنؤ، مطبع اثنا عشری	۱۹۱۰ء	۱۸۰

یہ کتاب اہلسنت کے اعتراض کے جواب میں لکھی گئی ہے جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مسئلۂ امامت وخلافت ضروریات دین میں سے ہے۔

مرآۃ الامامۃ فی اثبات الخلافۃ:

کاظم علی واسطی، بریلوی

جناب کاظم علی صاحب کا تعلق بریلی سے تھا۔علم کلام وعقائد میں ملکہ رکھتے تھے آپ نے مولوی امیر اللہ حنفی کی رد میں کتاب لکھی ''مرآۃ الامامۃ فی اثبات الخلافۃ'' مولوی امیر اللہ کا اعتراض تھا کہ حضرت علیؑ کی خلافت قرآن وسنت سے ثابت نہیں ہے۔آپ نے آیۂ بلّغ اور حدیث غدیر سے خلافت امیر المومنین علیہ السلام ثابت کی۔

یہ کتاب مطبع اثنا عشری، لکھنؤ سے ۱۳۱۰ھ/۱۹۰۹ء میں شائع ہوئی۔ ۱۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

عناوین کتاب اس طرح ہیں:

ذکر حدیث غدیر خم، فہرست اسماء محدثین وعلماء، روایات محدثین عامہ در بارۂ غدیر، اثبات معنی مولیٰ بمعنی اولیٰ بالتصرف، اشعار حسان بن ثابت در روز غدیر، احتجاج حضرتؑ بہ حدیث غدیر عذاب بر حارث۔[1]

المرتضیٰؑ:

مولف: ناشر:

شاہد کراچی، اردو یونیورسٹی

المرتضیٰؑ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	مطبع:	صفحات:
حافظ عبد الرحمن	ملازم سر رشتۂ تعلیم پنجاب	۱۹۰۱ء	روز بازار امرتسر	۱۱۱

۱۔ تالیفات شیعہ ص: ۵۶۱

المرتضیٰؑ:

ایم۔اے شاہد ، کراچی

اس کتاب میں فضائل علی مرتضیٰ علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔

المرتضیٰ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا سید علی جعفری	اسلامیہ لیتھو پریس چاٹگام	۱۹۶۱ء	۳۴۴

مصنف کی ولادت ۸/اگست ۱۹۲۲ء کو شمس پور ضلع اعظم گڑھ میں ہوئی۔آپ کے والد ماجد مولانا سید محمد رضا صاحب سلطان المدارس، لکھنؤ میں مدرس تھے۔آپ نے سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہ کر صدر الافاضل کی سند حاصل کی۔ بنگلہ دیش چلے گئے تھے ۱۹۶۵ء میں کراچی میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ مختلف زبانوں پر عبور حاصل تھا۔۸/اگست ۱۹۶۵ء کراچی میں ۴۳ سال کی عمر میں رحلت کی۔[۱]

المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ:

مولف:	ناشر:	طبع اول:
مولوی ابوالحسن علی میاں ندوی	لکھنؤ،مجلس تحقیقات ونشریات اسلام	۱۴۰۹ھ/۱۹۸۸ء

اس کتاب میں سیرت حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے اہم واقعات میں کتر بیونت کی گئی ہے اور کچھ حقائق سے چشم پوشی کی گئی ہے۔اس لئے اس کتاب کے دو اہم جوابات منظر عام پر آئے جو بہت مقبول ہوئے:

☆ الامام مصنفہ مولانا مجتبیٰ علی خاں ادیب الہندی

☆ الخلفاء دو جلد مصنفہ فروغ کاظمی صاحب

دونوں جوابات مستدل اور دندان شکن ہیں۔

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان،ص:۱۸۲

کتاب المرتضیٰ دس ابواب پر مشتمل ہے۔

عناوین کتاب:

باب اول : خاندان، پیدائش، ہجرت۔

باب دوم : حضرت علی کرم اللہ وجہہ مدینہ میں ہجرت سے وفات تک۔

باب سوم : حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں۔

باب چہارم : سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافتِ فاروقی کے عہد میں۔

باب پنجم : سیدنا علی بن ابی طالب، سیدنا عثمان ابن عفان کے دور خلافت میں۔

باب ششم : حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے دور خلافت میں۔

باب ہفتم : حضرت علی خوارج اور اہل شام کے مقابلہ میں۔

باب ہشتم : سیدنا علیؑ خلافت کے بعد۔

باب نہم : جوانانِ اہل جنت کے سردار حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما)

باب دہم : حضرات اہل بیت اور اولاد سیدنا علی کرم اللہ وجہہ اور اُن کی پاکیزہ سیرتیں۔

فرقۂ اثناعشریہ (امامیہ) کا عقیدۂ امامت۔

مرتضوی نظام حکومت:

ڈاکٹر محمد حسین اکبر

آپ نے عہد نامۂ مالک اشتر کی روشنی میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا نظام حکومت بیان کیا ہے، یہ کتاب ادارۂ منہاج الحسینؑ پاکستان سے ۲۰۰۴ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔

ڈاکٹر محمد حسین اکبر کا شمار نامور ارباب علم وفن میں ہوتا ہے۔ آپ مختلف علمی آثار کے مؤلف ہیں۔[۱]

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۴۷

مستقبل کی نسلوں کے نام حضرت علیؑ کا پیغام:

پروفیسر سردار نقوی، امروہوی (م ۱۴۲۱ھ)

پروفیسر سید سردار محمد نقوی نہج البلاغہ کا اچھا مطالعہ رکھتے تھے، نہج البلاغہ کو عصری تقاضوں کی روشنی میں حل کرتے تھے آپ کی معروف تصنیف ''مستقبل کی نسلوں کے نام حضرت علیؑ کا پیغام'' ہے آپ سید انوار محمد نقوی کے فرزند تھے۔ ۲۱ / مارچ ۱۹۴۱ء بروز جمعہ امروہہ میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ ابھی سن شعور کو پہنچے ہی تھے کہ ملک تقسیم ہو گیا اور ۱۹۴۸ء میں پاکستان چلے گئے۔ اعلیٰ تعلیم کے مراحل طے کرتے ہوئے ۱۹۶۲ء میں کراچی یونیورسٹی سے ایم۔ ایس۔ سی۔ پاس کیا۔ آخر میں کراچی میں ہی وفات ہوئی۔ [۱]

مسلم اول:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا طالب حسین، کرپالوی	جعفریہ دار التبلیغ، افضال روڈ، سانده کلاں، لاہور	۱۹۸۸ء

اس کتاب میں عربی، فارسی، اردو، انگلش، سندھی، پنجابی وغیرہ کی سیکڑوں کتب کی عبارات سے حضرت علیؑ کا مسلم اول ہونا ثابت کیا گیا ہے۔

مسئلہ خلافت کا صحیح حل:

مولف:	صفحات:
مظفر علی خاں الہ آبادی، الہ آباد	۳۸۲

یہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے جس میں مسئلۂ خلافت کو قرآن وحدیث کی روشنی میں حل کیا ہے۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۰۵

مشکوٰۃ الفصاحۃ

صفدر حسین، رضوی

مولانا سید صفدر حسین رضوی نے ملا فتح اللہ کاشانیؒ کے تذکرۃ العارفین شرح نہج البلاغہ کے لمعۂ اول کا فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کیا جس کا عنوان ''مشکوٰۃ الفصاحۃ'' رکھا، یہ ترجمہ کراچی سے شائع ہوا۔[1]

مشکل کشاء:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
شوکت علی عابد	حیدرآباد، مصطفیٰ پبلیکیشنز	۱۹۸۴ء

اس کتاب میں فضائل ومناقب مولا علی علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔

مشکل کشاء جلد۔۱:

مولف:	تصنیف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا صائم چشتی	۱۲/ربیع الاول ۱۳۹۹ھ	لکھنؤ، نظامی پریس	جنوری ۲۰۰۵	۷۱۸

اس کتاب میں سیرت امیر المومنین علیہ السلام کے مختلف گوشوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔

عناوین کتاب مندرجہ ذیل ہیں:

والدین مشکل کشاء، نسب نامہ، شجرۂ نور، پاکیزگئ نسب، نور کیسے منتقل ہوا؟، کیا ابوطالب مشرک تھے؟، ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے، ابوطالبؑ نے حضورؐ کی کفالت نہیں کی، کیا فرماتے ہیں، یا تاریخ ہے، ابو طالب نہیں زبیر بن عبد المطلب، دوسری دلیل، ان عبارات میں کیا ہے؟ حقیقت اس کو کہتے ہیں، جناب ابو طالبؑ اور کفالتِ مصطفیؐ، حیدر کرار کی والدہ، کیا حضرت علیؑ کی والدہ مسلمان نہیں تھیں؟ الاصابہ کی پوری عبارت، یہ محبت یہ نوازش، یہ اعزازات، پیدائش وطفولیت

---

[1] ۔امامیہ مصنفین، ج:۱،ص:۱۰۱

ولادت باسعادت، شرف کس کو ملا، سوئے ادب، ولادت عیسیٰؑ، مثال دنیا، علی مثیل عیسیٰؑ، مکالمۂ موسیٰ وغزالی، غوث الاعظم کا فرمان، حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضر کا مکالمہ، خضر، غوث الاعظم سے اسم اعظم سیکھتے ہیں، جناب غوث اعظم اور خضرؑ، یہ چیلنج، حضرت موسیٰؑ کی آرزو، عیسیٰؑ جیسے کام غوث اعظم نے کئے۔ قم باذن اللہ اور قم باذنی، یہ تقابل، ملائکہ کا رسول اور غوث اعظم، انبیاء کرام کے ہم مرتبہ، صحابۂ کرام جیسے کمالات، ان اولیاء اللہ پر صحابہ کو فضیلت نہیں دے سکتے، امت مصطفیؐ کا وہ کمال جو انبیاء کو نہیں ملا، امتی پیغمبر سے اوپر جا سکتا ہے، خیر القرون قرنی سے بہتر لوگ، میں نے ولایت محمدیؐ اور ولایت ابراہیمی کو ملا دیا ہے، دو سمندروں کو یکجا کر دیا، نسبت محبوبیت کا غلبہ، کمالات وخصائص نبوت کا حصہ دلالی منع نہیں۔ زینت رسالت بڑھانا، بدنصیب مخدوم کون ہے؟، بادشاہ نوکروں کے محتاج ہیں بڑوں سے استفادہ باعث نقصان ہے، معاندین بھی ہوتے ہیں، حصول منزل کے لئے، انبیاء کو امتی کے وسیلے کی ضرورت، معمہ حل ہو گیا، امتی کے وسیلہ سے حضورؐ کو کمال حاصل ہوا، وہ امتی کون ہے؟ کمالات انبیاء سے الحاق، مذہب صوفیاء کرام، پیاس نہیں بجھے گی، انبیاء کی نبوت کا خاندان، حضرت داؤد علی کا نام لیتے، اٹھارہ ہزار عالم کلاہ علی میں، مثال مصطفیؐ، غور تو کریں، بات دور نکل جائے گی جانب منزل، علی مثل کعبہ، پہلے کیا دیکھا (جناب حیدر کرار کی والدہ کی گواہی) پہلا اور آخری غسل القابات حیدر کرار، شان حیدر بزبان حیدر، اسم گرامی، پنگھوڑے ہی میں زور ید الٰہی، انوار نام علیؑ۔

اسم علی، علی نور نہیں، کیا یہ حدیث وضعی ہے، نور کے مزید حوالے، وہم پرستی کا یہ دور، شوکانی کون ہے؟ ہر چیز میں علیؑ ہے، فارسی رباعی کا اردو مفہوم، علیؑ ہر چیز میں ہے، قطعہ، جدھر بھی دیکھو علیؑ علیؑ ہے، پنجابی قطعہ، چند مثالیں، خاص نکتہ، دوسری مثال، تیسری مثال، حکمتیں ہی حکمتیں، دوسری حکمت تیسری حکمت، چوتھی حکمت، اب جمع کر لیں، پانچویں حکمت، آخری ہندسہ، علیؑ کی عین، علیؑ کی لام، علیؑ کی ی، عین کی مزید وضاحت، دوئم، سوئم، چہارم، مدارج تصوف، شریعت، طریقت، حقیقت معرفت اعتراف حقیقت، تربیت، علیؑ آغوشِ مصطفیؐ میں، علیؑ کے دہن میں زبان نبیؐ ہے، میرا بھائی، میرا ناصر

علیؑ کا دل ہیں بہلاتے محمدؐ، نیند کیسے آتی تھی، سوال ابو طالب، علم وحکمت کے خزانے۔

کیا یہ اعتراض ہوسکتا ہے، ایک اور روایت، محبت کی عظیم مثال، حضرت عباسؓ کو رسول اللہ کا ارشاد، دربار رسالت کا انعام، علی حجر و شجر کی زبان سمجھتے ہیں، تشریح، نماز علیؑ پہلا مومن پہلا نمازی حاصل کیا ہوا؟، حضرت علیؑ ہی اولین مسلمان ہیں، خاص وجہ یہ ہے، فقہاء و محدثین کی تطبیق، یہ تطبیق کیوں؟، علیؑ نے کب اسلام ظاہر کیا؟، حضرت علیؑ کیسے چھپ کر نماز پڑھتے تھے؟، چند مزید روایات وجدان کی بات، حقائق سے گریز، اہم ترین سوالات، کیا مساجد قتل گاہیں ہیں؟ شہادت گاہ حسینؑ اور شہادت گاہ علیؑ، نماز علیؑ کے لئے سورج کی واپسی، علیؑ کی نماز کے لئے دوسری بار سورج کا لوٹنا، اظہار اسلام اب ہوتا ہے، فرمان اعلان، علیؑ انتظام دعوت کرو، باب: خلافت حیدر کرارؑ، کون ہے جو خلیفہ بنے؟ خیال اپنا اپنا، مکالمۂ ابو طالبؑ وابولہب، علیؑ خلیفۂ رسول کیسے؟

تعجب خیز، سب روایات قبول ہیں، مگر ایسا کیوں؟ یہ حدیث موضوع ہے، علیؑ شیر خدا خلیفہ رسول ہیں، اول یہ کہ، دوئم یہ کہ، سوئم یہ کہ، چہارم یہ کہ، ہاشمی خلیفہ، علیؑ خلیفۂ بلافصل ہیں، خلافت اس کو کہتے ہیں، محبت کیوں واجب ہے؟، کشتیٔ نوحؑ کیا ہے، اہل بیتؑ ہی کیوں؟، امامت کہاں ہے؟ علیؑ کو امام کیوں بنایا، حضورؐ کی علیؑ سے مناسبت کلی، مجدد الف ثانی کا عقیدہ یہ بھی ہے، اب دیکھو، طریقۂ نقشبندیہ سب سے افضل کیوں ہے؟ علیؑ کیوں افضل نہیں، تفضیل رفض نہیں، نظر اپنی اپنی، غیر نبیؐ کی نبیؐ پر فضیلت، علیؑ خیر البریہ ہیں۔ معراج مصطفیؐ اور شانِ مرتضیٰؑ، فرقۂ مصطفیؐ برائے مرتضیٰؑ، شب معراج تھی آواز کس کی، یہ اعزاز، عرش پر نام علیؑ، پرندہ کے پروں پر نام علیؑ، اسد اللہؑ آسمانی خطاب ہے، نعرۂ حیدری کی قوت، اللہ کی تلوار، امامت کبریٰ، باب: دور الم، اعلانیہ تبلیغ کے بعد۔

محمد شمع محفل بود، پھر آگ بھڑک اٹھی، شعب ابی طالب، مصیبت میں رفاقت، انا للہ وانا الیہ راجعون، اور سایہ... اٹھ گیا، پیام غم والم، دعائے محمدؐ برائے علیؑ، غم نے اظہار غم کر دیا، مرثیہ وسلام جناب اسد اللہ الغالبؑ بحضور حضرت خدیجہؑ اور ابو طالبؑ، ہجرت حیدر کرارؑ، شب ہجرت کفار کے ارادے، حضور کو بروقت اطلاع، جناب سیدہؑ سے ملاقات، علیؑ بستر رسولؐ پر، شیر خدا نے رات کیسے

گزاری، علیؑ کے لئے اعزاز خداوندی، ضروری وضاحت، این گل دیگر شگفت، زعمائے اہل سنت کی خدمت میں، غالی مؤلفین کون ہین، مدعی لاکھ بھاری ہے گواہی تیری، اس جرح کا مطلب، ہجرت مرتضویؑ، امانتوں کی واپسی، کیا اہل بیتؑ حضرت علیؑ کے ساتھ آئے تھے، روایات کا تضاد۔

ناقۂ مصطفیؐ کا سوار آ گیا، اونٹنی اٹھ بیٹھی، پاپیادہ ہی آئے تھے، تعارض ختم کرنا چاہا مگر؟، بات پھر وہی ہے، مدنی زندگی، باب: تزویج مقدس حیدر کرارؑ، حضرت علیؑ اور سیدہ فاطمہؑ کا نکاحِ مبارک ہر درخواست مسترد، مسجد نبویؐ میں مشورے، حضرت علیؑ سے ملاقات، علیؑ بارگاہ رسولؐ میں، معارج کے علاوہ، حیدر کرار کا نکاح آسمانوں پر، نامۂ خدا بنام مصطفیؐ، خبداران اہل بیتؑ کی رہائی، ابن حجر مکی، یہ کیسی شادی؟، سہرا علیؑ کے سر، حضرت علیؑ کا عقد مبارک زمین پر، ایجاب وقبول، خطبۂ نکاح نکاح اور مہر، شمع مصطفیؐ، شبستان مرتضیٰؑ میں، دعوت ولیمہ، زیورات زہراؑء، امہات المومنین کی مسرت یہ تہنیت نامے، فرشتوں کی آمد، سواری جناب کی، حیدر کرارؑ کا سہرا، وضاحت، گلشن حیدرؑ کے پھول کلیاں، ریاض بتولؑ کا پہلا پھول، امام حسنؑ کا عقیقہ، جی بہل گیا، دوسرا پھول، علیؑ وفاطمہؑ۔

نائبۃ الزہراؑ، قوت پروردگار، پیش منظر لافتیٰ الاعلی سیف اللہ ذوالفقار، وہ کتنے خوش نصیب تھے، علمبردار مصطفیؐ، ارشادِ مولا علیؑ، غزوۂ بدر، علیؑ نبیؐ کے ساتھ ہے، شاہیں کے شاہیں، کفر کا پہلا بلاوا قوت حیدری، باب: غزوۂ بنی نضیر اور حیدر کرارؑ، غزوۂ بنی نضیر کا پس منظر، انتخاب حیدر کرارؑ، دس دن کے بعد، تلوار؟، غزوہ کا غرور کس نے توڑا، تمہارے ہی کام کو گئے ہوں گے، باقی بھی گئے، یہ واقعہ باب: غزوۂ احزاب اور حیدر کرارؑ، کفار مکہ کی آخری ضرب، سپہ سالار اعظم، علیؑ کا پہلا شکار، عفریت میدان جنگ میں، شیر خدا عفریت شیطان کے سامنے، دوسرا عفریت جہنم میں، خالق کائنات کی طرف سے علیؑ کو تمغہ، یہ حدیث، اہل باطن اور اہل ظواہر کا فرق، دوسرا تمغہ، اعزاز نمبرا، دربار مصطفیؐ سے دوسرا اعزاز، دربار مصطفیؐ سے تیسرا اعزاز، دربار مصطفیؐ سے چوتھا اعزاز، خواج کا اعتراض۔

انعام یافتہ کی گواہی، ابن عبدود کی ہلاکت کے بعد، باب: غزوۂ بنی قریظہ ارحیدر کرار، غزوۂ

بنی قریظہ، پس منظر، حضورؐ کہاں تھے، حضرت علیؑ کی روانگی، یہودی کانپ گئے، غیرت ہاشمی، یہودیوں کا محاصرہ، یہودیوں کی گرفتاری، یہودیوں کی موت، شیطان بدکردار زیر ذوالفقار، مقتولوں کی تعداد فدک کیسے فتح ہوا؟ باب: غزوۂ حدیبیہ اور مشکلکشا، غزوۂ حدیبیہ، پس منظر، روانگی بسوئے مکۂ معظّمہ سفیر کون بنے؟ بیعت رضوان، علیؑ گردنیں اڑانے والا ہے، صلح نامہ کی ابتداء، علی لکھو، حضورؐ کو رسول اللہؐ نہ ماننا، الادب فوق الامر، کس نے بدلا؟ علیؑ کو امیر المومنینؑ نہ ماننا، پیشین گوئی، آپ نے سچ فرمایا ہے، یہ واقعہ، باب: جنگ خیبر اور حیدر کرارِ خیبر کہاں ہے؟ غزوۂ خیبر کا پس منظر، محاصرہ، مقابلہ۔

جب یاد تیری آئی، یہ اعزاز علیؑ کے لئے تھا، حیدر و عنتر، قوت حیدری و یاسر خیبری، صحیح یا غیر صحیح، باب: جنگ رمل اور حیدر کرارؑ، حیدر کرار پر حضورؐ کی خاص نوازش، شر پسندوں کی سرکوبی، ابوبکر صدیق کا حملہ اور ناکامی، فاروق اعظم کا حملہ اور ناکامی، عمرو بن العاص کی آرزو اور شکست، علیؑ ہی فاتح قرار پائے، فراست حیدر کرارؑ، عمرو بن العاص کا مشورہ، دشمنوں کا خاتمہ، حیدر کرارؑ کا استقبال بشارت در بشارت، مقام علیؑ کا تعین، باب: غزوۂ حنین اور مولائے کائنات، غزوۂ حنین کا پس منظر کثرت پر ناز غلط ہے، ہولناک حالات، یہ پروانے، کون فرار نہ ہوا، مدارج النبوت /معارج النبوت طبقات ابن سعد، فتح کیسے ہوگی، ضربت حیدریؑ، ابوخزدل جہنم میں، بات میں بات۔

برسمت مقصد، غزوۂ طائف اور حیدر کرارؑ، محاصرۂ طائف، علیؑ سب بتکدے جا کر مٹا دو، بت شکن بتوں کا پجاری جہنم میں، خدا نے کی ہے سرگوشی علیؑ سے، منکرین کی عجیب منطق، مصلحت یہ تھی، تقسیم غنیمت طائف سے واپسی پر، آؤ سودا کرلیں، ضروری بات کی وضاحت پھر ہوگی، طائف کیسے فتح ہوا، علیؑ جانِ مصطفیؐ ہیں، باب: قرآن اور علیؑ، علی بسم اللہ کی ب کا نقطہ ہیں، بسم اللہ کی باء، سات سمندوں میں ایک قطرہ، علیؑ نبیؐ کو ایسے ہیں جیسے نبیؐ خدا کو، قرآن ناطق کیسے؟ علیؑ قرآن کے ساتھ ہے، سورۂ فاتحہ کی تفسیر، گواہی علماء راسخین کی، فہم اور صحیفہ کیا ہے، فہم کس شخص کے پاس ہے، صحیفہ کہاں سے آیا؟، ہم جانتے ہیں، سب سے زیادہ علم کیسے، کیسے بھول سکتے ہیں، ایک سوال، مزید حوالے، علیؑ کو دور نہ رکھنا، اتنی جلدی کیسے، اعتراف فاروق اعظم، قرآن کے ظاہر و باطن کا علم، جو چاہو پوچھ لو سامانِ ذوق۔

مشکل کشاء جلد۔ ۲:

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا صائم چشتی لکھنؤ، نظامی پریس جنوری ۲۰۰۵ء ۵۳۱

یہ حضرت علیؑ کے فضائل ومحامد پر مشتمل بے نظیر کتاب ہے۔

علامہ حامد الوارثی تحریر فرماتے ہیں:

''جناب صائم چشتی زادہ قدرہ نے اپنی اس خوبصورت تالیف کے خوبصورت ابواب باندھ کر بلیغ اور خوبصورت الفاظ میں نہایت حسین اور خوبصورت انداز میں مخالفین بے شعور کے بودے، لغو واہیات اعتراضات اور گھٹیا قسم کے عقائد باطلہ کے مکمل مفصل مدلل اور مسکت جوابات دیئے ہیں۔''

کتاب کے عناوین اس طرح ہیں:

آئینہ، اسلام کی تکمیل اور علیؑ، اسلام کی مٹی پلید کرنے کی طاغوتی طاقت، کینہ پرور حاسد، دو فسادی، رسول اللہؐ پر بہتان، تبلیغ میں کوئی ہاتھ نہیں، پسینے چھوٹ گئے، گمراہی کے فیصلے، قدر نہیں کی کامیاب قاضی نہیں تھے، مجوسی کے شاگرد، جوتشی، قیافہ شناس، اسلامی ابوالہول، مشرکانہ تحریک، اصلی بت شکن، مجوسی گھرانے کی فرد، دروغ گو مفتری، اکٹھی نو تکبریں، علم معرفت کہاں سے سیکھا، گمراہی کا دروازہ، آمدم برسر مطلب۔

باب اول: قل کفیٰ باللہ، انا مدینۃ العلم، پہرے دار، شہر علم کا دروازہ، دوراستے، حدیث ٹکراتی ہے، سب دروازہ تھے، بنیاد اور چھت ضروری ہے، چالا کی دیکھیں، طرفہ تماشا، سب بناوٹی ہیں، دس کے دس غلط، سچ کیا ہے، اعتراضات یہ ہیں، جواب اس جھوٹ کا، مزید شہادتیں، خطیب کے بعد علائی، ایک اور گواہی، حدیث نمبر ا، حدیث نمبر ۲، حکمت کا شہر، سب یہی کہتے ہیں، المقاصد الحسنۃ ہم نہیں مانتے، منصف بھی ہوتے ہیں، تعارف ابن جوزی کا، تساہل سے کام لیتا ہے، مزید تعارف

حوالے اور بھی ہیں، پیٹوں جگر کو میں، یہ حاشیہ، توازن یا غیر متوازن، شرعی حیثیت کیا ہے، علم کی تقسیم کہاں سے کی، فرمان نبیؐ غیر مشروط ہے، واہمے کی پیداوار، علم حدیث کو ہی لے لیں۔

اور بھی طریقے تھے، علم کا شہر یا لوگوں کی رہائش گاہ، اگر معروضات پہنچ جائیں، اصل معاملہ یہ ہے، گلہائے رنگارنگ، دروازہ سے نہ آنے والا چور ہے، اقوال شیخین سے بڑھ جاتے، میرا تو یہ عقیدہ ہے، حل المشکلات، مخالف کی گواہی، افضل شہادت، تعجب ہے جرأت نہ فرماتے، غلط فہمی کا ازالہ ہم اہلسنت کا مشرف، ابوبکر برحق خلیفہ ہیں، اور بھی تو ہیں، معاف کیجئے گا محبوب کی ہر شئے عزیز ہوتی ہے، صحابہ سے پوچھو، اہل بیتؑ سے محبت کرو، پاکیزہ گھرانہ، درود و سلام بھیجو، قرآن اور اہل بیتؑ سفینہ نوحؑ، کیا سلوک کرتے ہو، سردارانِ جنت، خطبہ چھوڑ دیا، ابوبکر تعظیم بجالاتے تھے، دلوں میں جھان کو، تمہیں کیا ہو گیا ہے، جراحی کا عمل ناگزیر ہے، منبر رسولؐ کی توہین کرتے ہیں، یہ نئی بات نہیں۔

اگر آپ غیر مقلد ہیں، الموضوعات کا تعاقب، المستدرک، اسد الغابہ، الاستیعاب، کبھی غلطی نہیں کی، ریاض النضرۃ، سب سے زیادہ جانتے ہیں، الصواعق المحرقہ، فیض القدسیہ، دروازہ ضروری ہے، بارِ دیگر، الانتباہ، شرح فقہ اکبر، صرف حوالے دیکھ لیں۔

باب دوم: بات آگے بڑھے گی، الٹی قلابازی، زیادہ ہولناک ہے، مطلب اس کا یہ ہے، شہر کہاں گیا، تیرے محیط میں حباب، شہر کا دروازہ ہی ہو سکتا ہے، دودھ کا دودھ پانی کا پانی، پوری اور اصل حدیث، ایسی ہی دوسری حدیث، یہ حدیث ناقدین کی نظر میں، پہلی حدیث پر تبصرہ، دونوں ہی موضوع ہیں، ابن جوزی کا تعاقب، اور بھی تو ہیں، بے سند جھوٹی روایت، دوسری جھوٹی روایت تبصرہ یوں کیا ہے، تبصرہ پر حاشیہ، محشی کا تعارف، شدید غلط فہمی کا ازالہ، تحقیق رضویہ، ابن تیمیہ کی اختراعات عقل نہیں مانتی، یہ منکرین حدیث کا استدلال ہے، سیف گولڑو برعنق ابن تیمیہ، جواب خلفشار کا حضرت سلمان کی خبر، چاند کی شہادت، خبر واحد کے مقبول ہونے پر اجماع۔

خبر واحد کے متعلق چار مذاہب، ابن تیمیہ مذہب روافض پر، جواب لاجواب، دوسروں کو بھی علم تھا مگر، شیخین کے مددگار، بحث سے پہلے، علوم مرتضوی کا اعلان، یہ ہیں دروازے، فاروق اعظم کا

اعتراف، باب مدینۃ العلم ہی حاصل کرسکتا ہے، مکہ معظمہ میں علم علیؑ، تلمیذ تھے علیؑ کے، دروغ گورا حافظہ نہ باشد، شام میں علم علیؑ، بصرہ میں علم علیؑ، سب علیؑ کے محتاج تھے، کوفہ میں علم علیؑ، آل محمدؐ کو امت پر قیاس نہ کرو، شرح شاگردوں کے شاگرد ہیں، اگر آپ سنی ہیں، مکان میں سوراخ، چھ نکات، اگر بالعکس ہوتا، دو راستے، یہ راستے، نہایت ضروری وضاحت، سب سے وسیع تر علم علیؑ کا ہے، اگر آپ وہابی ہیں، علیؑ خدا کے پسندیدہ ہیں، علیؑ خدا کے محبوب ہیں، علیؑ وسیلہ ظاہر اور باطن کا علم۔

علیؑ کا علم جبریل بھی نہیں جانتے، نبیؐ کے علم کا وارث علیؑ ہے، علیؑ بالاصالت وارث علم رسول ہیں، یہی وجہ ہے، قرآن میں کیا ہے، قرآن کی روشنی میں قرآن پڑھو، نکتۂ دلنواز، افسانہ نہیں حقیقت قرآن حلق سے نہیں اترتا، قرآن کو سمجھ کر قرآن پڑھو، یہ آیت کس کے حق میں ہے، یہ حضورؐ کے حق میں نہیں، یہ جبریل کے حق میں نہیں، راجح قول یہ ہے، مگر آیت مکی ہے، عبداللہ بن سلام کے حق میں اب کدھر جائیں، قرآن والوں سے پوچھ لیں، یہ آیت حضرت علیؑ کے حق میں ہے، ارشاد صادقؑ قول صادق کی دلیل، علم کتاب کیا ہے، قرآن بلا وجہ بیان نہیں کرتا، غوث اعظم کے فرامین، قرآن خود شاہد ہے، اسرارِ قرآنی اور ظہور کرامت، مناسب یہ ہے، علیؑ کے لئے سورج کی دوبارہ واپسی۔

فرمان مصطفیؐ سے، دعائے مرتضیٰؑ سے، چشمہ کہاں سے نکالا، کتاب عیسیٰؑ میں ذکر علیؑ، جنات پر تصرف علیؑ، مقام کربلا کی نشان دہی، قرآن کیسے پڑھتے تھے، ابوتراب سے زمین باتیں کرتی تھی دریاؤں پر تصرّف مرتضیٰؑ، بارگاہ علیؑ میں جھوٹے کی سزا، علیؑ سے جھوٹ بولنے والا مبروص ہوگیا، علیؑ کا گواہ بننے والا نابینا ہوگا، علیؑ کو جھٹلانے والا پاگل ہوگیا، علیؑ غیب کی خبریں دیتے ہیں، یہ تیرا شوہر نہیں بیٹا ہے، تیرا قاتل حجاج ہوگا، حضرت قنبر کی شہادت، تجھے مصلوب کیا جائے گا، جو کہا وہی ہوا، پسند کا سودا، روحانی معلومات سرّ عارفاں، فاروق اعظم کا مرجع، خطبات ابوتراب، سب سے زیادہ فضائل مولا علیؑ کی اہل قبور سے گفتگو، ایک مردے کا جواب، ایک خطا کار کی التجا، حضرت علیؑ کا جذبہ رحم۔

قصہ خطا کار کا، دعائے مرتضیٰؑ بخشش خدا، چور کی سزا، ہاتھ کاٹنے والے کا قصیدہ، کٹا ہوا ہاتھ

پھر جوڑ دیا، مراجعت بجانب موضوع، کوئی چیز بھی نہیں، ایک حوالہ ایک صراحت، ایک سوال اور اس کا جواب، علیؑ وارث علم رسولؐ ہیں، امامت کبریٰ کا انکار و اقرار، علیؑ امام مبین ہیں، گواہی اہل بیتؑ کی دوسری حدیث، تیسری حدیث، چوتھی حدیث، یہ کون ہیں، کیا فرما رہے ہیں، علم کا مخفی خزانہ، ہم اہل ذکر ہیں فرمان علیؑ، اہل ذکر ہی ذکر ہیں، اہل بیتؑ اہل ذکر، قیامت تک کا سوال کرو، ذاریات کیا ہے، چاند کی سیاہی کیا چیز ہے، ذوالقرنین کون تھا، قوس کیا ہے؟، بیت المعمور کیا ہے؟، نعمت کو بدلنے والے، دنیا کے لئے کوشش کرنے والے، تورات کی خبریں، یہودی کا قبول اسلام۔

کتاب ناطق سے پوچھو، تنزیل و تفسیر قرآن، حضرت ابن عباس کا خراج محبت، یہ تعارف، شہزادۂ کونین کی گواہی، نبی کا وصی زیادہ علم والا، نکتہ آفرینی اور بات ہے، کیسے محتاج ہوتے، علم غیب کیا ہے؟، سیراب ہیں علم سے، خدا کے چُنے ہوئے، علم رسولؐ کی زنبیل، قرآن کی دلیل، علم سے بھرا ہوا سینہ، علم قرآن کا انحصار علم علیؑ پر، خدا کی نعمت کا چرچا کرو، یہودیوں کا جواب، گواہی ایک مبشر کی شاتمِ علیؑ پر گرفت خداوندی، شہید کی گواہی، منقبت کے پھول، آدم کا وسیلہ کون بنا، کلمات کیا تھے دوسرا حوالہ، تیسرا حوالہ، پیر رومی در حضور مرتضیٰؑ، باب: ۴، آیت مباہلہ، ساٹھ کی روایت، گفتگو نہ کرنے کی وجہ، ایک سوال کا جواب، فقر کی لاج رکھنا تھی، مزید حکمتیں، حق و باطل کا تاریخی مکالمہ۔

آسمانی دلیل، ارشاد ربانی کی تکمیل، یہ بہت بڑا اعزاز ہے، قافلۂ نور، نقش قدم کا پردہ، نجرانیوں کا مباہلے سے فرار، مباہلہ نہیں ہوا، لفظ نساء کا اطلاق بیٹی پر ہے، ابن تیمیہ کیا کہتا ہے، خدائے تعالیٰ اور لغت عرب، تفسیر مواہب الرحمن، تفسیر عثمانی، حسنین کریمین بیٹے نہیں، علی نفس رسولؐ نہیں، تو اور نہیں میں اور نہیں، مصلحت یہ تھی، ابن تیمیہ کیوں؟ تاویل بیکار ہے، علیؑ جانِ رسول ہیں۔ باب۔ ۵: اعتذار تاجدار ہل اتیٰ، بیماری میں سنت ماننا، خاندانِ رسالت کا فقیر، عطائے اہل بیتؑ، انعام خداوندی، شیر خازن، تفسیر کبیر، اعتراض، مکی بھی اور مدنی بھی، مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے جناب سیدہؑ سے خطاب یتیم کو کھانا کھلانے کے لئے، جناب سیدہؑ کا جواب، قیدی کو کھانا کھلانے کے لئے۔

جناب سیدہؑ کو فرمایا، جناب سیدہؑ کا جواب، فصل دوم: محبت حیدر کرار، تفسیر کشاف، الصواعق

المحرقہ، محبت علیؑ کا جھوٹا دعویدار، محبت علیؑ کا سچا دعویدار، شیعیان علیؑ کون ہیں؟، مولا علیؑ سے پوچھ لیتے ہیں، بات سن کر جان دے دی، دوست کے صفات۔ باب: ۶۔ نماز میں خیرات، آیت کریمہ، ترجمہ وتفسیر، یہ آیت تین راستے، مگر افسوس ہے، یہ تحریریں، خلافت بلافصل کیا ہے؟، ایک سوال علیؑ کے لئے امامت کبریٰ نہیں، تعجب خیز اور حیرت انگیز، خطرناک صورت، یہ آیت حضرت علیؑ کے حق میں نہیں، محققین کے حق میں ہے، حاصل یا لا حاصل، تواتر کہاں ہے، اختراعی قصہ، بار بار انگوٹھی دیتے یہ بھی کوئی اعزاز ہے، مت تسلیم کریں، جیسے موسیٰ کو ہارون، امامت بھی گئی، خلافت کبریٰ۔

ٹھہریئے اور دیکھئے، دوستی کا حکم دیا تھا، لیکن درحقیقت، کس کس کے لئے، یہ افسانہ بھی ٹھیک ہے، قریبی دوست، اور کیا چاہتے ہو، علیؑ کی نافرمانی نبیؐ کی نافرمانی ہے، اور کیا چارہ تھا، علیؑ امام نہیں معاذ اللہ؟!، یہ تھا فلسفہ، بارہ نکات، ایک تعارف، پہلا نکتہ، پہلے پہل آیت کا فیصلہ کریں، تفسیر ابن کثیر، تفسیر صاوی، حضورؐ نے کیا فرمایا، اور وہ انصار تھے، تفسیر درمنثور، ایک آیت بھی پوری نہیں، بارہ نکاتی فارمولہ کا جواب، تفسیرات احمدیہ۔ باب: ۷، اپنوں کو کیا کہیں، تفسیر رازی، آرزوئے مصطفیٰؐ کیسے اوجھل ہوگئی، تردید وبطلان، فلسفہ اور حدیث، مشتے نمونہ از خروارے، ان کو بھی منظور نہیں، سیلاب وجوہات، یک نہ شد، اضطراب کیوں، ضروری وضاحت، تفسیر کشاف، گھر کی گواہی تفسیر ابن کثیر۔

پہلی حدیث، دوسری حدیث، تیسری حدیث، چوتھی حدیث، پانچویں حدیث، چھٹی حدیث ساتویں حدیث، جرح، آٹھویں حدیث، نویں حدیث، تفسیر درمنثور، حدیثیں ہیں افسانے نہیں اضطراب اعترافِ شکست ہے، تفسیر ابن جریر، تفسیر مظہری، اس پر اجتماع ہو چکا ہے، تواتر سے بھی آگے ہے تفسیر ابوسعود، تفسیر جمل، تفسیر روح المعانی، حضرت علیؑ کے لئے، تفسیر صاوی، ایک تفسیر کئی حوالے، تفسیر ضیاء القرآن فساد کہاں سے شروع ہوا، حوالے ہی حوالے، آغاز وانجام اس بحث کا کاش ایسا نہ کرتے، علی راشد خلیفہ نہیں تھے، شاہ ولی اللہ کی رائے، مولانا کے معنی۔ علمائے دین کی ڈیوٹی۔ نمک حرامی کی سزا، کچھ علاج اس کا بھی اے چارہ گراں، قارئین کے لئے، علیؑ مومنوں کے مددگار ہیں، اگر مددگار رہیں، حق یہ ہے۔

مشکل کشاء علی مولا:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
سید محمد ایوب نقوی	کراچی، عصمت پریس	۱۹۹۱ء

مطالعۂ نہج البلاغہ:

مرتضیٰ مطہری شہید، گروہ مترجمین

علماء کی ایک جماعت نے آقای شہید مرتضیٰ مطہریؒ کی مشہور تصنیف ''سیری در نہج البلاغہ'' کا ترجمہ بعنوان ''مطالعۂ نہج البلاغہ'' کیا۔ ترجمہ پر نظر ثانی کا کام معروف مترجم مولانا نثار احمد زین پوری نے انجام دیا۔ یہ ترجمہ دوسری بار مجمع جہانی اہل بیتؑ سے ۱۴۲۰ھ میں شائع ہوا۔

عناوین:

الٰہیات و مابعد طبیعات، سلوک و عبادت، نہج البلاغہ میں عبادت، حکومت و عدالت، اہل بیتؑ اور خلافت، بے مثال مواعظ، اسلامی زہد اور مسیحی رہبانیت، دنیا اور دنیا پرستی، دنیا قرآن اور نہج البلاغہ کی نظر میں، خود فراموشی جیسے موضوعات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ نہج البلاغہ سے آشنائی حاصل کرنے کے لئے معلوماتی تخلیق ہے۔[۱]

مطلوب کعبہ:

ناشر:	مطبوعہ:	سال اشاعت:
امامیہ مشن، لکھنؤ	سرفراز قومی پریس، لکھنؤ	۱۳/رجب، ۱۳۵۴ھ

یہ رسالہ چند بیش بہا مضامین نثر و نظم کا مجموعہ ہے جو ولادت حضرت علیؑ کے موقع پر شائع کیا گیا ہے۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ

مظاہر الحق:

مولف: مطبع : سال اشاعت:

مولانا محمد حیدر بن مولانا ہز بر علی، پٹنہ صبح صادق، عظیم آباد ۱۸۸۷ء/ ۱۳۰۴ھ

یہ کتاب سر جان ڈنپورٹ کی کتاب (خلافت) انگریزی کا ترجمہ۔

مظہر العجائب (مثنوی):

مولف: ناشر: صفحات:

سید مظفر حسین ضمیر سہارنپور، مطبع مطلع الانوار ۱۹۶

اس کتاب میں معجزات حضرت علیؑ بصورت مثنوی ذکر ہوئے ہیں۔

مظہر العجائب (جلد اول):

مولانا سید محمد ابوالحسن، مشہدی چکوال، درس قائم آل محمد

اس کتاب میں مناقب حضرت علیؑ ذکر ہوئے ہیں۔

مظہر ولایت:

مؤلف: مترجم: تصحیح:

آقائی، اصغر ناظم زادہ، قمی مولانا حسین نواز جعفری ،مولانا حسن رضا، مظفر نگری

ناشر: طبع اول: صفحات:

انصاریان پبلی کیشنز ۲۰۰۶ء(۱۴۲۷ھ) ۵۴۴

اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علیؑ کی زندگی از ولادت تا وفات پیامبر اکرمؐ بیان کی گئی ہے۔

عناوین کتاب:

اجمالی فہرست:

ولادت باسعادت، دوران حمل اور حضرت علیؑ کی جائے ولادت، نسب، کنیت، القاب، والد محترم، والدۂ محترمہ، بھائی بہنیں آغوش پیغمبرؐ میں، اسلام اور ایمان میں سبقت، حضرت رسول خداؐ کے ساتھ پہلا نمازی، دعوت ذوالعشیرہ (یوم الانذار) لیلۃ المبیت ہجرت کا آغاز، عقد مبارک حضرت علیؑ اور معرکۂ جہاد، جنگ بدر، جنگ خندق، صلح حدیبیہ، جنگ خیبر، مسئلۂ فدک، فتح مکہ، جنگ حنین، جنگ تبوک، مشرکین سے برائت کا اعلان، حجۃ الوداع، یوم غدیر، رحلت پیغمبر اسلامؐ۔

تفصیلی فہرست:

ولادت باسعادت، نور علیؑ قبل ولادت، حضرت علیؑ کی تاریخ ولادت، دوران حمل اور حضرت علیؑ کی جائے ولادت، حضرت علیؑ کی ولادت کے بارے میں رسولؐ خدا کا فرمان، قول امام صادقؑ کعبہ میں حضرت علیؑ کی ولادت اور علمائے اسلام کا اعتراف، بعض علمائے اہل سنّت کے نظریات شیعہ علماء کا نظریہ، نام کا انتخاب، دو غلط فہمیوں کا ازالہ۔ نسب، کنیت، القاب: نسب کنیت، کنیت ابوتراب، ابوریحانتین، القاب:

(۱) امیرالمومنین

(۲) وصی

(۳) یعسوب الدین ویعسوب المومنین

(۴) امیرالنحل

(۵) الانزاع البطین۔ والد محترم: حضرت ابوطالبؑ کا نام اور نسب، حضرت ابوطالبؑ کی افتخار آمیز زندگی کا ایک نمونہ، حضرت ابوطالبؑ اور راہب، اسلام سے پہلے حضرت ابوطالبؑ کی توحید پرستی، چند احادیث۔

حضرت ابوطالبؑ کے اسلام کے بارے میں بے بنیاد الزامات، وضاحت، حضرت ابوطالبؑ کے ایمان و اسلام کے بارے میں دلائل۔ا۔رسولؐ خدا کے لئے حضرت ابوطالب کی کھلم کھلا قربانیاں:

(الف) حضور اکرمؐ پر جانوروں کی اوجھڑی پھینکنے والوں سے بدلہ لینا

(ب) بنی ہاشم کے جوانوں کو مسلح کرنا،

(ج) شعب ابوطالبؑ اور اقتصادی محاصرہ، اپنے بیٹوں کو نبی اکرمؐ کے ساتھ نماز پڑھنے اور آپ کے ساتھ دینے کی ہدایت کرنا

۳۔ حضرت فاطمہ بنت اسدؑ کا حضرت ابوطالبؑ کی زوجیت میں باقی رہنا۔

۴۔ اشعار حضرت ابوطالبؑ

۵۔ احتضار کے وقت وصیت

۶۔ وفات کے وقت شہادتین پڑھنا

۷۔ حضرت ابوطالبؑ کا اسلامی شریعت کے مطابق کفن و دفن کرنا۔

۸۔ حضرت ابوطالبؑ کی وفات کے بعد فوراً رسولؐ خدا کا ہجرت کرنا۔

۹۔ معصومینؑ کا اعتقاد حضرت ابوطالبؑ کے ایمان لانے کا وقت، حضرت ابوطالبؑ خدا کی حجت اور وصی ہیں، والدۂ محترمہ جناب فاطمہ بنت اسدؑ کے فضائل، حضرت فاطمہ بنت اسدؑ کی شخصیت اہل سنّت کی نظر میں، شیعوں کے نزدیک حضرت فاطمہ بنت اسدؑ کا مرتبہ، حضرت فاطمہ بنت اسدؑ روایات کے آئینہ میں، اس عظیم المرتبہ خاتون کا زیارت نامہ، بھائی بہنیں، طالب بن ابوطالبؑ، عقیل بن ابی طالبؑ، جعفر ابن ابی طالبؑ، حبشہ کی طرف ہجرت، قریش کے نمائندے، حبشہ کے دربار میں، مہاجرین، نجاشی کے حضور میں، جناب جعفرؑ کی حبشہ سے واپسی، جنگ موتہ میں حضرت جعفر طیارؑ کی شہادت، جنگ موتہ کا جاری رہنا، شہادت جعفر طیارؑ پر رسولؐ خدا کا ردّ عمل۔

حضرت علیؑ کی بہنیں، آغوش پیغمبرؐ میں، حضرت علیؑ کا باقاعدہ پیغمبرؐ کے گھر منتقل ہونا، رسولؐ خدا کے نزدیک حضرت علیؑ کا مرتبہ، حضرت پیغمبر اسلامؐ کے ساتھ حضرت علیؑ کی مصاحبت اور قربت کے اثرات:

۱۔ حضرت علیؑ کا معنوی دریا سے متصل ہونا

۲۔ حضرت رسولؐ خدا کی گہری محبت کے حامل

۳۔ حضرت رسولؐ خدا کی مکمل اطاعت

۴۔ غیب کا مشاہدہ

۵۔ اسرار حضرت پیغمبر اسلامؐ کے راز دار ہم نشینی کے جلوے:

۱۔ حضرت علیؑ حضرت پیغمبرؐ کے اکلوتے بھائی

۲۔ حضرت علیؑ کے دروازہ کے علاوہ تمام دروازوں کا بند ہونا

۳۔ مباہلہ میں حضرت علیؑ کا کردار، اسلام اور ایمان میں سبقت اسلام اور ایمان کا مفہوم، اسلام اور ایمان کے درمیان فرق، ایمان اور اسلام کے مراتب ودرجات بعض روایات کی روشنی میں اسلام اور ایمان کے درمیان فرق، حضرت علیؑ کی ولایت ایمان کا رکن ہے، اسلام میں حضرت علیؑ کی سبقت، اسلام میں سبقت پر حضرت علیؑ کا فخر کرنا، عالی ترین ایمان حضرت علیؑ کی سبقت کے دلائل۔

(الف) علماء کا اجماع واتفاق

(ب) روایات

(ج) صحابہ وتابعین کا اقرار واعتراف

(د) مامون کا دانشوروں سے مناظرہ، ایک غلط فہمی کا ازالہ، چند بزرگان اسلام کے نظریّے، بے بنیاد اعتراضات اور بہانے، حضرت رسولؐ خدا کے ساتھ پہلے نمازی، اسلام میں نماز کی اہمیت، نماز میں حضرت علیؑ کی سبقت، دعوت ذوالعشیرہ (یوم الانذار)، تین سال کی خفیہ

عبادت، دعوت اسلام کا عام ہونا، ذوالعشیرہ میں حضرت علیؑ کا کردار، نبوت اور امامت ایک ساتھ، یوم الانذار کے بارے میں چند روایات، یوم الانذار کی تائید، چند مخالف احادیث اور ان کا جواب، حقیقت پر پردہ۔

لیلۃ المبیت، ہجرت کا آغاز، علماء اسلام کا اعتراف، آغاز ہجرت ابوطالبؑ کی وفات کے بعد مسلمانوں پر دباؤ بڑھنا، انصار کے اسلام کا آغاز، عقبۂ اولیٰ اور بیعت نساء، تبلیغ اسلام کے لئے مصعّب بن عمیر کی کوششیں، دوسری بیعت عقبہ، بیعت عقبہ اور قریش کے سرداروں کا ردّعمل دارالندوہ میں سرداران قریش کی سازش اور ہجرت کا آغاز، داستان کی تفصیل، فرشتۂ وحی کا نزول، حضرت علیؑ کا بستر رسولؐ پر سونا، خانۂ وحی پر حملہ، حملہ آوروں کا ردّعمل، حضرت محمدؐ کا پیچھا کرنا، حضرت علیؑ کی غار میں رسولؐ خدا سے ملاقات، لیلۃ المبیت میں حضرت علیؑ کا سونا اور خدا کا فخر مباہات کرنا، بزرگانِ اسلام کا اعتراف، سمرہ بن جندب اور تحریف، حضرت علیؑ کے انتظار میں پیغمبرؐ اسلام کا مقام قبا میں ٹھہرنا، امانتیں واپس دینے کے بعد علیؑ کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنا، کفار مکہ حضرت علیؑ کی تلاش میں۔

توضیح، عقد مبارک، ولادت باسعادت حضرت فاطمہ زہراؑ، جنتی پھلوں سے وجود حضرت فاطمہ زہراؑ کا انعقاد، حضرت فاطمہ زہراؑ کا بطن مادر میں کلام کرنا، حضرت فاطمہؑ کی ولادت کی کیفیت حضرت فاطمہؑ کے نام کا انتخاب، فاطمہؑ، صدیقہ، مبارکہ، طاہرہ، زہراؑ، فضائل حضرت فاطمہؑ رسول خداؐ کی فاطمہؑ سے محبت، عبادت حضرت فاطمہؑ، حضرت فاطمہؑ سیدہ زنان عالم، روز قیامت، عظمت فاطمہؑ حضرت علیؑ کا عقد جناب فاطمہؑ کے ساتھ، شادی کے خواہشمند گھٹیا فکر افراد، حضرت علیؑ حضرت فاطمہؑ کے کفو، علیؑ کی فاطمہؑ کے ساتھ شادی کرنے کی خواہش، فاطمہؑ کی علیؑ سے شادی کی مرضی، حضرت فاطمہ زہراؑ کا مہر، آسمانوں میں مراسم عقد، شادی کی تاریخ، زرہ کی رقم سے جہیز، مراسم عروسی وشب زفاف دولہا اور دلہن کا گھر، ولیمہ، مراسم زفاف وشب عروسی۔

شب شادی اور ہمراہان حضرت زہراؑ شادی کا جوڑا سائل کو عطا کرنا، حضرت علیؑ سے متعلق تاریخی افسانے، اس مبارک شادی کا مبارک ثمر، حضرت علیؑ اور معرکۂ جہاد، جنگ بدر، جنگ بدر کے

اسباب، لشکر اسلام کی روانگی، کفار مکہ کا ردّ عمل، پیغمبر اسلامؐ کا لشکر کفار کی روانگی سے آگاہ ہونا، پیغمبر اسلامؐ کا قطعی فیصلہ، حضرت علیؑ اسلامی فوج کے علمدار، دشمن کی فوج کی معلومات کے لئے حضرتؑ کی روانگی، ابوسفیان کا میدان جنگ سے فرار، پیغمبر اسلامؐ کی دعا، سپاہ دشمن میں رعب و دبدبہ، لشکر کفر کے مقابلہ میں لشکر توحید کی صف آرائی، حضرت علیؑ کے قابل افتخار جنگی معرکے، رسولؐ خدا کی جنگی مہارت، لشکر اسلام کی فتح اور غیبی امداد، جنگ بدر میں حضرت علیؑ کی افتخار آمیز فداکاری اور کامیابی اسلام کی عزت اور کفر کی ذلت، اسیران بدر کے ساتھ رسولؐ خدا کا حسن سلوک، جنگ احد۔

جنگ احد کے اسباب، دشمن کی روانگی سے پیغمبرؐ اسلام کی آگاہی، سپاہ اسلام سے رسولؐ خدا کا مشورہ، اقدامات لازم، آغاز جنگ اور حضرت علیؑ کی فداکاریاں، فتحیابی کے بعد شکست، حضرت علیؑ میدان احد کے تنہا محافظ، حضرت علیؑ کے حق میں پیغمبرؐ کی دعا، بڑے بڑے صحابیوں کا جنگ سے بھاگنا، دشمن کی کوشش، جنگ احد میں حضرت علیؑ کے فضائل اور فداکاری، حضرت علیؑ کی ایک اور ذمہ داری، حضرت علیؑ کا زخمی بدن، رسولؐ خدا اور حضرت علیؑ کی عیادت، فضائل اور شہادت حضرت حمزہؑ ہند کی نفرت اور حضرت حمزہؑ کی شہادت، پیغمبر اسلامؐ جناب حمزہؑ کی لاش پر، بھائی کی لاش پر بہن کی حاضری، حضرت حمزہؑ کی نماز جنازہ اور تدفین، پیغمبر اسلامؐ اور جناب حمزہؑ کی عزاداری، زیارت جناب حمزہؑ کا مستحب ہونا، جنگ احد کا اختتام، عمرو جموع، حنظلہ غسیل الملائکہ، جنگ خندق، دشمن کی آخری کوشش، اسلام کی نابودی کے لئے کفر و شرک کا گٹھ جوڑ، دشمن کی سازش سے پیغمبرؐ کی آگاہی اور خندق کھودنا، پیغمبرؐ کی نگرانی میں خندق کی کھدائی، خندق کے امتیازی خصوصیات۔

دشمن کے توسط سے مدینہ کا محاصرہ، اسلامی فوج اور لشکر کفار کی تعداد، دشمن کی نئی سازش، سپاہ قریش سے بنی قریظہ کا تعاون، بنی قریظہ کی عہد شکنی سے مسلمانوں کی آگاہی، کافروں کا خندق کو پار کرنا، کفر و ایمان کی جنگ، حضرت علیؑ اور عمرو کا مقابلہ، حضرت علیؑ اور عمرو کی جنگ، اخلاص کی بلندی حضرت علیؑ کی بزرگواری، عمرو کی بہن کا بین کرنا، دشمن کی مکہ واپسی، حضرت علیؑ کی فداکاری کی عظمت ابن تیمیہ کا اعتراض، ابن تیمیہ کا جواب، ابن تیمیہ کے اعتراض کی رد میں ایک اور وضاحت، خاتمہ۔

۱۔ نعیم بن مسعود کی جنگی چال

۲۔ داستان حذیفہ، صلح حدیبیہ، مکہ کا تاریخی سفر، احتیاطی تدبیریں راستے کی تبدیلی، قریش کے نمائندوں سے پیغمبر اسلامؐ کی ملاقات، پیغمبرؐ کے نمائندہ پر قریش کا ظلم وستم، عثمان کی ماموریت، بیعت رضوان میں حضرت علیؑ کا کردار۔

سہیل بن عمرو اور پیمان صلح، حضرت علیؑ صلح نامہ لکھنے والے، پیغمبرؐ اور اصحاب کا احرام سے باہر آنا، باطل افکار، حدیبیہ میں حضرت علیؑ کے فضائل اور افتخارات، صلح حدیبیہ کے اجتماعی اور سیاسی نتائج، جنگ خیبر، جنگ خیبر کے اسباب، حضرت علیؑ لشکر اسلام کے علمبردار، خیبر کے علاقہ میں داخل ہوتے وقت حضور اکرمؐ کی دعا، خیبر پہنچنے والے راستوں کا بند کرنا، قلعوں کی فتح، حضرت علیؑ کی کامیابی حضرت علیؑ کے ہاتھوں مرحب کا قتل، فضیلت حضرت علیؑ پر دوسروں کا حسرت کرنا، فضیلت جاوید جنگ خیبر میں حضرت علیؑ کے امتیازات کی فہرست، فتح خیبر کے بعد عفو اور درگذر۔

جعفر ابن ابی طالبؑ کی حبشہ واپسی، مسئلۂ فدک، فدک اور حکم اسلام، فدک حضرت فاطمہ زہراؑ کو عطا ہوا، اعتراض اور اس کا جواب، فدک بعد از رحلت رسول اکرمؐ حضرت فاطمہؑ کے گواہ خلیفہ کے جوابات، فتح مکہ، فتح مکہ میں رکاوٹیں، رکاوٹوں کی برطرفی، صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی اور ابوسفیان کی پریشانی، حضرت علیؑ کی تدبیر، لشکر اسلام کی تیاری، دشمن کو غافل گیر کرنا، سپاہ اسلام کے خلاف جاسوسی، جاسوس کا پیچھا کرنا، جاسوس کی بخشش، لشکر اسلام کی مکہ روانگی، دشمن پر رعب طاری ہونا ابوسفیان رسولؐ خدا کی خدمت میں، مسجد الحرام کو جائے امن قرار دینا، سپاہ اسلام کی مکہ کی طرف روانگی، ابوسفیان کا مکہ چلے جانا، چند افراد کے قتل کا حکم، سپاہ اسلام کا مکہ میں داخلہ۔

ناقابل فراموش واقعات، کعبہ میں حضرت علیؑ کی بت شکنی کا واقعہ، ہجرت سے پہلے، فتح مکہ کے موقع پر، عام معافی کا اعلان، مکہ والوں کا رسولؐ خدا کی بیعت کرنا، خالد بن ولید کا ظلم وستم، جنگ حنین، جنگ حنین کا سبب، حضرت علیؑ علمبردار لشکر، بعض اصحاب کا غرور میں مبتلا ہونا، رسولؐ خدا کی ثابت قدمی اور حضرت علیؑ کی وفاداری، حضرت علیؑ کے ہاتھوں ابوجدول کی ہلاکت، دشمن کا پیچھا

کرنا، اسیروں کے ساتھ حسن سلوک، مال غنیمت کی تقسیم پر اعتراض، شاعر کا اعتراض اور حضرت علیؑ کا عمل، غیب کی خبر، طائف میں بتوں کا توڑنا، جنگ تبوک، سرزمین تبوک، سخت آزمائش کی گھڑی حضرت علیؑ جانشین پیغمبرؐ خدا، حدیث منزلت اور امامت، حضرت علیؑ لشکر اسلام کی تبوک سے واپسی۔

دومۃ الجندل کی طرف بھیجنے کے لئے خالد کا انتخاب، ا۔غیب کی خبر، پیغمبر کو قتل کرنے کی سازش، مشرکین سے برائت کا اعلان، مشرکین سے برائت، قرارداد کا متن، حضرت علیؑ کی ذمہ داری حجۃ الوداع، رسولؐ خدا کا تاریخی خطبہ، حضرت علیؑ کا یمن جانا، حضرت علیؑ کی یمن سے واپسی، یوم غدیر حج کا اختتام اور واقعۂ غدیر خم، حدیث غدیر کے مخالفین، حدیث غدیر اور اس کی اسناد، غدیر خم ایک زندۂ جاوید حقیقت، آیہ بلغ کا شان نزول، ایک وضاحت، مولا کے معنی، غدیر اور اکمال دین، الیوم سے کیا مراد ہے، رحلت پیغمبرؐ اسلام، رسولؐ خدا کی ولادت اور رحلت کی تاریخ لشکر اسامہ کی داستان اور خلافت علیؑ پر تاکید، اہل بقیع کے لئے طلب مغفرت، لوگوں کے ساتھ حضور اکرمؐ کی آخری نماز کاغذ وقلم کی طلب، نبی اکرمؐ کے خاموش ہونے کی وجہ اور حدیث ثقلین، مزید تاکید۔

امانتوں کا حضرت علیؑ کے سپرد کرنا، اسرار نبوت حضرت علیؑ کے حوالے کرنا، حضرت فاطمہ زہراؑ سے آخری گفتگو، حضرت علیؑ کی آغوش میں رسولؐ خدا کی رحلت، حضرت علیؑ اور پیغمبر اکرمؐ کے جسم اطہر کا غسل وکفن۔

چند احادیث:

الف: عزرائیل کا اجازت مانگنا، ب: نماز کی تلقین، ج: رسولؐ خدا کا سر، حضرت علیؑ کے سینہ پر، د: نبیؐ کے غسل میں فرشتوں کی مدد، ہ: کفن پیغمبرؐ، رسولؐ خدا کے جنازہ پر سب سے پہلے نماز پڑھنے والا، پنچایت کے دن حضرت علیؑ کے ذریعہ رسولؐ اللہ کی تجہیز وتکفین۔

معارج العلیٰ فی مناقب المرتضیٰ:

مولف:	مترجم:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا صدر عالم دہلوی	پروفیسر خسرو قاسم	علی اکیڈمی، علی گڑھ	۲۰۱۵ء	۱۸۰

کتاب کے مصنف کا تعلق خاندان شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے تھا۔ دہلی کے مشہور عالم تھے۔ آپ نے خواب میں حضرت علیؑ کی زیارت کی۔ پھر اس کے بعد یہ کتاب تحریر فرمائی جس کا ذکر آپ نے کتاب کے آغاز میں کیا ہے۔ شاہ ولی اللہ بن عبد الرحیم عمری دہلوی اپنی کتاب ''التفہیمات الالٰہیہ'' میں لکھتے ہیں کہ ''مولانا صدر عالم دہلوی نے سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو تمام صحابہ پر کلی فضیلت دی ہے۔''

یہ کتاب بارہ معراجوں پر مشتمل ہے جس میں از ولادت تا شہادت تمام واقعات قلمبند کئے ہیں۔

معارف نہج البلاغہ:

مولانا افتخار حسین نقوی، نجفی

نہج البلاغہ کے سلسلے میں معلوماتی کتاب ہے۔ ادارۂ شریکۃ الحسین پبلی کیشنز پاکستان سے شائع ہوئی۔

مولانا سید افتخار حسین نقوی نے ۱۳۷۱ھ/جون ۱۹۵۱ء میں جنگل بیڑہ مظفر نگر ضلع ملتان میں سفر حیات کا آغاز کیا۔ والد ماجد جناب سید منظور حسین نقوی تھے۔ مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں کچھ عرصے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۶۹ء میں عراق روانہ ہوئے نجف اشرف میں آقا محمد علی افغانی، حافظ بشیر حسین، مولانا ساجد نقوی، مولانا محمد اسحاق، شیخ عباس کوجانی سے معقولات و منقولات کا درس لیا۔ ذیقعدہ ۱۳۹۶ھ میں آپ کو حکومت عراق نے گرفتار کر لیا۔ ۲۸/روز جیل میں رہنے کے بعد رہائی ملی۔ ۱۸/ذی الحجہ کو کوئٹہ ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور مدرسۂ مخزن العلوم الجعفریہ میں تدریس کے فرائض انجام دینے لگے۔[۱]

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص ۱۷۳

المعتبر فی اخبار سلاطین شیعہ وصی خیر البشر:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
ذاکر حسین جعفر	کھجوا، مطبع اصلاح	۱۹۱۰ء

اس کتاب میں علیؑ وشیعیان حضرت علیؑ کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں۔

معجزات حضرت علیؑ:

مصنف:	ناشر:	سال اشاعت:
محمد وصی خان	لکھنؤ، عباس بک ایجنسی	مارچ ۱۹۹۹

معجزہ علیؑ:

احمد علی کریم بھائی دھرمسی

آپ نے ''معجزہ علیؑ'' کے عنوان سے خطبہ بلا الف اور وصیت امیر المومنین علیہ السلام کا ترجمہ کیا جو رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ میں مطبع حیدری حیدر آباد دکن سے شائع ہوا۔[۱]

معرفت امام مبین:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا ظل حسنین زیدی	لاہور، علمی پرنٹنگ پریس	۱۳۸۹ھ

Marefat -e- Ghadeer

مولف:	سال اشاعت:
مولانا تقی رضا، حیدر آبادی	۲۰۰۹ء

یہ کتاب انگریزی میں معرفت غدیر کے عنوان سے ہے۔

۱۔ امامیہ مصنفین، ج:۱، ص:۱۰۱

معیار فضیلت و علم علی علیہ السلام:

مولف: ناشر:

سید ثاقب نقوی راولپنڈی، اسٹوڈینٹس آرگینائزیشن، پاکستان

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے علم و فضل کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

مقام علیؑ، رسولؐ کی نگاہ میں (جلد اول):

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا محمد ایوب بشوی لاہور، ثاقب پبلی کیشنز ۲۰۰۱ء ۲۳۹

اس کتاب میں فضائل حضرت علیؑ احادیث نبوی کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں۔

مقام مرتضیٰ علیہ السلام:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا علی حسنین ، چکوال، ابوتراب مشن قصر زینبیہ، سہگل ۱۳/رجب ۱۴۰۶ھ/

شیفتہ (۱۹۹۱ء) آباد ۲۵/مارچ ۱۹۸۶ء

الغدیر آرٹ پریس، سرگودھا

اس کتاب میں پاکستان میں چھپنے والی ناصبیوں کی کتابوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مقتل الامام امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ:

مؤلف: مترجم: طبع:

ابی بکر عبداللہ بن محمد بن عبید، المعروف پروفیسر خسرو قاسم علی گڑھ

بہ ابن ابی الدنیا (۲۰۸ھ-۲۸۱ھ)

حضرت علیؑ کے واقعۂ شہادت سے متعلق ابن ابی دنیا کی یہ معروف تالیف ہے اس کا خطی نسخہ مکتبۂ

ظاہر یہ دمشق میں ہے اور حال ہی میں یہ بیروت سے شائع ہوئی ہے۔ مؤلف مشہور عالم اہلسنت ہیں۔

المقصد الجلی فی مسند العلیؑ :

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا عین الحیدر کاکوری، علوی کاکوروی	کتبخانہ، انوریہ خانقاہ کاظمیہ قلندریہ، ضلع لکھنؤ	۲۰۰۱ء	۶۴۵

اس تالیف میں حضرت علی مرتضیٰؑ سے مروی روایات جو اصول وفروع سے متعلق ہیں بہ ترتیب حروف مع عربی متن و اردو ترجمہ جمع کیا گیا ہے۔ یہ کاوش اپنی نوعیت کے اعتبار سے لائق تحسین و ستائش ہے۔

عناوین کتاب حسب ذیل ہیں:

ایمان کی حقیقت کا بیان، ایمان وعمل میں شرکت کا بیان، ایمان کی فضیلت کا بیان، لا الہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان، معرفت الٰہی کی فضیلت کا بیان، دین کے احکام کا بیان، ایمان بالقدر کا بیان قدریہ کی برائی کا بیان، نیک بخت اور بد بخت کی صفت کا بیان، مومنین کی صفتوں کا بیان، منافقین کی صفتوں کا بیان، کتاب وسنت سے تمسک کا بیان، ایمان کی صفتوں کا بیان، قلب کے خطرات کا بیان اسلام کی قلت اور اس کی غربت کا بیان، ایمان کیا ہے؟ اس کا بیان، اسلام کی بنیاد کا بیان، اسلام کے ستونوں کا بیان، ایمان کی شہادت کا بیان، ایمان کی فضیلتوں کا بیان، ارتداد کا بیان، قدریہ، مرجۂ اور خوارج کی برائی کا بیان، مومن کی صفت کا بیان، ایمان کی حالت کا بیان۔

ذکر اور اس کی فضیلت کا بیان، استغفار کا بیان، نبی کریمؐ پر صلوٰۃ کا بیان، تلاوت قرآن کے فضائل کا بیان، سوروں اور آیتوں کی فضیلت کا بیان، آیۃ الکرسی کا بیان، سورۂ رحمن کا بیان، سورۂ ضحیٰ کا بیان، سورۂ اخلاص کا بیان، تلاوت کے آداب کا بیان، تفسیر کا بیان، قرآن کی کیفیت کا بیان، حفظ قرآن کی نماز کا بیان، دعا اور اس کی فضیلت کا بیان، دعا کے لئے اوقات واحوال کا بیان، دعاؤں کی

جامعیت کا بیان، اسم اعظم کا بیان، تسبیح کا بیان، استغفار اور تعویذ کا بیان، قرآن کی فضیلتوں کا بیان سورۂ فاتحہ کا بیان، آیۃ الکرسی کا بیان، سورۂ بقرہ کا بیان، سورۂ انعام کا بیان، سورۂ یٰسین کا بیان، سورۂ اعلیٰ کا بیان، سورۂ اخلاص کا بیان، تلاوت کے آداب کا بیان، قرآن کے حقوق کا بیان۔

ختم قرآن کے آداب کا بیان، تفسیر کا بیان، سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ کہف، سورۂ مریم، سورۂ احزاب، سورۂ شوریٰ، سورۂ نساء، سورۂ طٰہٰ، سورۂ سبا، سورۂ ق، سورۂ اعراف، سورۂ نور، سورۂ زمر، سورۂ طور، دعا کی فضیلت کا بیان، دعاؤں کے آداب کا بیان، صبح وشام کی دعاؤں کا بیان، نماز کے بعد کی دعاؤں کا بیان، رنج وخوف کے لئے دعاؤں کا بیان، حرز کی دعاؤں کا بیان، مطلق دعاؤں کا بیان۔ اخلاق وافعال محمودۂ قلوب واعضاء کے اعمال اور ان پر رغبت دلانے کا بیان، اعمال میں میانہ روی بلا افراط وتفریط اور نرمی کا بیان، دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانے کا بیان، امانت کا بیان اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنے کا بیان، تقویٰ، توکل، حلم، گرم مزاجی، خوف ورجاء زہد۔

کتاب الایمان۔ کتاب الاذکار۔ کتاب الاخلاق۔ کتاب التوبہ۔ کتاب الجہاد، حج اور عمرہ کا بیان۔ کتاب الحدود۔ کتاب الخلافۃ۔ کتاب خلق العالم۔ رضاعت کا بیان۔ زکوٰۃ کا بیان۔ سفر کا بیان ہمسائیگی کی بدولت حق خرید کا بیان۔ کتاب الصوم۔ کتاب الصحبۃ۔ ضیافت کا بیان۔ طہارت کی فضیلت کا بیان۔ کتاب الطلاق۔ کتاب العلم۔ کتاب العتاق۔ غزوات اور وفود کا بیان۔ فرائض کا بیان۔ قیامت کا بیان۔ معیشت اور عادات کا بیان۔ نکاح کا بیان۔ وصیت کا بیان۔ ہجرتوں کا بیان قسم کا بیان۔

مکاتیب علیؑ ومعاویہ:

مولف:	ناشر:	صفحات:
محمد اسحاق قلبی (حنفی)	کراچی، عثمانیہ اکیڈمی	۱۹۲

اس کتاب میں نہج البلاغہ کے بعض خطوط پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

مکتوب حضرت علی بنام مالک اشتر:

مولانا رشید ترابی (۱۳۹۳ھ)

مترجم محترم نے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کا وہ خط جو آپ نے مالک اشتر کو تحریر کیا تھا اس کا انگریزی زبان مین ترجمہ کیا ہے۔ یہ ترجمہ کراچی سے شائع ہوا، اس خط میں آنحضرتؐ نے مکمل دستور حکومت تحریر فرمایا ہے جسے آج کے حکمراں بھی انتہائی غور سے پڑھتے ہیں اور اپنی حکومت میں انہیں دستورات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مولانا رضا حسین خاں رشید ترابی بلند پایہ خطیب، ذاکر اور مقرر تھے۔ ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء کو حیدر آباد دکن میں متولد ہوئے۔ والد ماجد شرف حسین خاں بڑے متدین بزرگ تھے۔ ترابی صاحب نے مولانا علی حیدر نظم طباطبائی، مولانا سبط حسن، مرزا ہادی رسوآ، آقائی نائینی اور شیخ الحدیث آقا بزرگ تہرانی سے کسب علم کر کے تفسیر، حدیث، تاریخ وادب میں مہارت حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد سرکاری ملازمت کی۔ سیاست سے بھی دلچسپی تھی اور تحریک پاکستان سے بھی وابستگی آپ بہادر یار جنگ اور محمد علی جناح کے شانہ بشانہ کام کیا۔ مذہبی رجحان اور خطابت کا شوق منبر پر لایا۔ برصغیر کے مشہور مقامات پر یادگار تقریریں کیں اور بہت جلد مقبولیت حاصل کی۔[۱]

۲۳/ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ/ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء کو رحلت کی۔

مکتوبات حضرت علیؑ:

مولانا نبی احمد خاں، رامپوری

یہ مجموعہ حضرت علی بن ابی طالبؑ کے ۶۴ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ جن میں ۲۶/ ایسے مکتوبات ہیں جو نہج البلاغہ میں موجود ہیں اور ۳۸/ ایسے ہیں جو نہج البلاغہ میں موجود نہیں ہیں۔ ہر مکتوب کے ساتھ مکتوب الیہ کا نام عہدہ، زمانہ اور مقام تحریر وغیرہ کی ضروری وضاحتیں موجود ہیں کہ جس کے سلسلے میں مؤلف نے انتہائی عرق ریزی اور جانفشانی کی ہے۔ یہ مجموعہ ۱۲/ شعبان ۱۳۸۷ھ/

۱۔ مطلع انوار، ص: ۲۳۷، شارحین نہج البلاغہ، ص: ۲۱۷

دسمبر ۱۹۶۷ء میں اسلامک پبلی کیشنز لمٹیڈ شاہ عالم مارکیٹ لاہور سے شائع ہوا۔ اس میں مولانا امتیاز علی خاں عرشی کا وقیع مقدمہ اور مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری کا ''تعارف'' شامل ہے۔

مجموعہ کے خصوصیات:

- اس مجموعہ میں ہر خط کے ساتھ وہ حوالے بھی مندرج ہیں جن سے مکتوب کی روایتی اہمیت روشن ہوتی ہے۔
- منابع و مآخذ میں جو لفظی اختلافات ہیں انہیں حواشی میں درج کر دیا گیا ہے۔
- منابع و مآخذ کی مفصل فہرست بھی مندرج ہے جس میں مصنف کا نام اور زمانۂ تصنیف کی تشریح بھی موجود ہے تا کہ مستند و غیر مستند کا فیصلہ آسانی سے ہو سکے۔
- جن حضرات کے اسماء یا جو مقامات مستعمل ہوئے ہیں ان کی تشریح اور اہم واقعات کی تفصیلات بھی تحریر کی گئی ہیں۔
- مکتوب کے تفحص میں اصل مآخذ سے مکتوبات فراہم کئے ہیں کسی واسطہ کو درمیان میں نہیں رکھا۔
- تلمیحات و اشارات جو وضاحت طلب تھے ان کو بھی فٹ نوٹ میں صرف کر دیا ہے۔
- اس مجموعہ اور مجموعہ ''جمهرة مكاتيب العرب'' علامہ احمد زکی کی صفوۃ معرّیٰ کے درمیان فرق یہ ہے کہ جمہرہ میں صرف تین مکتوبات ایسے ہیں جو اس مجموعہ میں نہیں ہیں اس کے برخلاف اس مجموعہ میں گیارہ مکتوبات ایسے ہیں جو جمہرہ میں نہیں ہیں۔

مکتوبات کا ترجمہ لفظی ہونے کے باوجود بامحاروہ ہے اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اردو کی سلاست بھی مجروح نہ ہو اور صاحب مکتوب کا منشاء بھی واضح ہو جائے۔

یہ مجموعہ مولانا کی سعی مشکور ہے جس کی وجہ سے حضرت امیر المومنینؑ کا وہ کلام جو ابھی منظر عام پر نہیں آیا تھا منظر عام پر آیا۔[1]

---

[1]۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۸۹

مناقب امیر المومنین از زبان امیر المومنین: غیر مطبوعہ

مولانا سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں (۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء) [1]

مناقب امیر المومنین در نظر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی:

مولف: سال اشاعت:

پروفیسر اعجاز نقوی، اسلام آباد ۱۹۹۷ء

مناقب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فی امہات کتب اہلسنّت:

مدوّن: ناشر: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۴۸۳

اس کتاب میں اہلسنت کی کئی سو کتابوں کے ان ابواب کی زیراکس کاپی مرتب کی گئی ہے جو فضائل حضرت علیؑ پر مشتمل ہیں۔ یہ کتاب کئی سال کے مطالعہ کے بعد مرتب کی گئی ہے۔ یہ اہل علم کو لائبریری سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ مناقب مولا علیؑ کو کوزہ میں سمو دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہر موضوع پر روایت موجود ہے۔

خداوند عالم مؤلف کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

المناقب الحیدریہ: (عربی)

شیخ احمد شروانی (۱۲۵۶ھ)، مطبوعہ

اس کتاب میں حضرت علی بن ابی طالبؑ کے فضائل و مناقب عربی زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔

مصنف شیخ احمد محمد بن علی بن ابراہیم شروانی عربی ادب و شعر کے نابغہ اور اسلامی علوم کے عالم بے بدل تھے۔ آپ نے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی اور ۱۲۳۰ھ میں کلکتہ آئے اور عربی کی

۱۔ خورشید خاور، ص: ۱۸۷

تدریس کے لئے معین ہوئے۔ کچھ دنوں بعد سلطان غازی الدین حیدر کے دربار لکھنؤ میں حاضر ہوئے۔ بادشاہ نے پندرہ سوروپیہ ماہوار وظیفہ مقرر کیا تو دو کتابیں عربی میں لکھیں۔آپ نے اس کے لئے مختلف شہروں کے سفر کئے اور ۱۹/ربیع الاول ۱۲۵۶ھ/ ۱۸۴۰ء کو رحلت کی۔[۱]

مناقب علی بن ابی طالبؑ:

نواب صدیق حسن خاں،قنوجی،مترجم: پروفیسر خسرو قاسم،علی گڑھ

یہ کتاب مشہور سلفی عالم نواب صدیق حسن خاں کی تصنیف **''تکریم المومنین بتقویم مناقب الخلفاء الراشیدین''** کا ایک حصہ ہے۔مترجم نے حضرت علیؑ سے متعلق حصہ کو جدا کر کے مزید سہل کیا اور آسان اردو میں ترجمہ کیا ہے۔مصنف کا تعلق ریاست بھوپال سے تھا۔

مناقب علوی:

میر حسین علی تالپور (۱۲۹۵ھ)

مصنف کا تعلق حیدرآباد سے تھا۔اپنے عہد کے جید علماء سے کسب علم کیا۔جب انگریزوں نے میران تالپور کو گرفتار کیا تو میر حسین علی خاں بھی کلکتہ میں نظر بند رہے اور ۱۸۵۹ء میں رہائی ملی۔آپ نے ۲۶/ربیع الاول ۱۲۹۵ھ میں حیدرآباد میں رحلت کی۔[۲]

مناقب المرتضیٰؑ من مواہب المصطفیٰؐ:

مولف:	ناشر:	طبع اول:	طبع سوم:	صفحات:
مولانا حافظ شاہ علی حیدر قلندر،کاکوروی	کاکوری،کتبخانہ انوریہ خانقاہ کاظمیہ	۱۳۵۴ھ	۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء	۴۱۶

اس کتاب میں سیرت امیر المومنین علی علیہ السلام احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

۱۔مطلع انوار،ص: ۸۴

۲۔تذکرہ علماء امامیہ پاکستان،ص: ۸۸

روشنی میں نہایت دلکش انداز میں تحریر کی گئی ہے۔

عناوین کتاب درج ذیل ہیں:

حمد ونعت وسبب تالیف، تمہید، عنوان اول، اِنَّمَا اَنْتَ الْمُنْذِرُ، وَ الَّذِیْ جَآءَ، یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُو اتَّقُو اللّٰہَ، وَ الَّذِیْنَ آمَنُو ابِاللّٰہِ، مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ، اَفَمَنْ کَانَ عَلٰی بَیِّنَۃٍ، فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلَاہُ اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا، وَقِفُوْھُمْ اِنَّھُمْ مَسْئُوْلُوْنَ، ھٰذَانِ خَصْمَانِ، اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ، اَجَعَلْتُمْ سِقَایَۃَ الْحَآجِّ، اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ، سَاَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ، یَآاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ، حاشیہ متعلق بہ توضیح اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ، اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا، اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُو االصّٰلِحٰتِ، وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَشْرِیْ، وَاجْعَلْ لِیْ، وَالْعَصْرِ، وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی، ھُوَ الَّذِیْنَ اَیَّدَکَ، وَاَقِیْمُو االصَّلٰوۃَ، فَاِمَّا نَذْھَبَنَّ بِکَ، وَجَنّٰتٌ مِنْ اَعْنَابٍ، یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ، وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تُحَرِّمُوْا، اَفَمَنْ وَعَدْنَاہُ، اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ، اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ، یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَاجَیْتُمْ، وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ، وَاِذَا لَقُوْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ، وَمِمَّنْ خَلَقْنَا، طُوبٰی لَھُمْ، مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ، وَعَلَی الْاَعْرَافِ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ، وَلَتَعْرِفُوْنَھُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ، اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ، فَاسْئَلُوْ ااَھْلَ الذِّکْرِ، وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ، وَشَاقُّو الرَّسُوْلَ، وَیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ، ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتَابَ، اَحَسِبَ النَّاسُ، تَرَاھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا، وَمَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَابِ، یَآاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ، اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا، فَلَمَّا رَاَوْہُ زُلْفَۃً، فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ، وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْھَہٗ، حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ، اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا اَصَابَھُمْ، آیات مناقب کے متعلق اقوال۔

عنوان دوم: متعلق بہ احادیث، احادیث مناقب کے متعلق اقوال، احادیث متعلقہ بہ القاب، امیر المومنین، امام المتقین، ولی المتقین، سید المسلمین، سید المومنین، سید العرب، سید فی الدنیا والآخرہ، قائد الغر المحجلین، یعسوب الدین، صدیق الاکبر، فاروق الاعظم، خاتم الوصیین، خیر الوصیین

الوصی، بحث متعلق بہ وصایت، امام البررہ، قاتل الفجرہ، صاحب الرأیۃ، اسد اللہ، حجۃ اللہ، رایۃ الہداے، ولی اللہ، صفوۃ اللہ، شیخ المہاجرین والانصار، قسیم النار والجنۃ، وارث رسول اللہ، خلیفۂ رسول اللہ، منار الایمان، امام الاولیاء، الہادی، صاحب اللواء، ناصر رسول اللہ صالح المومنین، مولی المومنین، منجز الوعد، قاتل الناکثین والقاسطین، والمارقین، المرتضیٰ، الشاہد، الشہید، الراکع، الساجد الصفی، الامین، باب حطہ، مثیل ہارون، نفس الرسول، سیف اللہ ذوالاذن الواعی۔

قاضی دین رسول اللہ، وزیر رسول اللہ، خیر البشر، ذو القرنین، خاصف النعل، الطاہر المومن، الانزع السبطین، الساقی، الحبیب، الہادی، المہدی، المہتدی، ہدایۃ الہدے، دابۃ الجنت امیر النحل، مثیل عیسیٰ، الکرار، احادیث بیان میں حدیث منزلت۔ اسمائے صحابہ و تابعین روات حدیث منزلت، حدیث منزلت کا متواتر ہونا، اسامی ائمۂ حدیث مخرجین حدیث منزلت، بیان بعض طریق حدیث منزلت، بروایت حضرت ابوسعد ابی وقاص، بروایت حضرت ابوسعید خدریؓ۔

بروایت براء بن عازب و زید بن ارقم، بروایت حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، بروایت حضرت جابرؓ، بروایت حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ، بروایت حضرت انس بن مالک، بیان میں کہ آنحضرت نے دس جگہ حدیث منزلت بیان فرمائی، موقع ولادت حضرت امام حسنؑ بروایت حضرت جابر، موقع انسداد ابواب از مسجد، موقع عقد مواخات بروایت زید بن ابی اوفی حدیث کے متعلق گفتگو، موقع فتح خیبر بروایت حضرت جابر، موقع عطائے خاتم در نماز بروایت حضرت اسماء، موقع تفاخر حضرات عقیل و جعفر و علی، بروایت حضرت عقیل، بمواجہ حضرات ابوبکر و عمر و عبیدہ بن الجراح و دیگر صحابہ، بروایت حضرت ابن عباس و حضرت عمر، موقع مکان حضرت ام سلمہ بروایت عباس، حضرت انس بروایت حضرت انس، ندائے نخلہائے مدینہ بروایت حضرت علی۔

بروایت سعید بن زید و مالک بن الحویرت، وحبشی بن جنادہ والی سیر، بروایت حضرت فاطمہ زہراء، بروایت حضرت عامر بن واثلہ، بروایت معاویہ بن ابی سفیان، بروایت ابن جبیر، بروایت مجدوح بن زید، حدیث مرتبت موقع غزوۂ احد، حجۃ الوداع، وقت تبلیغ سورۂ برائت و بمواجہہ حضرت

جعفر و زید، قبض روح بر مشیت، دعا میں شرکت، قربانی میں شرکت، حدیث تضحیہ، شفقت نبوی مزاج درخور، آنحضرتؐ کے یہاں مرتبہ، حدیث علی منی بمنزلۃ الراس من جسدی، حدیث طیر، اسلمی صحابہ کرام رواۃ حدیث طیر، اسامی تابعین عظام روایت حدیث طیر، اسامی محدثین و علماء رواۃ حدیث طیر، بیان بعض طرف حدیث طیر بروایت حضرت علی، بروایت حضرت عبداللہ بن عباس۔

بروایت حضرت سعد، بروایت ابوالطفیل عامر بن واثلہ، بروایت عمرو بن العاص، بروایت حضرت سفینہ، بروایت حضرت انس بن مالک، حدیث طیر کی صحت پر گفتگو، حدیث تسلیم الملائکہ علیہ خصوصیت ندائے ملک، تنبیہ متعلق بہ ذوالفقار، رسوخ ایمانی، امتحان ایمان، اعطائے احدیت قلب و ثبات لسان، فضائل اعمال، معیت جبرئیل و میکائیل، جنگ سے بغیر فتح نہ واپس ہونا، دنیا و آخرت میں صاحب علم ہونا، تمام غزوات میں بجز تبوک صاحب علم ہونا، حدیث فتح خیبر، بروایت حضرت عمر بروایت حضرت علی مرتضیٰؑ، بروایت حضرت عبداللہ بن عباس، بروایت حضرت ابن معر، بروایت سہل بن سعد، بروایت ابوہریرہ، بروایت سلمہ بن الاکوع، بروایت حضرت عمران بن حصین۔

بروایت حضرت سعد بن ابی وقاص، بروایت جابر بن عبد اللہ، بروایت حضرت ابو یعلی بروایت بریدہ بن الحصیب، بروایت حضرت امام حسن وابورافع، بروایت حضرت ابوسعید خدری وابو بردہ وحسان بن ثابت، امت محمدیہ پر حضرت علی کا حق، حضرت علی سے اللہ اور رسول کا راضی ہونا مباہات بذات حضرت علی، تکلم بہ شب معراج، النظر الی وجہ علی عبادہ، ذکر علی عبادہ، مودت کا عبادت ہونا، کسب فضل، عنوان صحیفہ المومن حب علی، ان علیا ولیکم بعدی، بروایت حضرت علی، بروایت حضرت عبداللہ بن عباس، بروایت حضرت بریدہ، بروایت حضرت عمران بن حصین، بروایت حضرت زید بن ارقم، بروایت حضرت ابن سعود وسمرہ بن جندب و وہب بن حمزہ حدیث غدیر و اقوال متعلق بہ حدیث غدیر، اسامی صحابہ و تابعین روایت حدیث غدیر۔

اسامی ائمہ محدثین ومورخین حدیث غدیر، حدیث غدیر کے صحیح ومتواتر ہونے کا بیان، بیان بعض طریق حدیث غدیر، احادیث مسند احمد بن حنبل، احادیث خصائص امام نسائی، احادیث

مستدرک حاکم وغیرہ، تنبیہ معانی لفظ ''مولیٰ''، اولی کی تحقیق و واقعہ پر ایک سرسری نظر و دیگر امور، خُم بیوم خم غدیر، صاحب السر، اختصاص اقربیت عہد، ادخال بہ ثوب نبی، خصوصیت بہ غسل آنحضرتؐ حضرت علی کا بمنزلۂ کعبہ کے ہونا، آپ کا بمنزلۂ قل ھواللہ ہونا، مکالمۂ حضرت علی باشمس، مکالمۂ بااصحاب کہف، حدیث الماء والمندیل، احادیث متعلق بہ مراتب اخروی حضرت علی مرتضیٰ، دخول بہ معیت آنحضرتؐ، شہادت نبی ان من اھل الجنۃ سیدنا علی، رفاقت آنحضرتؐ بہ جنت۔

اہل جنت پر مثل ستارۂ صبح چمکنا، سب سے پہلے دروازہ جنت کھٹکھٹانا، قول آنحضرتؐ برائے مغفرت، سب سے پہلے جنت میں داخل ہونا، سب سے پہلے حوض پر وارد ہونا، قیامت میں صاحب حوض ہونا، منافقین کو حوض سے ہٹانا، جنت میں آنحضرتؐ کے مقابل گھر کے آپ کا گھر ہونا، آپ کا گھر آنحضرتؐ اور حضرت ابراہیمؑ کے گھر کے درمیان ہونا، ذکر حور جنت، ذکر ناقۂ جنت، اشتیاق انبیاء واہل شمار، جنت میں باغوں کے ملنے کا وعدہ، جنت میں جزانہ ملنے کا وعدہ، بیشمار نعمتوں کا جنت میں عطا ہونا، سب سے پہلے حلۂ جنت پہننا، قیامت میں لواء الحمد ہاتھ میں ہونا، بیان حدیث خرقۂ صوفیہ وچشتیہ وارشادات اشاعرہ، وعید متعلق بہ مبغضین متعلق بہ مفارقت، متعلق بہ عداوت۔

متعلق بہ منقصت، متعلق بہ حسد، متعلق بہ اطاعت، متعلق بہ نصرت، متعلق بہ حرب، بغض حضرت علیؑ علامت نفاق ہونا، متعلق بہ اذیت، متعلق بہ سب، متعلق بہ غضب، ترہیب برائے مبغضین احادیث متعلق بہ فضائل محبین، محب کا علامت ایمان ہونا، ثواب تولائے مرتضوی، بغیر تولا کے پل صراط سے نہ گذرنا، بغیر تولا کے جنت میں نہ داخل ہونا، ترغیب برائے محبین، بیان معنی محب واختلاف درمیان، شیعہ وسنی ودیگر امور، اسماء محبین غالیین حضرت علی از گروہ صحابہ وتابعین واکابر سلف، عنوان سوم متعلق بہ اقوال صحابہ وتابعین، تمہید صحابہ، ارشادات خلفائے راشدین۔

حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذی النورین، ازواج مطہرات اور حضرت علی، حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت ام سلمہ، صحابہ کرام اور حضرت علی، حضرت عباس، حضرت

عبد اللہ بن عباس، حضرت قثم بن عباس، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت عبد اللہ بن مسعود حضرت عبد اللہ بن عمر فاروق، حضرت ابوذر غفاری، حضرت سلمان فارسی، حضرت جابر بن عبد اللہ حضرت مغیرہ بن شعبہ، حضرابوالدرداء، حضرت زید بن ثابت، حضرت ابوسعید خدری، حضرت حذیفہ بن الیمان، حضرت ابو ایوب انصاری، حضرت حسان بن ثابت، حضرت قیس بن سعد بن عبادہ حضرت خالد بن یعمر، تابعین، حضرت عبد اللہ بن عباس بن ابی ربیعہ، حضرت قبیصہ، حضرت ابوعبد الرحمن اسلمی، حضرت عطاء بن یسار، حضرت مسروق، حضرت سعید بن المسیب، حضرت ابی عمر حضرت ابوسعید بن زید، حضرت عمرو بن عبد العزیز۔

مناقب مرتضویؑ:

میر محمد صالح (۱۰۶۰ھ/۱۶۴۹ء)

یہ حضرت علی بن ابی طالبؑ کے فضائل ومحامد پر مشتمل کتاب ہے۔

مصنف کے والد میر عبد اللہ عہد شاہجہانی کے مشہور خطاط تھے۔ آپ علم و دانش سے آراستہ اور فقر وقناعت سے وابستہ رہے۔ شاہجہاں نے منصب عطا کیا تھا۔ آپ نے ۱۲رشعبان ۱۰۶۰ھ میں رحلت کی۔ آگرہ میں نگلہ جواہر کے متصل اپنے پدر بزرگوار کے گنبد کے قریب مشرقی جانب چھوکنڈی کے نیچے آسودۂ لحد ہوئے۔[1]

مناقب مشکل کشاء:

عبد الغنی ارشد گورگانی

۱۔ مطلع انوار، ص: ۵۵۳، شاہجہاں نامہ، ج: ۳، ص: ۴۳۳، تذکرہ مشاہیر اکبرآباد، ص: ۱۹۶

منشور غدیر:

سید محمد

جناب سید محمد صاحب شاعر و ادیب تھے۔ آپ نے غدیر سے متعلق قصائد کا مجموعہ ''منشور غدیر'' کے نام سے شائع کیا۔ جو مطبع نولکشور، لکھنؤ سے ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱ء میں منظر عام پر آیا۔[۱]

منشورات الامام علیؑ:

مولف:	سال اشاعت:
مفتی جعفر حسین، کراچی	۱۹۹۱ء

منشور عدالت انسانی:

مولف:	سال اشاعت:
کراچی باب العلم فاؤنڈیشن	۱۴۱۸ھ

حضرت علیؑ نے گورنر مصر حضرت مالک اشترؓ کے نام جو خط روانہ کیا تھا۔ علی انصاریان نے اس کی فارسی میں شرح لکھی اس کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ ہے۔

مندری حضرت علیؑ: (پنجابی منظوم)

مولف:	ناشر:	صفحات:
محمد بخش فرشی	لاہور، عزیز الدین نجم الدین تاجر، ۱۹۲۹ء	۸۰

منظوم ترجمہ:

مولانا سید محمد تقوی، باسٹوی (۱۴۲۸ھ)

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۶۰۳

محترم شاعر خفی، مترجم قوی جناب مولانا محمد صاحب باسٹوی نے نہج البلاغہ کے کلمات قصار کی اردو زبان میں منظوم اجمالی شرح مختلف بحروں میں کی جس کا قلمی نسخہ آپ کے فرزند مولانا علی رضا صاحب کے پاس رامپور میں محفوظ ہے۔ نمونہ ملاحظہ ہو:

قَالَ عَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلَامُ:

کُنْ فِی الْفِتْنَۃِ کَابْنِ اللَّبُوْنِ لَا ظَھْرٌ فَیُرْکَبُ وَ لَا ضَرْعٌ فَیُحْلَبُ

دور فتنہ میں رہو (اے نونہال)
اونٹ کے دو سالہ بچے کی مثال
کوئی اس کی پشت پر بیٹھے تو چل سکتا نہیں
اس کے خالی تھن سے کچھ بھی دودھ مل سکتا نہیں

....

دنیا والوں میں اگر ہڑبونگ ہو
گوشۂ تنہائی کو ملحوظ رکھ
فتنے ہنگاموں سے تو رہنا الگ
اپنی ذات اور بات کو محفوظ رکھ

....

تم رہو گوشہ نشیں جب کوئی ہڑ بونگ مچے
اپنی ہر بات کو اور ذات کو محفوظ رکھو
جب کہ ہڑ بونگ ہو بن اونٹ کے بچے کی مثال
اپنے ہر قول و عمل دونوں کو فتنے سے بچا

....

جناب مولانا سید محمد باسٹوی کا تعلق قصبہ باسٹہ ضلع بجنور کے علمی و ادبی خانودہ سے تھا۔ آپ کا

شمار چودھویں صدی کے عظیم المرتبت علماء میں ہوتا ہے۔ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ میں ولادت ہوئی۔ والد ماجد مولانا صغیر حسن صاحب عالم ربانی تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم خانوادہ کے بزرگوں سے حاصل کی۔ ذہانت کا یہ عالم تھا کہ سات سال کی عمر میں قرآن مجید ختم کرلیا۔ ۱۳۶۲ھ میں مدرسۂ باب العلم نوگانواں سادات میں داخلہ لیا اور سلطان الواعظین مولانا آقا حیدر طاب ثراہ سے کسب فیض کیا۔

چار سال تک مدرسہ میں قیام کے بعد عازم لکھنؤ ہوئے جہاں جامعۂ ناظمیہ میں مولانا محمد مہدی زنگی پوری، مولانا کاظم حسین، مفتی احمد علی، مولانا رسول احمدؒ سے معقولات ومنقولات کا درس لیا۔ بعدہٗ ۱۹۵۱ء میں عراق روانہ ہوئے نجف اشرف میں جید فقہاء آیت اللہ محسن الحکیم، آیت اللہ ابوالقاسم خوئی، آیت اللہ اسد اللہ مدنی تبریزی کے علاوہ آقای مدرس افغانی، آقای اشکوری کے فیوض و برکات سے مستفید ہو کر فقہ و اصول میں اعلیٰ مقام حاصل کیا رامپور میں رحلت کی اور وہیں آسودۂ لحد ہوئے۔[۱]

منظوم ترجمہ:

حافظ محمد حسن علی، خیر پوری (۱۳۲۴ھ)

مترجم موصوف کا اہم علمی و ادبی کارنامہ نہج البلاغہ کا سندھی زبان میں منظوم ترجمہ ہے۔ جہاں تک میرے علم میں ہے آپ کو اس خدمت کے سلسلے میں اولیت حاصل ہے۔ علمی حلقوں میں اس کارنامے کو بہت سراہا گیا اور قدردانی کی گئی۔

کتاب لسان الحق میں آپ کا تعارف ان الفاظ میں کرایا گیا ہے:

''مقدس، فاضل، عالم، کامل، صاحب لسان الصدق و بیان الحق حافظ سرکار شہزادہ میر محمد حسن علی خان والی حیدرآباد سندھ''[۲]

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۴۸

۲۔ تذکرۂ حفاظ شیعہ، ج: ۲، ص: ۱۴۵

نہج البلاغہ کو سندھی قالب میں ڈھالنے والی ذات نواب خیر پور حافظ میر محمد حسن علی خاں صاحب میر محمد نصیر خاں کے فرزند تھے۔ ۲۶/ذی قعدہ ۱۲۴۰ھ/ ۱۸۲۴ء کو حیدر آباد کے قلعہ میں متولد ہوئے۔ آخوند احمد ہالائی اور ایک ایرانی عالم دین سے کسب علم کیا۔ بلا کا حافظہ تھا۔ دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرلیا۔ ۱۸۴۳ء کی جنگ میں جب انگریزوں نے میران خیر پور میں میر رستم خاں اور میر نصیر خاں کو گرفتار کیا تو اس وقت آپ جوان تھے لہذا آپ کو بھی گرفتار کرکے پونہ اور کلکتہ بھیجا گیا۔ قید سے رہا ہونے کے بعد مطالعہ اور تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ ہوئے اور کئی اہم کتب تحریر کیں۔ [۱]

منظوم نہج البلاغہ (کلمات قصار):

مولانا سلمان عابدی

عالم خبیر، مترجم شہیر جناب مولانا سلمان عابدی صاحب کا اہم اور ادبی کارنامہ کلمات قصار کا منظوم ترجمہ ہے۔ ۲۰۱۳ء میں ولایت فاؤنڈیشن دہلی سے شائع ہوا۔ مکمل نہج البلاغہ کا منظوم ترجمہ کا ارادہ ہے خداوند عالم مولانا موصوف کے ارادہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔ نمونہ کلام:

رہو کچھ اس طرح ہنگامِ فتنہ
کہ جیسے ہوتا ہے ناقے کا بچہ
نہ پشت ہوتی ہے جس پر بیٹھا جائے
نہ تھن ہوتے ہیں جن سے دوہا جائے

شعار جس نے طمع کو بنا لیا اپنا
تو اس نے کر دیا خود اپنے نفس کو رسوا
اور اپنی تنگی کا اظہار کر دیا جس نے
وہ راضی اپنی ہی ذلت پہ ہوگیا جیسے

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۰۰، تذکرۂ علماء امامیہ، پاکستان، ص: ۳۱۳

نہ رکھا قابو میں جس نے زبان کو اپنی
گرایا اُسی نے نگاہوں سے شان کو اپنی
زمانہ ہوتا ہے جب ملتفت کسی کی طرف
تو دوسروں کے محاسن بھی بخش دیتا ہے

شاعر نہج البلاغہ مولانا سید سلمان عابدی کی ولادت کرناٹک جنوبی ہند کے قصبہ علی پور میں ۱۳۹۲ھ/ ۱۹رمئی ۱۹۷۲ء میں ہوئی۔ والد ماجد سید نور الھدیٰ عابدی متشرع بزرگ تھے۔ آپ نے سطحیات کی تکمیل حوزۃ المہدی علی پور میں کی اس کے اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم ایران ہوئے حوزۂ علمیہ قم میں رہ کر مدرسۂ عترت آل محمدؐ میں تعلیم حاصل کی اور جید اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ بچپن سے شعر و سخن کی طرف طبیعت کا میلان رہا، علم عروض کی تعلیم آقای فشارکی سے حاصل کی۔ آپ ''البلاغ آرگنائزیشن'' کے صدر ہیں جس کے زیر نگرانی جنوبی ہند میں حوزۂ علمیہ باقر العلوم اور جامعۃ الزہراؑ کے علاوہ کئی پروجکٹ چل رہے ہیں۔[۱]

منظوم ترجمہ، نہج البلاغہ:

مولانا عالم مہدی رضوی، زید پوری

عالمِ جلیل، مدرس بے عدیل شاعر بے بدیل مولانا عالم مہدی رضوی صاحب کا علمی و ادبی کارنامہ نہج البلاغہ کے کلمات قصار کا منظوم ترجمہ ہے۔ ترجمہ کی زبان شستہ اور بیان میں روانی ہے۔ منظوم ترجمہ کے ساتھ منظوم شرح بھی ہے۔ اس کے علاوہ مولانا موصوف کے دعائے کمیل، دعائے ندبہ، زیارت عاشوار و حدیث و... کے منظوم شاہکار آپ کی علمی لیاقت و شعری قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۹۰

نمونۂ کلام: **ابتدائیہ و آغاز**

ہے کلمۂ امیر المومنین سن
نہ ہو فتنے میں تیری کوئی دھن

☆☆☆

اٹھے فتنہ تو بن جائے تو کچا
کہ جیسے اونٹ کا دو سالہ بچا
نہیں پیٹھ ایسی جس پر بیٹھا جائے
نہ تھن رکھتا ہے جس کو دوھا جائے

☆☆☆

مچے ہلّا تو فوراً دور ہو جا
تو اڑ کر صورت کافور ہو جا
نہ ہو فتنے میں تیرا کوئی بھی کام
تو رکھ محفوظ اپنا نیک انجام
شتر کے ایسے بچے کی طرح بن
کہ جس کے پشت ہوتی ہے نہ ہی تھن
کہاں ہے پشت کہ اسوار ہوئیں
کہاں ہیں تھن کہ جن سے دودھ دوہیں
جس نے لالچ کو بنا ڈالا شعار
خود بنایا دہر میں رسوا و خار
خود پہ دی جس نے زباں کو فوقیت
خود بنائی بد سے بدتر اپنی گت

جس نے کی تکلیف اپنی آشکار
ہو گیا تذلیل سے اپنی دوچار
ہے مصیبت عاجزی بے چارگی
جس کو حاصل ہے سدا بے مایگی
ہے شجاعت صبر، ثروت زہد ہے
ورع ہے تیری سپر اے آدمی

۞۞۞

مولانا سید عالم مہدی رضوی نے ۲۴ ؍رجب ۱۳۷۸ھ/ جنوری ۱۹۵۹ء کو زید پور ضلع بارہ بنکی میں سفر حیات کا آغاز کیا۔ والد ماجد جناب ابن محمد مرحوم پیشۂ طبابت یونانی سے وابستہ تھے۔ ابتدائی تعلیم جد مادری مولوی سید محمد ابراہیم رضوی سے حاصل کی۔ حسین آباد انٹر کالج لکھنؤ سے انٹرمیڈیٹ کیا اس کے بعد ۱۹۷۷ء میں سلطان المدارس لکھنؤ میں داخلہ لے کر باقاعدہ دینی تعلیم کا آغاز کیا، لکھنؤ میں قیام کے دوران شیعہ ڈگری کالج سے بی۔ اے اور لکھنؤ یونیورسٹی سے ایم۔ اے اردو ادبیات میں کیا۔ ۱۹۸۴ء میں ایران گئے اور اب جامعۃ المنتظر نوگانواں سادات میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔[۱]

منہاج البراعۃ:

مترجم: مولانا محمد علی فاضل

مترجم موصوف نے محقق سید حبیب اللہ خوئی کی شرح نہج البلاغہ کو اردو قالب میں ڈھالا، یہ ترجمہ دوسری بار ۲۰۰۸ء میں حق برادرز لاہور نے شائع کیا۔ یہ شرح سات جلدوں پر مشتمل ہے جو حضرت امیر المومنینؑ کے ۲۱۸ ویں خطبہ تک کی شرح ہے اور باقی شرح آپ کے فرزند نے مکمل

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۴۳۸

کی۔جن کی تعداد اکیس جلد ہے۔

مولانا شیخ محمد علی فاضل کا شمار پاکستان کے بلند مرتبہ علماء میں ہوتا ہے۔آپ نے مختلف اہم موضوعات پر خامہ فرسائی کی،آپ کا یادگار علمی کارنامہ شرح نہج البلاغہ کا اردو ترجمہ ہے۔[1]

منہاج نہج البلاغہ:

مولانا سبط الحسن،ہنسوی (۱۳۹۸ھ)

اس کتاب میں نہج البلاغہ کے تمام خطبات اور مکتوبات کا استناد پیش کیا گیا ہے اور محقق معروف مولانائے موصوف نے ثابت کیا ہے کہ یہ خطبات حضرت علیؑ کا کلام ہیں علامہ رضی کا نہیں کیوں کہ علامہ رضی سے قبل علماء اہلسنت نے ان خطبات کو اپنی تالیفات میں ذکر کیا ہے اور ان خطبات کی یہ اہمیت تھی کہ لوگ خطبات کو حفظ کرلیا کرتے تھے۔اور عرب اپنے کلام میں فصاحت و بلاغت پیدا کرنے کے لئے کلام امیر المومنینؑ میں تفحص کرتے تھے۔کتاب لکھنے کا مقصد یہ تھا کہ:

> ''ڈاکٹر زبید احمد پروفیسر الہ آباد یونیورسٹی نے اپنی کتاب''ادب العرب''میں جامع نہج البلاغہ شریف رضی کو واضع و مصنف نہج البلاغہ لکھا ہے۔اس سلسلے میں نہج البلاغہ کے تمام خطبات کی اسناد تلاش کی گئیں ہیں اور اس کے علاوہ نہج البلاغہ پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں ان کے تحقیقی جوابات بھی شامل ہیں''

محقق،فاضل،مورخ،معروف کتاب شناس مولانا سید سبط الحسن ہنسوی وہ مدافع عالم دین ہیں جنہوں نے چودھویں صدی میں استاد نہج البلاغہ کے سلسلے میں اہم تخلیق کو وجود بخشا۔آپ نے ۱۳۳۳ھ/ ۱۹۱۵ء میں جناب فیض الحسن رضوی کے گھر فتح پور ہنسوہ میں آنکھ کھولی۔علمی ماحول میں تعلیم و تربیت ہوئی،ابتداء ہی سے تحقیق و جستجو کا شوق تھا یہی وجہ ہے کہ تعلیم سے فراغت کے بعد علمی خزانوں سے وابستہ رہے،ایک عرصہ کتبخانہ راجہ محمود آباد میں رہے پھر کتب خانہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے

۱۔شارحین نہج البلاغہ،ص:۴۲۲

مخطوطات کے نگراں مقرر ہوئے جس کی وجہ سے نادر موضوعات پر کام کرنے کا بھرپور موقع ملا۔ انجمن تبلیغات اسلامی تہرانی، اسلام ریسرچ ایسوسی ایشن بمبئی کے رکن بھی رہے۔ ۱۳۹۸ھ/ ۱۸/اپریل ۱۹۷۸ءکوعلی گڑھ میں وفات پائی۔[۱]

موسوعۃ آثار علی بن ابی طالبؑ: (عربی)

مدوّن:	ناشر:	صفحات:
پروفیسر خسرو قاسم	علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ،علی اکیڈمی، علی گڑھ	۲۶۸

اس کتاب میں حضرت علیؑ سے مروی ۱۹۲۴ روایات کو جمع کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں ''موسوعۃ آثار الصحابہ'' کی دوسری جلد جو حضرت علیؑ کے آثار پر مشتمل ہے اس سے روایات کو اخذ کیا ہے جس کے مؤلف شیخ عبداللہ بن حسن تھے۔

اقتباس مقدمہ:

''وَبِفَضْلِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ قُمْتُ بِالرَّدِّ عَلٰی مَا لَایَزَالُ یَکْتُبُ الْخَوَارِجُ وَالنَّوَاصِبُ فِی الْھِنْدِ وَالْبَاکِسْتَانِ فِی النَّیْلِ مِنْ سَیِّدِنَا عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَآلِہٖ بِاسْتِمْرَارٍ وَاَصْدَرْتُ سِلْسِلَۃً مِنَ الْکُتُبِ فِیْ فَضَائِلِہٖ وَمَنَاقِبِہٖ وَتَخْرِیْجِ اَحَادِیْثِ فَضَائِلِہٖ ،وَآثَارِہٖ ، وَاَقْوَالِہٖ فِی التَّفْسِیْرِ ، وَکُنْتُ اَتَمَنّٰی اَنْ اَجْمَعَ آثَارَہُ الْمَذْکُوْرَۃَ فِی الْمُوَطَّا لِلْاِمَامِ مَالِکٍ ، وَالْمُصَنِّفِ لِاِبْنِ اَبِی شَیْبَۃِ وَغَیْرِھِمَا مِنْ کُتُبِ الْحَدِیْثِ۔

سُرِرْتُ جِدًّا حِیْنَمَا عثرت عَلٰی کِتَابِ ''مَوْسُوْعَۃِ آثَارِ الصَّحَابَۃِ'' لِلشَّیْخِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ حَسَنٍ، یَشْمَلُ الْمُجَلَّدَ الثَّانِیَ لِھٰذَا الْکِتَابِ آثَارَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ وَجَدْتُ ھٰذَا الْکِتَابَ عِنْدَ الْمُفْتِی الشَّیْخِ سَلْمَانَ، اُسْتَاذُ مَدْرَسَۃِ شَاھِیْ۔ مُرَادَ آبَادٍ ، اَلْھِنْدُ۔ فَجَزَاہُ اللّٰہُ خَیْراً۔ وَبِوَاسِطَۃِ ھٰذَا

[۱] مطلع انوار، ص: ۲۵۰

الْکِتَابِ رَتَّبْتُ آثَارَ سَیِّدِنَا عَلِیٍّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ، وَ اُقَدِّمُھَا بَیْنَ اَیْدِی الْقُرَّاءِ۔

مولا اور معاویہ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
حاجی بابا خلیل احمد چشتی	نوگانواں سادات، المنتظر ثقافتی مرکز	مئی ۲۰۰۴ء	۳۸۳

اس کتاب میں حضرت علی مرتضیٰؑ کی سیرت اور آپؑ کی دینی خدمات اور معاویہ کے کرتوتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

مولا علیؑ اور علم:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید قیصر رضا تقوی، ابن فرزند حسن، امروہوی	شیعہ لٹریری سوسائٹی آف انڈیا، دہلی	۱۹۸۵ء	۶۰

اس کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے علمی کارناموں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

مولا علیؑ سے ہندوؤں کا پریم: (ہندی)

زیڈ حسنین، لکھنؤ، کتب خانہ اثنا عشری

اس کتاب میں حضرت علیؑ سے ہندوؤں کی عقیدت و محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔

مولا علی کرم اللہ وجہہ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا کوثر نیازی و مولانا ڈاکٹر کلب صادق	لکھنؤ، عباس بک ایجنسی	اپریل ۱۹۹۶ء

یہ کتاب سب سے پہلے دسمبر ۱۹۹۴ء میں محمدی ٹرسٹ کراچی سے شائع ہوئی تھی مولانا کوثر نیازی صاحب مرحوم پاکستان کے وفاقی وزیر مذہبی امور تھے۔ حضرت علی مرتضیٰؑ سے والہانہ عشق

رکھتے تھے۔

عناوین کتاب:

علیؑ پہلے مسلمان نہیں پہلے ہی سے مسلمان تھے، فضائل علیؑ وابوطالبؑ، مرسل حق کردنامش بوتراب، مولاعلیؑ، نہج البلاغہ چند علمی وتحقیقی نکات۔

مولائے کائنات:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
محمد لطیف زار نوشاہی	لاہور، ادارۂ معارف نوشاہیہ	۱۹۸۳ء	۱۹۲

مولائے کائنات علی بن ابی طالب وخلفاء ثلاثہ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید محمد عباس زیدی	لاہور، کلاسیک	۱۹۹۵ء	۴۸

اس کتاب پر جناب سید افضل حیدر کا دیباچہ مندرج ہے۔

مولود حرم:

مولف:	صفحات:
کراچی، مدرسۃ الواعظین	۶۴

مندرجہ ذیل عناوین کا تذکرہ کیا گیا ہے:

کعبہ میں علیؑ کی ولادت، خانۂ کعبہ کی مختصر تاریخ، حضرت علیؑ کے والدین، حضرت علیؑ اور تربیت رسولؐ، ارباب عصمت اور پاسبان کعبہ۔

مولود حرم:

مولانا سرور علی (۱۹۷۸ء)

اس کتاب میں مولود کعبہ حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب بیان کئے گئے ہیں۔
مصنف کتاب ۱۳/مئی ۱۹۳۷ء کو مستیاں تحصیل سلطان پور لودھی ریاست کپورتھلہ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مدرسۃ الواعظین کراچی میں حاصل کی اور مختلف شہروں میں مجالس کو خطاب کیا۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا ظفر حسن امروہوی اور مولانا احمد عباس صاحب قابل ذکر ہیں۔ آپ عربی، فارسی اور انگریزی میں کامل دستگاہ رکھتے تھے۔

۴/اکتوبر ۱۹۷۸ء کو بمقام چک دھروڑ ضلع فیصل آباد میں جاں بحق ہوئے۔[۱]

مولود حیدری:

ہاشم علی بن امیر علی گوہانوی، دہلی، مطبع یوسفی

اس کتاب میں حضرت علیؑ کے حالات ولادت کا ذکر کیا گیا ہے۔

مصنف قصبہ گوہانہ کے رہنے والے تھے اور مولوی خادم حسین سید بخاری ساکن سید پور کے شاگرد تھے۔

مولود حرم۔ مولا علیؑ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید شبیر رضا رضوی، جارچوی	کراچی سن پبلیشرز	۲۰۰۱ء	۱۸۲

اس کتاب میں حضرت علیؑ کی سوانح حیات بغیر نقطہ تحریر کی گئی ہے۔

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۱۲۰

مولود کعبہ:

مولف:	ناشر:
سید العلماء، سید علی نقی، نقوی (م ۱۹۸۸ء)	لکھنؤ، امامیہ مشن سرفراز قومی پریس،
سال اشاعت:	صفحات:
۱۳۵۲ھ	۴۰

اس کتاب میں فضائل ومناقب حضرت علیؑ بیان کئے گئے ہیں۔

مولود کعبہ:

مولف:	ناشر:	طبع سوم:
مولانا سعادت حسین خاں، بن منور حسین (۱۳۲۵ھ/ ۱۴۰۹ھ)	لکھنؤ، ادارۂ شیعہ مشن	جولائی ۲۰۰۹ء/ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ

کتب اہلسنت سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالبؑ خانۂ کعبہ کے اندر متولد ہوئے۔
اس رسالہ کو مصنف کے نواسے مولانا ظہیر احمد افتخاری صاحب نے نہایت جستجو کے بعد شائع کیا ہے۔

مصنف کا تعلق امہٹ ضلع سلطانپور سے تھا، جامعۂ ناظمیہ لکھنؤ میں تعلیم حاصل کی پھر سلطان المدارس میں تحصیل کی سرکار ناصر الملت کے گھر قیام رہا، اواخر رجب ۱۳۵۲ھ میں نجف اشرف روانہ ہوئے، وطن واپس آنے کے بعد وثیقہ عربی کالج فیض آباد میں تدریس کی پھر ۱۹۵۲ء میں لکھنؤ گئے اور شیعہ عربی کالج کے پرنسپل منتخب ہوئے۔ اس کے علاوہ آپ نے اعلیٰ پیمانے پر قومی خدمات انجام دیں، ۳۰/ ذی الحجہ ۱۴۰۹ھ مطابق ۱۳ اگست ۱۹۸۹ء میں وفات ہوئی۔

مولود کعبہ علی بن ابی طالب اور تعلیمات علوم جدیدہ:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری راولپنڈی، پاکستان حسینی مشن ۱۹۶۴ء

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ علوم جدیدہ سے خوب واقفیت رکھتے تھے۔

مومن اکمل:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا طالب حسین کرپالوی لاہور، جعفریہ دارالتبلیغ ۱۹۸۹ء

مومن کامل:

مولف: ناشر:

مولانا طالب حسین کرپالوی جعفریہ دارالتبلیغ، افضال روڈ، ساندہ کلاں، لاہور

اس کتاب میں حضرت علیؑ کا امیر المومنین اور کل ایمان ہونا ثابت کیا گیا ہے۔

Message of Prophet (A.S.):

مولف: ناشر: صفحات:

محمد ابراہیم نارووالی کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ ۳۹۷

میلاد شریف:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

سید سرفراز علی خان مظفر نگر، جعفری پریس ۱۳۳۳ھ

یہ منظومات کا مجموعہ ہے۔

ن

نادعلیؑ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
ریاض علی	ایڈوکیٹ، دہلی، ادبی دنیا مٹیا محل	۲۰۰۲ء	۲۱۱

اس کتاب میں نادعلی کے فضائل اور اس کے فوائد اور تعویذات کا ذکر ہے۔

عناوین کتاب:

قرآن اور علیؑ، قرآنی فہمی، اہل الذکر عترت اہل بیتؑ، قرآن۔عترت۔اہل بیتؑ، محمدؐ و آل محمدؐ کی طینت، آل۔عترت۔اہل بیتؑ، البیت العتیق ابوتراب، علیؑ ناصر اسلام و ایمان، وارثانِ کتاب، ائمہ امت محمدی پر گواہ، مظہر العجائب، سائنسدانوں کے لئے مظہر العجائب، معلم موسیٰ تذکرہ ملک صدق، توریت موسیٰ کے دو ممسوح، مہاتما بدھ اور ایلی، استمداد، لوح سلیمان، آیت الکرسی باموکل، نادعلی صغیر، نادعلی کبیر، نادعلیؑ باموکل، چہل کاف باموکل، نقش پنجتن پاک باموکل، مہر نبوت کی مختلف اشکال، ادعیہ دوازدہ ساعات دوازدہ امامؑ، نادعلیاً مظہر العجائب۔

ناصبی سازش:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
پروفیسر خسرو قاسم	علی اکیڈمی، علی گڑھ	۲۰۱۳ء	۸۰

اس کتاب میں ان علماء اہلسنت کا ذکر کیا گیا ہے جنہوں نے فضائل علیؑ کی احادیث کا انکار کیا اور دشمنان علیؑ کی تعریف و توصیف بیان کی ہے۔

مؤلف نے ایسے نظریات پر سخت تنقید کی اور افسوس ظاہر کیا ہے کہ یہ کیسے مسلمان ہیں جن کے دل آل محمدؐ کی عداوت و دشمنی سے بھرے ہوئے ہیں۔

نبی کے بعد علیؑ:

مولف:	ناشر:	صفحات:
خواجہ حسن نظامی	لاہور، امامیہ مشن، پاکستان	۱۶

نجف اشرف:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا محمد حسنین سابقی، اسلام آباد	گلزار عالم پریس لاہور	۱۹۷۴ء	۱۸۶

اس کتاب میں تاریخ نجف، حضرت علی اور حوزۂ علمیہ از شیخ طوسی تا آیۃ اللہ خوئی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

ندائے عدالت انسانی:

مصنف:	مترجم:
جارج جرداق، لبنانی	مولانا سید محمد باقر، کھجوی
طبع اول:	طبع حاضر:
مطبع اصلاح کھجوا	نظامی پریس، لکھنؤ، ۲۰۰۶ء

اس کتاب کے مصنف مشہور عیسائی محقق و مفکر جارج جرادق ہیں۔ جنہوں نے حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کو اپنی نظر سے جس طرح دیکھا اسے تحریر کیا ہے۔ مصنف کی سعی لائق سپاس ہے۔

عناوین کتاب حسب ذیل ہیں:

گہوارۂ نبوت، دعوت محمدؐ، تاریخ عالم پر ایک نظر، پیغمبرؐ اور ابو طالبؑ، پیغمبر اور علیؑ ابن ابی طالبؑ، یہ میرا بھائی ہے، امامؑ کے اوصاف و خصائل، خلق عظیم، اب ہم آپ کی عیادت سے کلام کا آغاز کرتے ہیں، امامؑ کی دقت ادراک اور فہم و فراست، علیؑ اور حقوق انسان، دشوار آزمائش، یہاں سے، امامؑ سے پہلے، حاکم عوام ہی کا ایک فرد ہے، آزادی اور اس کے سرچشمے، قوم کے درمیان شخصی

آزادی، یہ مال تمہارے پاس کہاں سے آیا؟ حاجت برآری، نہ تعصب اور نہ عصمت، جنگ و صلح، نہ ظالم بنو نہ مظلوم، امیر المومنینؑ کا نظام حکومت (ولاۃ وعمال کو ہدایات)، منشور اقوام متحدہ اور حقوق انسانی کا اعلان، زندگی کے روابط، امامؑ کے بعد، ضروری نوٹ، اسلام میں سازش۔

قریش کے دو خاندان، معاویہ اور ان کے جانشین، حسینؑ و یزید، فریقین کے یار و انصار قاتلین عثمان، اعتراضات کی بوچھار، قتل عثمان کی حقیقت، بعض معاصرین کی غلط بیانیاں اور ان پر تبصرہ، عظیم ترین سازش، ذمہ داران قتل عثمان، علیؑ کی حکومت کے خلاف تیز و تند ہوائیں، خداوندا گواہ رہنا، معاویہ اور عمرو عاص، گرد آلود ہوائیں، جو کچھ ہوا غلط ہوا یا صحیح، مشیت الٰہی، انہیں نہ ہٹاؤ کہ یہ نوحہ کرنے والیاں ہیں۔

نص خلافت:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا سید محمد رضی	جالندھر، ھانڈہ الیکٹرک پریس	۱۹۳۸ء	۹۵

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصوص من اللہ ہوتا ہے۔

نص خلافت:

مولف:	صفحات:
مولانا غلام حسین، نجفی، لاہور	۲۵۰

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصوص من اللہ ہوتا ہے۔

نص خلافت:

مولانا نجم الحسن، کراروی (۱۴۰۲ھ)

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصوص من اللہ ہوتا ہے اور حضرت علی علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منصوص خلیفہ تھے۔

مصنف کی ولادت ۲ ؍صفر المظفر ۱۳۳۱ھ کو کراری ضلع الہ آباد میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۲۷ء میں جامعۂ ناظمیہ میں داخلہ لیا۔ تین سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد سلطان المدارس لکھنؤ میں زیر تعلیم رہ کر ۱۳۴۸ھ میں صدر الافاضل کی سند حاصل کی۔ تقسیم ملک کے بعد پاکستان چلے گئے۔ مئی ۱۹۵۰ء میں ہفت روزہ ''شہاب ثاقب'' کا اجرا کیا۔ ۱۹۷۴ء میں آپ کو اسلامی نظریاتی کونسل کا تین سال کے لئے رکن منتخب کیا گیا۔ آپ نے تبلیغ کے سلسلے میں مختلف مما لک کے سفر کئے۔[1]

نصائح حضرت علیؑ:

مولانا نذر حسن، گوپالپوری (م ۱۴۰۳ھ)

آپ نے حضرت امیر المومنینؑ کی وہ نصیحتیں جو بنی نوع انسانی کے لئے مشعل راہ ہیں تحریر کی ہیں۔ یہ کتاب لکھنؤ سے شائع ہوئی۔

مولانا سید نذر حسن ابن سید محمد جعفر کا تعلق گوپال پور بہار سے تھا۔ آپ کی ولادت ۱۳۲۳ھ ۱۹۰۵ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مولانا سید راحت حسین صاحب سے حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسۂ ایمانیہ بنارس میں مولانا سید ناظر حسن صاحب کے زیر سایہ تحصیل علم کا سلسلہ جاری رہا۔ بعدہٗ اعلیٰ دروس کے لیے لکھنؤ گئے اور سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہ کر ۱۹۳۰ء میں صدر الافاضل کی سند حاصل کی۔

نغمۂ عید غدیر:

احمد حسین اخترؔ

شیخ احمد حسین اخترؔ کا تعلق نارووالی پاکستان سے تھا۔ آپ کہنہ مشق شاعر و ادیب تھے۔ آپ

۱۔ تذکرۂ علماء امامیہ، پاکستان، ص: ۴۰۶

نے عید غدیر سے متعلق قصائد کہے جو ''نغمۂ عید غدیر'' کے نام سے خواجہ بک ایجنسی لاہور سے شائع ہوئے۔[1]

نفائس المنن فی ذکر فضائل سیدنا ابی الحسن:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا حافظ شاہ علی قلندر، کاکوروی (۱۳۶۶ھ/ ۱۹۴۷ء)	بجنور، مدینہ پریس باہتمام محمد مجید حسن	جنوری ۱۹۳۴ء/ ۱۳۵۲ھ	۳۰۸

اس کتاب میں حضرت علیؑ کے علمی و عملی و وہبی و اکتسابی فضائل و محامد نیز آپ کے زہد و تقویٰ عبادات و ریاضات اور مجاہدات کی تفصیل ہے۔ مقدمہ میں فضیلت اور اس کے اقسام پر بہت جامع بحث اور اس بات پر علمی دلائل ہیں کہ فضیلت قطعی ہے یا ظنی۔ ۱۳۴ انبیاء علیہم السلام سے تمثیل کا بھی بیان ہے۔

عناوین کتاب درج ذیل ہیں:

اقسام فضیلت، فضیلت قطعی ہے یا ظنی، اختلاف دربارۂ فضیلت و اقوال علماء، صحابہ کا باہم ایک دوسرے کو فضیلت دینا، حضرت علیؑ کی حدیث سے فضیلت، فٹ نوٹ سید علی ہمدانی کا حال فضلہم علی ترتیب الخلافت کا بیان، احادیث مناقب کے متعلق محدثین کی رائے، فٹ نوٹ میر صالح کشفی کا حال، حضرت علیؑ کے ذکر کا داخل عبادت ہونا، اکتساب فضائل، آپ کا جامع مدارج فضل ہونا، آپ کے فضائل و مناقب کا بے شمار ہونا، فضائل میں سبقت، بعض مخصوص فضائل، اقسام فضائل نفسی جیسی۔ خارجی، فضائل نفسی مشتمل بر دو قسم علمی و عملی، بیان قسم اول فضائل علمی، اثبات حدیث مدینۃ العلم، اسامیٔ صحابۂ کرام رواتِ حدیث، اسامی تابعین عظام رواتِ حدیث۔

اسامی محدثین و علمائے اعلام جنہوں نے اپنی اپنے مؤلفات میں اس حدیث کو

---

[1] امامیہ مصنفین، ج:۱، ص:۲۱۷

براویت وتخریج واثبات وتدریج ذکر کیا یہ ترتیب نہیں، اسامی مثبتین حدیث مدینۃ العلم، ان علماء کے نام جو اس حدیث کے حسن ہونے کے قائل ہیں، اسامئ شعرا جنہوں نے اس حدیث کو نظم کیا مویّدات حدیث مدینۃ العلم، فٹ نوٹ مصنف ینابیع المودۃ کا حال، بیان جرح وقدح حدیث مدینۃ العلم، فٹ نوٹ سید محمد بن اسمعیل کی تحریر در بارۂ حدیث، دیگر احادیث در بارۂ اعلمیت جناب امیرؑ فضائل علمیہ مشتمل بر دو قسم تعلیمی و ذہنی، قسم اول تعلیمی، علم بالقرآن، متعلق بہ جمع قرآن۔

علم بالتوراۃ والانجیل والزبور، علم بالتفسیر، علم بالقرائت، علم بالحدیث، روایت حدیث کے متعلق بحث، لقائے حسن بصری با جناب امیرؑ، فٹ نوٹ حال مصنف روائح المصطفیٰ، تقلیل وتکثیر روایت کا بیان، اسمائے صحابۂ کرام، اسمائے تابعین عظام، علم بہ فقہ واجتہاد، حضرت علیؑ کا عہدۂ قضا اور آپ کے فیصلے، فیصلہ جات زمانِ نبوت، فیصلہ جات زمانہ خلفائے ثلٰثہ، زمان حضرت ابوبکر صدیق، زمان حضرت عمر فاروق، زمان حضرت عثمان غنی، فیصلہ جات زمان خلافت حضرت علی، علم بالفرائض، فٹ نوٹ حال مصنف مطالب السئول، علم بالحساب، علم اسرار وحکم، علم کلام، علم الجفر والجامعہ، علم ریاضی وہیئت، علم نحو، علم تصوف، علم الکتابت، قسم دوم فضائل ذہنی، فصاحت و بلاغت، خطبۂ بے الف، تقریر وخطابت، شاعری، حاضر جوابی، تعبیر رویا، فراست، حافظہ، سرعت فہم، اصابت رائے۔

فضائل عملی مشتمل بر دو قسم صوری ومعنوی، فائدہ متعلق بہ حرمت شراب، فضائل صوری، حسن خلق، شفقت علی الخلق، تفقد بر حال رعایا، قیدیوں کے ساتھ رعایت، رعایت حقوق ناس، حسن سلوک حفظ حقوق، معاملت وخشیت الٰہی، مخالفین سے معاملت اور سلوک، حمایت قوم، وفا، امانت و دیانت بذل وسخا وایثار، فائدہ سائل کو نماز میں انگوٹھی دینے کے بیان میں، مہمان نوازی، کرم، فضائل معنوی زہد، تقویٰ، ورع، تواضع، انکسار، عفو من المکافات، علم، صبر، تحمل، عدل حیا وشرم، غیرت، قناعت خلوص، توکل، صداقت، عصمت، فضائل جسمی مشتمل بر دو قسم ظاہری و باطنی، فضائل ظاہری، حسن صورت، وجاہت، شرافت نسب، بنی ہاشم کے چند فضائل، ان کا سب سے اول جنت میں داخل ہونا

ان کے عیادت کا مسلمانوں پر فرض ہونا، ان کا بغض علامت نفاق و کفر ہونا۔

فضائل بنی عبد المطلب، فائدہ آنحضرتؐ و حضرت علیؑ کے جدات میں، فواطم و عواتک کا ہونا شرف مصاہرہ نبوی، سیاست، آداب الحرب، قوت بدنی، تعداد مقتولین، کیفیت مقاتلہ اعداء فضائل باطنی، شجاعت، سختی و دلیری، طہارت، مواخات، نیابت، فضائل خارجی مشتمل بر دو قسم کسبی و وہبی، فضائل کسبی، حضرت علیؑ کی نماز، کثرت صوم، زکوٰۃ و صدقات، حج، جہاد، جہاد مع النفس، جہاد مع الاعداء، جہاد بالدعوت، جہاد بالسیف، فضائل وہبی، مماثلت با انبیاء علیہم التحیۃ والثناء، اثبات حدیث تمثیل بروایت محدثین و علماء، اسمائے صحابۂ کرام روایت حدیث تمثیل، تمثیل با حضرت آدمؑ، تمثیل با حضرت شیثؑ، تمثیل با حضرت ادریسؑ، تمثیل با حضرت نوحؑ، تمثیل با حضرت ہودؑ، تمثیل با حضرت صالحؑ۔

تمثیل با حضرت ابراہیمؑ، تمثیل با حضرت لوطؑ، تمثیل با حضرت اسمعیلؑ، تمثیل با حضرت اسحاقؑ تمثیل با حضرت یعقوبؑ، تمثیل با حضرت یوسفؑ، تمثیل با حضرت ایوبؑ، تمثیل با حضرت شعیبؑ تمثیل با حضرت موسیٰؑ، تمثیل با حضرت ہارونؑ، تمثیل با حضرت خضرؑ، تمثیل با حضرت یوشعؑ، تمثیل با حضرت حزقیلؑ، تمثیل حضرت الیاسؑ، تمثیل با حضرت الیسعؑ، تمثیل با حضرت شمویلؑ، تمثیل با حضرت داوٗدؑ تمثیل با حضرت سلیمانؑ، تمثیل با حضرت شعیاؑ، تمثیل با حضرت ارمیاؑ۔

تمثیل با حضرت عزیرؑ، تمثیل با حضرت یونسؑ، تمثیل با حضرت لقمانؑ، تمثیل با حضرت دانیالؑ تمثیل با حضرت زکریاؑ، تمثیل با حضرت یحییٰؑ، تمثیل با حضرت عیسیٰؑ، تمثیل با حضرت سید المرسلین خاتم النبیینؐ تمثیل مجازی، متعلق بہ دست مبارک، متعلق بہ قسمیہ، متعلق بہ مال غنیمت، متعلق بہ ارشاد لَایُؤَدِّیْ اِلَّا اَنَاوَ عَلِیٌّ، تمثیل حقیقی، حدیث تخلیق آنحضرتؐ کے جسم اور آپ کے جسم کا ایک مٹی سے ہونا، آپ کا خون و گوشت و آنحضرتؐ کا خون و گوشت ایک ہونا، حدیث شجرہ آپ کا اور آنحضرتؐ کا ایک شجرہ سے ہونا، اسمائے صحابہ و محدثین و علماء رواۃ حدیث مع طرق مرویہ، حدیث شجرہ کا دوسرا طریقہ، حدیث نور اسمائے صحابۂ کرام رواۃ حدیث نور، اسمائے محدثین و علمائے کبار حدیث۔

نور، امامت، ولایت، خصائل حضرت علی، امور معاش یعنی طرز زندگ، کیفیت طعام

کیفیت لباس، کیفیت فرش، خصائص حضرت علیؑ، اوّلیّات حضرت علیؑ، مراتب حضرت علی، محبوبیت حق، ظہور معجزات نبویؐ در حق، حضرت مرتضویؑ، وقت روانگی بطرف یمن، حفظ قرآن مجید، حفظ احادیث، دفع درد چشم، دفع تکلیف صیف و شتا، دفع درد پا، دفع اوجاع، شفائے امراض، برکت اولاد، معجزہ ردالشّمس، اس واقعہ کے متعلق علماء کے اقوال، اخبار عن الغیب، حضرت علیؑ کی مشکلات اطلاع جنگ جمل، اطلاع جنگ صفین وشہادت حضرت عمار بن یاسرؓ، خوارج کی اطلاع، شہادت کی اطلاع، کرامات حضرت علیؑ۔

نفس رسولؐ:

مولف:	ناشر:	صفحات:
بیگم شیخ فیروزالدین	لاہور، ادارۂ معارف اسلام	۳۶

نفس اللہ علی بن ابی طالب: حصۂ اول

مولف:	صفحات:
نجم آفندی، کراچی	۱۳

نکاح علیؑ و فاطمہؑ:

مولف:	ناشر:
مفتی محمد فیض احمد، اویسی	قطب مدینہ پبلیشرز

نکتۂ جہاں بانی:

آصف پاشا صدیقی

پروفیسر آصف پاشا صاحب نامور اہل قلم ہیں، آپ کی تالیف ''نکتۂ جہاں بانی'' عہد نامۂ مالک اشتر جو نہج البلاغہ میں مذکور ہے اس کا ترجمہ اور تشریح ہے باب العلم دارالتحقیق کراچی سے دسمبر

۲۰۰۸ء میں منظر عام پر آئی۔[۱]

نگہبان رسالت:

مولف:	صفحات
لاہور، ادارۂ اطاعت اسلام	۱۲۴

نور المساوات فی ولایۃ اول المخلوقات:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا سید صغیر حسن بن ارشاد حسین، باسٹوی	لکھنؤ، مطبع نولکشور	ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ	۴۰

نور علی نور:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا طالب حسین کرپالوی	جعفریہ دار التبلیغ افضال روڈ، لاہور	۱۵ جون ۱۹۸۸	۳۱۲

اس کتاب میں حضرت علیؑ کے نوری ہونے پر دلالت کرنے والی تمام آیات مع تفسیر روایات تحریر کی گئی ہیں نیز یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ ان کا ظاہری بشری تھا اور باطن لاہوتی۔

باب اول

معنیٔ نو، چہرے کا چمکنا، بغلوں سے نور نکلنا، معنی بشر، دو حلیے، **انما انا بشر مثلکم**، کفار کا انبیاء کو بشر کہنا، حقیقت معصومینؑ، معصومینؑ کن معنوں میں نور ہیں، انگلیوں کا چمکنا، دندان مبارک سے نور نکلنا، اقسام بشر، بشری لباس میں کیوں؟ ملائکۂ بشری لباس میں، میں تمہاری مثل نہیں ہوں، ازالۂ شبہات۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۵۱

باب دوم

ذکر نور علی در قرآن

مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ، یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوا نُورَ اللّٰہِ، وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا، اَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْراً مُّبِیْناً، کَلَّا اِنَّ کِتَابَ الْاَبْرَارِ، یَسْعٰی نُورُھُمْ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ، وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِہٖ، وَالنَّورَالَّذِیْ اَنْزَلْنَا، قَدْجَآءَکُمْ مِنَ اللّٰہِ، وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَہٗ، اِسْتَکْبَرْتَ اَمْ کُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ، اِنَّااَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ، مَااَشْھَدْتُھُمْ خَلْقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ، وَاَنْ لَوِاسْتَقَامُوْا عَلٰی الطَّرِیْقَۃِ، فَاسْئَلِ الَّذِیْنَ یَقْرَؤُنَ الْکِتٰبَ، اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ، وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً، اِذْ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْیَرَاھَا، ھُوَالَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَاءً، کُنْتُمْ خَیْرَاُمَّۃٍ، یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی النُّوْرِ، اَنْ یُوحٰیٓ اِلَیَّ، وَمَایَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرَ، قُلْ اِنْ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ۔

باب سوم

معصومینؑ بشر محض نہیں، معصومینؑ عالم الغیب ہیں، متعدد عقلی و نقلی استدلالات۔

نور ولایت:

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا محمد حسین اکبر، قمی لاہور، ہال ہوپ، روڈ مارچ ۱۹۸۵ء ۸۲

اس کتاب میں حضرت رسول اللہؐ کی ۱۱۰ احادیث ہیں جو آپ نے حضرت علیؑ کے فضائل کے سلسلے میں بیان فرمائیں۔ آخر میں نہج البلاغہ سے چالیس منتخب فرامین کا ذکر ہے۔

نور ولایت:

مرتب:	ناشر:	صفحات:
مولانا شیخ محمد علی فاضل، پرنسپل جامعۂ امام جعفر صادق	فاضل برادرز پبلی کیشنز، مزڈل ٹاؤن لاہور	۳۳۰

کتاب مذکور حضرت علیؑ کی ولایت پر مولانا موصوف کی اہم کاوش ہے۔

- **ولایت امیر المومنین علیہ السلام:**

حضرت علیؑ کے مختلف فضائل، شخصیت علیؑ کے غیر اکتسابی فضائل، فضائل نبیؐ وعلیؑ بزبان مولا علیؑ۔

- **شخصیت امیر المومنین علیہ السلام:**

آپ کی تین فضیلتوں کے بارے میں شکوک وشبہات اوران کا جواب:

پہلا شبہ: بچپن میں غیر شعوری ایمان۔

دوسرا شبہ: دس سال علیؑ (نعوذ باللہ) مسلمان نہیں تھے۔

تیسرا شبہ: نابالغ بچے کو خلافت کیوں کردی جاسکتی ہے؟

تینوں شبہات کا کلی جواب، بالغ ہونے سے پہلے مقام امامت تک رسائی، نزول شریعت سے پہلے انبیاء کو الہام ہوتا تھا، قبل از بعثت ایمان حضرت علیؑ، ایک قرآنی فیصلہ، علیؑ شاہد رسالت ہیں علیؑ حامل علم کتاب ہیں، حضرت علیؑ اور آیۂ مباہلہ اور آخر میں خلاصۂ بحث۔

- **حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے بارے بعض شکوک وشبہات:**

کیا غیر کسبی فضائل جبر کا موجب ہیں؟ خداداد فضائل یا امتیازی سلوک؟ تکوینی عطیات اور بھاری ذمہ داریاں، حضرت علیؑ کا نام قرآن میں کیوں نہیں؟

- **حضرت علی علیہ السلام کی حکومت:**

انتخابی یا انتصابی؟ حدیث منزلت سے خلافت کا ثبوت، خلافت علیؑ کی ایک اور دلیل، دعوت

ذوالعشیرہ، خلافت علیؑ کے تعین میں جمہوری طریقۂ کار۔

- سیکولرازم کا نقطۂ آغاز:

دعوت ذوالعشیرہ پر ایک نظر، کچھ تقیہ کے بارے میں، سیکولرازم کا ظہور، تاریخ اسلام میں اس کا پہلا مبلغ، تجاہل، امیر شام کی ایک چال، کون سا طرز حکومت، دینی آمریت یا جمہوریت، سب سے پہلا منکر، (سقیفہ) تاریخ اسلام کی بہت بڑی عبرت، خلافت علیؑ کے استحکام کے لئے پیغمبرؐ کی آخری کوشش، سقیفہ میں کیا گزری؟ حضرت علیؑ کا ردّعمل اور عبرت ناک اہم باتیں۔

- حضرت علی علیہ السلام سے مخالفت کے اسباب:

دنیا پرستی اور جاہ طلبی، مصلحت آمیز ایمان، قبائلی جھگڑے، بغض اور حسد، جذبۂ انتقام اور کینہ، مخالفت کے دو اصل عوامل، ایک نکتہ۔

- حضرت علی علیہ السلام کا طرز حکومت:

حکومت اسلامی کے مخالفین کے ساتھ قاطعانہ طرز عمل، علیؑ کا مقصد اسلامی حکومت کا عملی نمونہ، علیؑ کی حکومت میں مصلحت کا عنصر، جنگوں کے بارے میں پیغمبرؐ کی پیشین گوئی رسولؐ خدا اور علی مرتضیٰؑ کی جنگوں میں فرق، تاویل اور تنزیل کی بنیاد پر جنگ، اقدار کی جنگ یا اقتدار کی جنگ؟

- پیغمبرؐ کی رحلت کے بعد علیؑ کا کردار:

۲۵ سال تک صبر کس لئے؟ حضرت علیؑ کا فلسفۂ سکوت و جنگ، حضرت علیؑ کی سب سے بڑی مشکل، وہی دوا اور وہی ناسور، حضرت علیؑ کے صبر بارے اجانب پرستوں کی غلط تاویل، حضرت علیؑ اور حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کی گفتگو۔

- اسلامی حکومت کے قانونی ہونے میں لوگوں کا تعلق:

گذشتہ بحث کا خلاصہ، حضرت علیؑ اور غیر اسلامی معاشرہ، کبھی صبر اور کبھی جنگ ایسا کیوں؟ تاریخ سے عبرت حاصل کی جائے، معاشرے کے بگاڑ کے دو اصل عوامل، پوری گفتگو کا خلاصہ۔

ضمیمہ:

تاریخ اسلام میں غدیر اور سقیفہ کا تقابل، غدیر کا مقتل سقیفہ، سقیفہ کا ماجرا دہرایا گیا، حضرت علیؑ کا ایک ہی موقف اسلام اور اسلامی معاشرے کی حفاظت، لوگوں نے حضرت علیؑ کا ساتھ کیوں نہ دیا؟ ولایت سے گریز کا معمہ۔

علی علیہ السلام کی مخالفت کے تین عناصر:

ذاتی کینہ اور بغض، حضرت علیؑ کی عدالت، ذہنی پسماندگی یا جہالت، جمہوریت ایک سقیفائی تحفہ، دین سے سیاست جدا نہیں، امامت، ولایت اور ولایت فقیہ، ائمہ معصومین علیہم السلام کی امامت ولایت، لغت کے آئینے میں، وحی اور الہام میں فرق کیا انسان کی ولایت تکوینی سے شرک لازم آتا ہے؟ ائمہ کی ولایت تشریعی کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ، ولایت فقیہ کی تعبیر، ولایت مطلقہ، آیا ولایت فقیہ اسلام سے چھٹکارہ ہے؟ ولایت الٰہی اور ولایت اہل بیت علیہم السلام، قبول ولایت کے دو اہم عامل، غدیر ولایت علیؑ کا ناطق ترجمان، محمدؐ و آل محمدؐ کی ولایت خدا کی ولایت ہے، آیا ولایت صرف رسولؐ خدا میں منحصر ہے؟

- امام علیؑ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کی طرح مقدس ہیں۔
- مسیحی دانشور جارج جرداق سے انٹرویو، مقدمہ۔
- (صدیق اکبر) حضرت علیؑ، - علیؑ صدیق اکبر ہیں،
- عباس علی کامرانیان کا مقالہ، - شیخ محمد محمدیان کی بصیرت افروز تحریر۔

Nahjul Balagha:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید محمد عسکری، جعفری	کراچی، خراسان اسلامک سینٹر	۱۹۷۷ء	۳۰۴

Nahjul Balagha:(Vol.I)

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید علی رضا	کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ	۱۹۲۲م	۱۷۹

Nahjul Balagha:(Vol.II)

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید علی رضا	کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ	۱۹۷۳م	۱۷۴

Nahjul Balagha:(Vol.III)

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
سید علی رضا	کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ	۱۹۷۵م	۲۰۳

نہج الاسرار فی کلام حیدر کرار:

مولانا غلام حسین، رضا آقا

مولانائے موصوف نے ۱۲ سال کی محنت و کاوش سے کلام مولا علیؑ کو جمع کیا۔ جمع آوری میں سلیم بن قیس ہلالی، ثقۃ الاسلام شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ، شیخ صدوقؒ، حافظ ابو نعیم، شیخ سلیمان، ملا عبد الصمد ہمدانی کی کتب سے کامل استفادہ کیا ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۳۹۹ھ میں پاکستان سے شائع ہوا۔ آپ کی یہ علمی کاوش قابل ستائش ہے جس کی بنا پر وہ خطبے جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آسکے تھے وہ قابل استفادہ ہو گئے۔

مولانا سید غلام حسین عرف رضا آقا حیدرآباد دکن کے بزرگ عالم ہیں۔ آپ نے سلطان المدارس لکھنؤ میں تعلیم حاصل کی حیدرآباد دکن میں اعلیٰ پیمانے پر قومی وملی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حوزۂ علمیہ نجف اشرف میں تعلیم حاصل کر کے فقہ، اصول، عقائد و کلام میں اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ ہندوستان مراجعت کے بعد آپ نے حضرت امیر المومنینؑ کا وہ کلام جو نہج البلاغہ کے علاوہ ہے جمع کیا۔[1]

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۴۰۸

نہج البلاغہ آئین زندگی:

آیت اللہ حسین علی منتظری، مترجم: نامعلوم؟

آیت اللہ حسین علی منتظری کے ''دروس نہج البلاغہ'' کا اردو ترجمہ۔ یہ وہ دروس ہیں جو آپ نے حوزۂ علمیہ قم میں دیئے جس کی کئی جلدیں طبع ہو چکی ہیں۔ نہج البلاغہ کی آشنائی کے لئے بہترین کتاب ہے، سازمان تبلیغات تہران سے دوسری بار ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی مترجم کا نام مندرج نہیں ہے۔

ترجمہ زبان کے اعتبار سے رواں اور سلیس ہے۔ ۱

نہج البلاغہ اور حیات اجتماعی:

مؤلف:	مترجم:
شیخ حسن موسیٰ انصار	مولانا سعید حیدر، زیدی

یہ حجۃ الاسلام شیخ حسن موسیٰ الصفار کی تقاریر کا مجموعہ ہے جس میں نہج البلاغہ میں موجود خطبات و مکتوبات کے ذریعہ حیاتِ اجتماعی کے مختلف شعبوں کے بارے میں حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی تعلیمات پر روشنی ڈالی ہے۔ اصل کتاب عربی زبان میں تالیف کی گئی۔ ایران میں اس کا فارسی ترجمہ ہوا اور فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا کیوں کہ یہ تقریریں نوجوانوں کے درمیان کی گئی ہیں اس لئے اختصار کے ساتھ عام فہم گفتگو کی گئی ہے تاکہ نئی نسل تعلیمات امیر المومنینؑ کے زیر سایہ معاشرہ میں صحیح معنوں میں زندگی گزار سکے۔

کتاب کے عناوین اس طرح ہیں: عدالت اجتماعی، معاشرہ میں ظلم کی مختلف شکلیں، فقر و محرومی، طبقاتی تفریق، گمراہی جرائم، قیام عدل، قانون کی گرفت، معاشرہ کی بے چینی، حق کا معیار انسان کی آزادی، وراثت و تربیت، عقیدہ کی آزادی، کردار اور عمل کی آزادی، امت مسلمہ کی افسوسناک

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۲۷۱

صورتحال، نفسانی برائیوں وغیرہ اوران عنوانات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

یہ ترجمہ کراچی سے محرم ۱۴۲۲ھ/ اپریل ۲۰۰۱ء میں دارالثقلین سے شائع ہوا۔

مولانا سعید حیدر زیدی پاکستان کے صاحبان قلم میں سے ہیں جو ترجمہ نگاری میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔[۱]

نہج البلاغہ سے تیس سبق:

مصنف: آقای کاظمی

مترجم: مولانا شمس الحسن، عارفی

مترجم موصوف نے آقای کاظمی کی کتاب ''سی درس از نہج البلاغہ'' کا اردو ترجمہ کیا، یہ دروس اخلاقیات اور اصلاحات پر مشتمل ہیں۔ نہج البلاغہ سے منتخب فقروں کی مکمل وضاحت اور توضیح کی ہے۔ نہج البلاغہ کی اخلاقی تعلیمات کا اچھا مجموعہ ہے جسے آپ نے خطیب اہل بیتؑ مولانا سید نعیم عباس صاحب پرنسپل جامعۃ المنتظر کی فرمائش سے انجام دیا۔ مجموعہ کی اشاعت کا مقصد خطباء اور ذاکرین کے لئے علمی مواد فراہم کرنا ہے تا کہ وہ آسان لب ولہجہ میں صحت مند گفتگو کرسکیں۔ یہ ترجمہ اکتوبر ۲۰۰۴ء میں جامعۃ المنتظر نوگانواں سادات سے منظر عام پر آیا۔ خداوند عالم مترجم اور ناشر کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

مولانا شمس الحسن صاحب کا تعلق بگھرہ ضلع مظفر نگر سے ہے۔ مترجم موصوف ۱۳۸۶ھ/ ۱۲/ مارچ ۱۹۶۶ء کو متولد ہوئے۔ والد ماجد مبارک حسین مرحوم دیندار بزرگ تھے۔ سطحیات کی تکمیل کے بعد لکھنؤ گئے اور جامعہ ناظمیہ میں مولانا ایوب حسین سرسوی، مولانا محمد شاکر نقوی، مولانا مرتضیٰ نقوی، مولانا محمد حسین نجفی اور مولانا ابن حیدر سے کسب علم کر کے اعلیٰ مہارت حاصل کی۔ فی الحال آپ جامعۂ ناظمیہ لکھنؤ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔[۲]

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۳۳

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۹۷

نہج البلاغہ سے چند منتخب نصیحتیں:

مولوی محمد خالد فاروقی

آپ نے ''نہج البلاغہ سے چند منتخب نصیحتیں'' کا فارسی سے ترجمہ کیا جس میں تقریباً ۵۵ عنوانات کے تحت اخلاقی نصیحتوں کا انتخاب کیا ہے ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۸۹ء میں دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی سے شائع ہوئی۔ [۱]

نہج البلاغہ کی ادبی اور سماجی معنویت اردو تراجم کی روشنی میں:

مولانا ناظم حسین خاں

آپ نے لکھنؤ یونیورسٹی سے Ph.D کے لئے تحقیقی مقالہ لکھا۔ یہ مقالہ پروفیسر انیس اشفاق کی نگرانی میں لکھا گیا ہے جو پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب : نہج البلاغہ کے موضوعات و مشتملات توضیح و تعارف۔

دوسرا باب : نہج البلاغہ کے موضوعات کی معنویت۔

تیسرا باب : ترجمہ کا فن۔

چوتھا باب : نہج البلاغہ کے اردو تراجم اور ان کا تقابلی مطالعہ۔

پانچواں باب : نہج البلاغہ کی ادبی اور لسانی اہمیت۔

چھٹا باب : نہج البلاغہ کی سماجی معنویت۔

ساتواں باب: نہج البلاغہ کے اردو تراجم کا مجموعی جائزہ۔

اس مقالہ میں صرف تین ترجموں کا تقابلی مطالعہ ہے۔ ترجمۂ مفتی جعفر حسین، ترجمۂ مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی اور ترجمۂ علامہ ذیشان حیدر جوادی۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۰۸

مولانا ناظم حسین خاں کا تعلق ضلع سلطان پور سے ہے۔ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی۔ دینی تعلیم کے لئے جامعۂ ناظمیہ میں داخلہ لیا اور مدرسہ کی آخری سند ''ممتاز الافاضل'' حاصل کی۔ جامعۂ ناظمیہ میں استاذ العلماء مولانا سید محمد شاکر امروہوی، مولانا ابن حیدر صاحب، مولانا شہنشاہ حسین مرحوم، مولانا محمد مجتبیٰ صاحب سے کسب فیض کیا۔ لکھنؤ یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ کیا اور Ph.D کے لئے نہج البلاغہ کا انتخاب کیا۔[1]

نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ:

مولانا مرتضیٰ حسین، فاضل لکھنوی (م ۱۴۰۷ھ)

آپ نے اس کتاب میں نہج البلاغہ کو ادبی نقطۂ نگاہ سے پیش کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ عربی ادب پر امیر المومنینؑ کا احسان عظیم ہے کیوں کہ آپ کے فرمودات ہی اس زبان کا سرمایہ ہیں۔آپ لکھتے ہیں:

اگر ایک مسلمان کے لئے عربی زبان کی کوئی اہمیت ہے اور اسلام میں عربی زبان وادب فہم قرآن وحدیث، تفہیم نظریاتِ اسلام کے لئے ضروری ہے تو کلامِ علیؑ اپنی اولیّت، ندرت، جامعیت اور معنی آفرینی، شخصیت اور کردار کے صحیح توازن، نفسیاتی رجحانات وافکار کی آئینۂ صِفاتی کی بناء پر مطالعہ طلب ہے۔ تاریخ وادب کے دفتروں میں پھیلے ہوئے دریا کا وہ خوبصورت دھارا اور عرفان انگیز سمندر ہے جسے سیّد رضی نے نہج البلاغہ میں سمیٹا ہے، علوم اسلام کے محقق اور تعلیماتِ خدا اور رسولؐ کے مفکّروں نے ہمیشہ اسے پیشِ نظر رکھا جس سے مستقبلِ بعید کے آخری عہد تک آنے والی نسلیں فائدہ اٹھائیں گی۔

آپ نے خطبات ومکتوبات نہج البلاغہ کے ترجموں کو ترتیب دیا جن میں ترجمہ خطبات از مولانا رئیس احمد جعفری ترجمہ مکتوبات از مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی ندوی اور ترجمۂ کلمات جو آپ ہی کی یادگار ہے جسے شیخ غلام علی اینڈ سنز نے جنوری ۱۹۵۷ء میں کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۴۳۳

اس مجموعہ میں ترجمہ کے علاوہ حل لغات تشریح اور تاریخی پس منظر پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ آپ نے کلمات قصار کا تشریحی ترجمہ سادہ زبان میں کیا ہے۔ آپ کی ولادت ۱۸/ذی الحجہ ۱۳۴۱ / یکم اگست ۱۹۲۳ء کو محلہ راجہ بازار لکھنؤ میں ہوئی۔

آپ کے والد مولانا سید سردار حسین نقوی عرف قاسم آغا اپنے عہد کے باوقار علمی بزرگ تھے۔ گھر میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسۂ عابدیہ کٹرہ ابوتراب خاں میں تعلیمی سلسلہ کو آگے بڑھایا بعدہ سلطان المدارس میں تعلیمی مراحل بڑی ذہانت اور تیز رفتاری سے طے کئے اور مدرسہ کی آخری سند ''صدرالافاضل'' حاصل کی لیکن اس کے باوجود آپ کی علمی تشنگی نہیں بجھی اور مدرسۂ ناظمیہ میں داخلہ لیا اور جید اساتذہ کی بارگاہ میں زانوئے ادب تہہ کر کے مدرسۂ ناظمیہ کی آخری سند ''ممتاز الافاضل'' بھی حاصل کی۔[۱]

نہج البلاغہ کا استناد:

سید العلماء سید علی نقی، نقوی (م ۱۴۰۸ھ)

آپ نے اس کتاب میں کتب اہل سنت سے ثابت کیا ہے کہ یہ خطبات علامہ رضی سے پہلے علماء نے اپنی کتب میں نقل کئے ہیں۔ نہایت تحقیقی و معلوماتی کتاب ہے جو امامیہ مشن لکھنؤ سے ۱۳۵۶ھ میں شائع ہوئی۔

پندرہویں صدی کے نامور عالم وفقیہ سید العلماء سید علی نقی نقوی المعروف بہ ''نقّن''، جنہیں معارف نہج البلاغہ پر اعلیٰ دسترس حاصل تھی۔ آپ نے نہج البلاغہ کا یادگار مقدمہ تحریر کیا جس سے آپ کے وسیع و وقیع مطالعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ کی ولادت ۲۶/رجب ۱۳۲۳ھ/ ۱۹۰۵ء کو لکھنؤ میں ہوئی۔ آپ کا تعلق خانوادۂ حضرت غفرانمآب سے تھا جسے ''خاندان اجتہاد'' کہا جاتا ہے۔ آپ کے والد ماجد ممتاز العلماء ابوالحسن صاحب جید عالم دین تھے۔

۱۔ سوانح مولانا مرتضیٰ حسین، مصنفہ مولانا سید حسین مرتضیٰ

۱۳۲۷ھ میں والد ماجد کے ساتھ عراق گئے اور حوزۂ علمیہ نجف اشرف میں سطحیات کی تکمیل کی۔ ۱۳۳۲ھ میں جب آپ کی عمر ۹ سال تھی تو ہندوستان واپس آئے اور والد ماجد سے استفادہ کرتے رہے اور مولانا سید محمد عرف میرن صاحب سے بھی پڑھتے رہے اس کے بعد آپ نے جامعۂ ناظمیہ اور سلطان المدارس کے ایک ساتھ امتحانات دیئے جامعۂ ناظمیہ سے ''ممتاز الافاضل'' اور سلطان المدارس سے ''صدرالافاضل'' کے امتحانات امتیازی نمبروں سے پاس کئے۔ اس طرح آپ سرکار نجم العلماء مولانا سید نجم الحسن صاحب اور سرکار باقر العلوم سید محمد باقر صاحب کے شاگرد رشید رہے۔

۱۳۴۵ھ/ ۱۹۲۷ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم عراق ہوئے اور حوزۂ علمیۂ نجف اشرف میں تحصیل علوم میں مشغول ہوئے اور فقہ واصول میں مہارت حاصل کی۔[۱]

نہج البلاغہ کا تصور الوہیت:

سید محمد تقی، امروہوی (۱۴۲۰ھ)

آپ نے اس کتاب میں مسبب الاسباب، توحید اور توہم، تضادات اور کائنات ہیکل و نہج البلاغہ حقیقت کبریٰ اور خدا جیسے موضوعات پر محققانہ اور فلسفیانہ گفتگو کی ہے جو ادارۂ ذہن جدید کراچی سے ستمبر ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی۔

جناب محترم فلسفی، محقق، دانشور سید محمد تقی کی ولادت ۱۹۱۶ء امروہہ میں ہوئی، والد ماجد علامہ شفیق حسن ایلیاؔ زبردست عالم تھے۔ تعلیم وتربیت کے مراحل امروہہ میں طے کئے اور تقسیم ملک کے بعد پاکستان چلے گئے جہاں ایک مدت تک روزنامہ ''جنگ'' کے مدیر رہے اور شہرت حاصل کی۔ آپ کے بھائی جناب رئیسؔ امروہوی اور جون ایلیاؔ شعر و ادب کے میدان میں عالمی شہرت یافتہ ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد بھی امروہہ آئے، وطن سے بے پناہ محبت تھی۔ ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء میں کراچی

۱۔ سید العلماء حیات اور کارنامے، ص: ۵۳

میں رحلت کی۔ مرحوم نے نہج البلاغہ کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔[۱]

نہج البلاغہ کا گجراتی ترجمہ:

نشاط نورانی

نشاط نورانی صاحب نے گجراتی زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا جسے برکت علی نایانی نے مرتب کیا اور حاجی ناجی ٹرسٹ بھاؤنگر گجرات سے ۱۹۹۸ء میں شائع ہوا۔

زبان سادہ اور شستہ ہے۔[۲]

نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
محمد وصی خان	کراچی، احمد بک ڈپو	۱۹۸۲ء	۱۹۶

نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر:

محمد وصی خاں

آپ نے ''نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر'' کے عنوان سے کتاب تالیف کی جو ۱۹۸۲ء میں احمد بک ڈپو کراچی سے شائع ہوئی۔[۳]

نہج البلاغہ کی سیر:

انیس فاطمہ، شبنم جعفری

یہ کتاب ۱۴۲۰ھ/نومبر ۱۹۹۹ء میں عباس بک ایجنسی لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ مولانا سید علی

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۲۰

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۱۹

۳۔ تالیفات شیعہ، ص: ۶۴۳، امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۱۰۳

ظہیر الحسینی القمی کی تقریظ مندرج ہے۔ کتاب میں تشبیہات نہج البلاغہ کی وضاحت کی گئی ہے اور منتخب کئے ہوئے وہ جملے شامل ہیں جن میں حضرت امیر المومنینؑ نے صنائع، بدائع، تشبیہ، استعارہ، کنایہ یا صفت تضاد معنی کا استعمال کیا ہے۔

محترمہ انیس فاطمہ عرف شبنم جعفری تعلیم یافتہ اور متدین خاتون ہیں۔ آپ ایم۔ اے، بی۔ ایڈ اور گولڈ میڈلسٹ ہیں۔ نہج البلاغہ کی شیدا ہیں۔ آپ اس سلسلے میں لکھتی ہیں میں نے نہج البلاغہ کا مطالعہ کم عمری میں بھی کیا تھا مگر اب جب عمر پختہ ہونے پر دوبارہ اس کو پڑھنے کی توفیق ہوئی تو کلام کے اتنے رنگارنگ موتی جیسے نمونے دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی کہ ذہن جیسے مبہوت ہو گیا۔ اتنی مسرت حاصل ہوئی کہ دنیا کی کوئی دوسری کتاب بہ استثنائے قرآن مجید پڑھنے سے طبیعت گریز کرنے لگی۔ حقیقتاً اگر کتاب مونس تنہائی ہے تو مولائے کائنات کے خطبوں، احکام اور مواعظ سے لبریز یہ کتاب ان میں سب سے اعلا و ارفع ہے۔[۱]

نہج البلاغہ کی سیاسی تعلیمات:

مؤلف: آقای محمد تقی، رہبر

مترجم: مولانا احتشام عباس، زیدی

یہ کتاب ۱۹۹۳ء میں سازمان تبلیغات اسلامی سے شائع ہوئی۔ نہج البلاغہ کے سلسلے میں معلوماتی کتاب ہے جو ۱۶/ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مؤلف آقای محمد تقی رہبرؔ ہیں:

پہلا باب : معاشرہ کا نظام

خوارج کی رجعت پسند منطق، دین و سیاست کا باہمی ربط، امت اسلام کی بنیادی مشکل ایک حاکم نظام کی ضرورت، حکومتوں کا رول، فاسد حکومتوں کے آثار، جہالت اور ظلم و جور کی حاکمیت، قوم کو تاراج کرنے والے، غلامی کی لعنت، ظلم اور قتل و غارت، حکومتوں کا فسق و فساد، حکومتوں کی بلا

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۲۳

حاکم درندے، حکومتوں کے سلسلہ میں لوگوں کی ذمہ داری، قیادت کی ذمہ داری، امامت ایک حق ہے، امام حق کا محافظ، حکومت کی تشکیل کا مقصد، حکومت کے سایہ میں امت کا اتحاد۔

دوسرا باب : تشکیل حکومت کا مقصد

عمومی حقوق کی حفاظت، جنگی و سیاسی اقدامات کا مقصد، حاکمیت اور اس کی بنیاد، شیطانی سیاستیں، باغیانہ سیاست، حکومت کا قانونی سرچشمہ، سیاسی اختلافات کے حل کی بنیاد، اسلامی اقدار کا تحفظ حکومت کا فریضہ۔

تیسرا باب : حکومت کی قانونی حیثیت

انتخابات کی بنیاد، نظم حکومت کی پالیسی، نااہل حکام، حکام کی عدم صلاحیت کے اسباب حکومتوں کا نفاذ، صالح ترین حاکم کون؟ علیؑ اسوۂ رہبری۔

چوتھا باب : بیعت کا انتخاب

سوچی سمجھی اور آزاد بیعت، عہد شکن افراد، بیعت اور شرعی عہد

پانچواں باب : شوریٰ

اس شوریٰ کی حقیقت، چند نکتوں کی وضاحت، شوریٰ کی قانونی حیثیت، چند دیگر اہم باتیں حاکم کے انتخابات کی آزادی، چند مثالیں۔

چھٹا باب : اسلام کی سیاسی روش

سیاست کی فکری اساس، طمع اور رشوت میں ڈوبی ہوئی سیاست، سیاسی اخلاق، مذموم سیاست۔

ساتواں باب: نظم و سیاست کے اصول

نظم وضبط، ذمہ داریوں کی تقسیم، اہل خاندان کا انتخاب، سیاسی و اخلاقی امور کی نگرانی، ظلم و ستم اور فریب، تباہی کے اسباب، خودستائی حاکم کے لئے زہر، نفس کی حاکمیت سے رہائی، بندۂ خدا بھی شمشیر خدا بھی۔

آٹھواں باب: سیاسی رہنماؤں کی خصوصیت

حاکمان بے تخت و تاج، حضرت موسیٰؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت عیسیٰؑ، پیغمبر اسلام کا زہد و ورع حضرت علیؑ کا زہد و تقویٰ، سیاسی زہد، امام نمونۂ عمل، سیاست میں اخلاق کے جلوے، سیاسی آگاہی۔

نواں باب : حکومت کے ارکان

کتاب و سنت قانون کا سرچشمہ، علمائے دین کا کردار، عدالتی مسائل اور قاضیوں کے خصوصیات، قاضیوں کی نگرانی اور زندگی کے مسائل سے انہیں مستغنی رکھنا، خانگی ضرورتوں کی تکمیل قدردانی، عدالت کی آزادی، اجرائی رکن اور ملت کا کردار، سپاہ یا فوج، دفاعی بجٹ، قاضی اور دیگر کارکنان حکومت، تجّار اور اہل صنعت و حرفت، کمزور اور نچلا طبقہ، خراج اور مالیات (ٹیکس)، عدم وابستگی اور بے داغ ماضی، وزیروں کا اخلاق، صاف گوئی، خوشامد سے پرہیز، دیگر ملازمین کا انتخاب نگرانی اور جانچ پڑتال۔

دسواں باب : سپہ سالاروں کے خصوصیات

خاندانی نجابت، درخشاں ماضی اور اخلاقی صلاحیت، جہاد کرنے والوں کی دیکھ بھال سپہ سالاروں کا فوجیوں سے رابطہ، روز مرہ کے مسائل سے حکومت کی دلچسپی، حکام کی چوکسی اور ہوشیاری حاکم کی قدردانی، شخصیت نہیں بلکہ عمل کی قدر کرو، حکام کی دینداری اور دشمن سے ان کا جہاد مشیران حکومت۔

گیارہواں باب: حکومت اور عوام کا رابطہ

حکومت میں عوام کی مرکزیت، حکومت اور عوام کے درمیان جدائی کے اثرات، اقتدار کے سایہ میں امید کی کرن، ظلم و استبداد کے بجائے مفاہمت کا ربط، تحکم، ظالموں کا شیوہ، حکومت اور رعایا کا اخلاقی رابطہ، اقلیتوں کے ساتھ حکومت کا رابطہ۔

بارہواں باب: حکومت اور عوام کے ایک دوسرے پر حق

تاجروں اور پیشہ وروں سے متعلق حکومت کی ذمہ داریاں، صنعت گروں اور مصرف کرنے والوں کی حمایت، معاشرہ کے غریبوں سے متعلق حکومت کی ذمہ داری، بے سہارا بچے اور بوڑھے۔

تیرھواں باب: عوام اور حکومت

عوام کی ذمہ داری، غیر ذمہ دار عناصر، اس کلام کے بنیادی نکتے، ظالم حکام کا سامنا بے وفائیوں کا شکوہ، سچے ناصر کہاں ہیں؟ بے توجہی کا انجام۔

چودھواں باب: عدل، اسلام کے سیاسی نظام میں

عدالت کا مفہوم، عدل کی اساسی بنیاد، عدل علیؑ کا ایک واقعہ، علیؑ معلم عدالت، دلوں کو جذب کرنا اور قدروں کو پہچاننا، عدل و انصاف کا حکم، نگاہ علیؑ میں عدالت کا دائرہ، عدالت و رحمت سب کے لئے، مسلمانوں کے خون کی حفاظت، مساوات نیز عدل میں ذمہ داری اور اخلاق کی رعایت، اجتماعی عدالت اور معاشرہ کا کمزور طبقہ، عادل رہبروں کی ذمہ داری۔

پندرھواں باب: اقتصادی عدل و انصاف

عدل کے نفاذ پر بھرپور نگرانی، عمومی اموال سب کے لئے، ٹیکسوں کی وصول یابی۔

سولہواں باب: علیؑ کی نگاہ میں صلح کا معیار

صلح کی سیاست اور اس کے شرائط۔

نہج البلاغہ کے ہزار سال:

مہدی نظمی، لکھنوی (م ۱۴۰۸ھ)

مہدی نظمی نے اکتوبر ۱۹۸۳ء میں نہج البلاغہ کے سلسلے میں ایک سیمینار منعقد کیا جس میں نامور دانشوروں نے گرانقدر مقالات پیش کئے۔ مہدی نظمی نے ان اسکالرس کے مقالات کو مرتب

کیا اور اس کا نام ''نہج البلاغہ کے ہزار سال'' رکھا۔ اس کتاب میں درج ذیل مقالات مندرج ہیں:

- **نہج البلاغہ کی اہمیت وافادیت**	ڈاکٹر مہدی حسن جعفری حیدرآبادی
- **نہج البلاغہ کا تنقیدی مطالعہ**	سید محمود حسن قیصر امروہوی
- **مستقل کی نسلوں کے نام حضرت علیؑ کا پیغام**	پروفیسر سردار نقوی امروہوی
- **نہج البلاغہ میں اسلامی سماج کا نظریہ**	ڈاکٹر صادق نقوی
- **حضرت علیؑ کی حکومت اور نظام کار**	محمد باقر انصاری
- **محنت کی قدر و مشقت کی آبرو**	ڈاکٹر شاہ محمد وسیم
- **مذہب اور اقتصادیات**	ڈاکٹر جے ایس نرائن راؤ حیدرآباد
- **نہج البلاغہ تصوف اور صوفیاء**	ڈاکٹر صفدر علی بیگ

''ابتدائیہ'' میں مہدی نظمی لکھتے ہیں: نہج البلاغہ کے ہزار سال کے زیر عنوان اس کتاب کی اشاعت کی غرض و غایت یہ ہے کہ عصری دنیا میں متصادم و متحارب فلسفوں کی تہلکہ آفرینیوں کے درمیان پُرامن و پُروقار زندگی بسر کرنے کے لئے ایک متبادل فلسفے کو تلاش کیا جائے، دنیا کے دانشور اس تلاش کے راستے میں جس مقام تک پہنچیں گے وہ مقام عالمی امن کو پائدار بنانے کے مقصد میں یقینی طور پر مفید ثابت ہوگا۔ یہ کتاب اکتوبر ۱۹۸۵ء میں ابوطالب اکیڈمی دریا گنج نئی دہلی سے شائع ہوئی۔ حضرت علی بن ابی طالبؑ کی حیات طیبہ اور جامع نہج البلاغہ علامہ سید رضیؒ کے حالات زندگی پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

نہج البلاغہ مراسلاتی کورس:

مولانا افروز مجتبیٰ، امروہوی

نوجوان فعّال عالم مولانا سید افروز مجتبیٰ کا تعلق سرزمین علم و ادب امروہہ سے ہے۔ آپ کے والد ماجد جناب فرزند رضا دیندار انسان تھے۔ مولانا گریجویشن کرنے کے بعد عازم ایران

ہوئے اور حوزۂ علمیہ قم میں زیر تعلیم رہ کر جید اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ زیور علم سے آراستہ ہونے کے بعد ہندوستان واپس آئے اور مصروف تبلیغ ہوئے۔ کئی کتابوں کے ترجمے کئے آج کل جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ میں شعبۂ تعلیم سے وابستہ ہیں اور ہندوستان کے مدارس میں جامعۃ المصطفیٰ کا نصاب جو عصری تقاضوں کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے اسے رائج کرنے کے لئے کوشاں ہیں تاکہ ہندوستانی مدارس عصری ضرورتوں کو پورا کر سکیں۔ آپ نے ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء میں ''نہج البلاغہ فاؤنڈیشن'' نئی دہلی میں قائم کیا اور ''نہج البلاغہ مراسلاتی اسکول'' کے ذریعہ تعلیمات نہج البلاغہ کو دروس کی شکل میں شائع کیا۔ اس ادارے سے بارہ دروس نہج البلاغہ کا اردو ترجمہ بارہ حصوں میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔

پہلا حصہ: منبع وجود کی جستجو کے عنوان سے معرفت خدا کا ذکر ہے۔ مطبوعہ ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

دوسرے حصہ: خدا کی حقیقی معرفت انسان کی فکری ارتقاء کی علامت کے عنوان سے ہے۔ مطبوعہ ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

تیسرا حصہ: عشق وعبادت کے بارے میں ہے۔ طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

چوتھے حصہ : ''عبادت خدا ایک مثالی معاشرے کی بنیاد ہے'' کا ذکر ہے۔ مطبوعہ ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

ساتویں حصہ: کا عنوان ''وحی، فکر وقانون کی تدوین کا واحد خزانہ'' ہے طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

گیارہواں حصہ ''زندگی کی حقیقت کے بارے میں ہے'' مطبوعہ ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء

بارہواں حصہ: آخرت کا عقیدہ اور روز جزا کا ذکر ہے۔ مطبوعہ ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء[۱۰۷]

---

[۱]۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۷۰

نہج البلاغہ موضوعاتی:

مولانا محمد عباس ہاشمی

مؤلف محترم نے موضوعات کے اعتبار سے کلام حضرت امیر المومنینؑ کو مرتب کیا جس کے ذریعہ کسی بھی موضوع پر آسانی سے مواد فراہم ہو سکتا ہے۔

مولانا محمد عباس ہاشمی صاحب علوم وفنون ہیں ایک عرصے سے اردو زبان میں موضوعاتی نہج البلاغہ کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی آپ نے اس کمی کو پورا کیا۔ [1]

نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے فرمایا:

رفعت امام زیدی

موصوف کی یہ تالیف ماہ محرم، ۱۳۸۸ھ/ مارچ ۱۹۶۸ء میں امام اکادمی لاہور سے شائع ہوئی ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ [2]

النہج السوی فی معنی المولیٰ والولی:

مولانا شیخ محسن علی

آپ تاریخ اسلام پر دقیق نظر رکھتے ہیں غدیر کے موضوع پر آپ کی اہم تالیف **''النہج السوی فی معنی المولیٰ والولی''** یہ کتاب عربی زبان میں ۱۹۶۸ء میں نجف اشرف سے شائع ہوئی جس میں حدیث غدیر میں لفظ مولیٰ اور آیہ ولایت کے لفظ ولی پر قرآن وسنت اور عربی ادب کی روشنی میں بحث کی ہے۔ لغات عرب میں لفظ مولیٰ جتنے معنی میں استعمال ہوا اس کی مکمل تشریح اور اس حدیث میں لفظ مولیٰ کس معنی میں استعمال ہوا ہے اس کی مکمل وضاحت فرمائی ہے۔ آپ کی ولادت

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۴۱۸

۲۔ تالیفات شیعہ، ص: ۶۴۳، امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۱۰۳

۱۳۶۰ھ/ ۱۹۴۰ء بمقام منتوکہ بلتستان کے علمی و ادبی خانوادے میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم والد ماجد مولانا حسین جان (متوفی ۱۳۷۴ھ) سے حاصل کی اوران کی وفات کے بعد بلتستان کے نامور عالم دین مولانا سید احمد الموسوی سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ ۱۳۸۲ھ میں مدرسۂ مشارع العلوم حیدرآباد سندھ میں داخلہ لیا بعدہٗ دارلعلوم جعفریہ خوشاب میں مولانا شیخ محمد حسین صاحب سے کسب علم کیا۔ دو سال قیام کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہ کر علامہ صفدر حسین نجفی مرحوم سے استفادہ کیا۔[۱]

نیرنگ فصاحت:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا ذاکر حسین، اخترؔ بھریلوی (م ۱۳۷۲ھ)	دہلی، مطبع یوسفی	1915ء

آپ نے وقت کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دو سال کی مدت میں نہج البلاغہ کا سادہ و سلیس زبان میں ترجمہ کیا جو مطبع یوسفی دہلی سے دوسری بار 1915ء میں بغیر متن عربی شائع ہوا۔ بلا متن عربی شائع کرنے کا مقصد یہ تھا کہ نہج البلاغہ عام فہم زبان میں عوام تک پہنچے تا کہ لوگ اس سے مانوس ہوں اور سماج میں حضرت امیر المومنینؑ کے خطبات، مکتوبات اور کلمات رائج ہوسکیں۔ اسی غرض کے پیش نظر لفظی ترجمہ سے احتراز کرتے ہوئے آزاد ترجمہ کیا۔ الفاظ کی نشست و برخاست جملوں کی بندش اس احتیاط کے ساتھ کی ہے کہ ترجمہ میں گرانی محسوس نہیں ہوتی۔ غیر مانوس الفاظ اور بے جا لفاظی سے گریز کرتے ہوئے وہی لفظیں استعمال کیں جو مستعمل ہیں۔

چودھویں صدی کے اوائل میں نہج البلاغہ کے اردو ترجمہ کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی اور قوم کا ہر فرد ترجمہ کا خواہشمند تھا۔ آپ لکھتے ہیں:

> ''یہی وہ کتاب ہے جس کو اردو کا لباس پہنائے جانے کے لئے ملک کا ہر خرد و کلاں بے چینی ظاہر کر رہا تھا یہی وہ خواہش تھی جس کے برآنے کے لئے قوم کے فدائی

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۹۰

مذہب کے شیدائی دست بدعا تھے۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کامل دو برس کی محنت شاقہ اور تلخ ریاضت کے بعد ہم شیعہ قوم کے سامنے پیش کرنے کی جرأت کرتے ہیں''[۱]

نہج البلاغہ کو اردو پیکر میں ڈھالنے والی اولین ذات مولانا سید ذاکر حسین اخترؔ واسطی کی ہے جنہوں نے نہج البلاغہ کا ترجمہ کر کے اردو کے دامن کو خزانۂ عامرہ سے مالا مال کیا۔ آپ کی ولادت بھریلی ضلع انبالہ میں ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۷ء کو ہوئی۔ والد ماجد سید فرزند علی دیندار بزرگ تھے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد ہفت روزہ ''اثنا عشری'' کے ایڈیٹر مقرر ہوئے اور بریلی سے ماہنامہ ''العرفان'' جاری کیا جو قیام پاکستان تک خدمت انجام دیتا رہا۔ علم و ادب سے خاص لگاؤ تھا۔ شعر و سخن میں بھی طبع آزمائی کرتے تھے ''اخترؔ'' تخلص تھا۔ خطابت بھی خوب تھی۔ حیدر آباد دکن، انبالہ، مدراس، بنگلور لاہور میں مقبول ذاکر مانے جاتے تھے۔ نواب شہریار جنگ سے اچھے مراسم تھے۔ نواب صاحب نے آپ کا وظیفہ مقرر کیا ہوا تھا۔ علم و ادب کا یہ آفتاب یکم ربیع الاول ۱۳۷۲ھ/۱۹ نومبر ۱۹۵۲ء میں گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں غروب ہو گیا۔[۲]

۱۔ نیرنگ فصاحت ص:۱

۲۔ تذکرۂ علماء امامیہ، پاکستان، ص:۱۰۰، مطلع انوار، ص:۲۲۸، شارحین نہج البلاغہ، ص:۱۶۵

و

واقعہ غدیر:

شمشاد علی، مخدوم زادہ

مولانا شمشاد علی مخدوم زادہ کا شمار برجستہ ارباب علم میں ہوتا تھا۔ صاحب نظر عالم تھے۔ غدیر کے بارے میں ''واقعۂ غدیر'' نامی کتاب لکھی۔ جس میں حدیث ''**من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ**'' کی اسناد مختلف طرق سے بیان کی ہے۔ یہ کتاب اسلامیہ دار التبلیغ لاہور سے شائع ہوئی۔ [1]

واقعات غدیر:

ڈاکٹر نور حسین صابر (۱۳۵۶ھ)

آپ علم کلام اور مناظرہ میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ نے غلام حسین قریشی حنفی کی کتاب ''عید غدیر'' کی رد میں کتاب ''واقعات غدیر'' لکھی جس میں غلام حسین قریشی کے اعتراضات کے جواب دیئے۔ [2]

وجود کائنات اور غدیر خم:

افتخار حسین زیدی

آپ نے غدیر کے موضوع پر یادگار کتاب تالیف کی ''وجود کائنات اور غدیر خم'' جو ۲۰۱۱ء میں باب العلم دار التحقیق، کراچی سے منظر عام پر آئی۔ اس کتاب پر مولانا شہنشاہ حسین صاحب نقوی کی تقریظ مندرج ہے اس کتاب میں آپ نے مندرجہ ذیل موضوعات پر بحث کی ہے:

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۲۷

۲۔ تالیفات شیعہ، ص: ۶۴۷

غدیر کی جغرافیائی اہمیت، غدیر کی تاریخی اہمیت، غدیر اہل سنت کی نظر میں، غدیر خم بطور عید سعید، اعلان ولایت جناب امیرؑ در میدان غدیر وغیرہ[۱]

وجہ اللہ در بیت اللہ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا طالب حسین کرپالوی	جعفریہ دارالتبلیغ، افضال روڈ، لاہور	۱۵ دسمبر ۱۹۸۸ء

اس کتاب میں حضرت علیؑ کی ولادت اندرون کعبہ کا مفصل ذکر ہے۔ اس کے اثبات کے لئے متعدد زبانوں اور متفرق مذاہب کی کتب کے حوالہ جات و عبارات پیش کی گئیں ہیں:

مادر علیؑ کا نور دیکھنا، جواب سلام در شکم مادر، تبلیغ توحید در شکم مادر، مولود کعبہ، ولادت حضرت علیؑ اور شعراء کرام، اس پر سب کا اتفاق ہے، یہ مسلّمہ امر ہے، تاریخ میلاد حضرت علیؑ، یہ شرف مولا علیؑ کو ملا یا کعبہ کو، مقصود کعبہ، کعبے کا طواف کیوں کر ہوا؟ حجر اسود کا بوسہ فرض کیوں ہوا؟ کعبے کی طرف مادر علیؑ کو رسولؐ نے بھیجا، مادر حضرت علیؑ کی دعا، بی بی اندر آ جاؤ، بی بی تین دن تک اندر رہی، بنو ہاشم کی خوشی، عرش پر خوشی، حسین ترین بچہ، حضرت ابو طالبؑ کو مشرم یمنی کی بشارت، تکلم در شکم مادر، تعظیم رسالت در شکم مادر، مادر حضرت علیؑ کا خواب، عبارات کتب اہل اسلام، یہ تواتر سے ثابت ہے مشہور ترین واقعہ، معتبر اور مشہور روایت، یہ شرف کسی اور نے نہ پایا، عجوبۂ روزگار۔

حضرت علیؑ کی ولادت معجزہ تھی، کعبہ قبلہ ہو گیا، غلاف کعبہ سے خوشبو کیوں؟ کعبے کی طرف مادر علیؑ کو ابو طالبؑ نے بھیجا، دیوار کعبہ شق ہو گئی، لوگ حیران ہو گئے، حضورؐ کا انتظار، رسولؐ اللہ کی خوشی، ماں باپ کی خوشی، فسانۂ حکیم بن حزام کی ولادت کا، فرق در ولادت حضرت عیسیٰؑ و علی مرتضیٰؑ کرامات والی رات، خیر و برکت والا سال، ہاتھ آنکھوں پر تھے، آنکھیں کب کھولیں، آتے ہی مدح وثنا، ولادت ائمہ، ماں گھر کو چلی، ابو جہل کی مرمت، شیر کا پنجہ، اے نبی اس کے پاس کو نہ جانا، معیار

۱۔ مؤلفین غدیر ص: ۷۰

الولد کا خاتمہ، حضرت علیؑ مثل کعبہ ہیں، اسماء حضرت علیؑ، اسرار در اسم علیؑ، اسم علیؑ بر در جنت، مکہ میں مولد علیؑ کی غلط بنیاد، مبارک دن، رجب شہر اللہ ہے، بتوں کی تعظیم نہ کی، بدر الدجیٰ کی پہلی نظر شمس الضحیٰ پر، تلاوت کتب سماویہ، والدۂ علیؑ کے لئے بہشتی کھانے، گہوارہ میں شجاعت، باپ کے ہاتھ چھیل ڈالے، بند توڑ دیئے، اژدہے کے دو ٹکڑے کر دیئے، پہلی خوراک، ازالۂ شبہات، توجیہہ اسماء حضرت علیؑ، اسم علیؑ قبل از حضرت آدمؑ۔

وسیلۂ انبیاء:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا طالب حسین، کرپالوی	جعفریہ دار التبلیغ، افضال روڈ، لاہور،	۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ تمام انبیاء کرام نے اپنی مناجات میں حضرت علیؑ کو وسیلہ بنایا ہے۔

وصایت شوریٰ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
سید ریاض احمد، کاظمی	راولپنڈی خانۂ فرہنگ ایران	جون ۱۹۸۱ء

ڈاکٹر علی شریعتی کی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں اس سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ اعلان غدیر کے باوجود حضرت علیؑ کو خلیفہ تسلیم کیوں نہیں کیا گیا۔

الوصی:

مولف:	مطبع:	سال اشاعت:
مولانا سید اختر حسین بن فخر الحکماء، سید علی اظہر، کھجوی	اصلاح کھجوا، ضلع سارن	۱۳۳۹ھ

یہ کتاب اثبات وصایت وخلافت بلا فصل حضرت علی مرتضیٰؑ میں لکھی گئی ہے۔ جس میں اس

رسالہ کا بھی جواب ہے جو الوقاص نامی جبل پور سے بعنوان ''حضرت علی وصی الرسولؐ نہ تھے'' شائع ہوا تھا جس کے مصنف محمد عبدالرزاق عارف جبل پوری تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ جواب انتہائی مستدل اور دندان شکن ہے۔

عنوان کتاب:

ان کار وصیات جناب امیرؑ اور ملا طاہر صاحب کے داعیٔ مطلق ہونے میں کسی طرح کا تعلق نہیں، اہل سنت والجماعت کی تحقیق، مختصر فضائل شیعہ، اصلی بحث وصایت وخلافت، بلافصل جناب امیرؑ، روایت سند امام احمد بن حنبل، روایت سنن امام نسائی، تعریف حدیث صحیح، فضائل مسند امام احمد بن حنبل، خصائص نسائی بھی صحاح ستہ سے ہے، وجہ شہادت امام نسائی کہ فضائل معاویہ نہ بیان کیا ضیاء مقدسی کی کلی حدیثیں صحیح ہیں، فضائل تفسیر و تاریخ طبری، فضائل تفسیر معالم التنزیل کہ بتصریح ابن قتیبہ اس میں کوئی حدیث موضوع نہیں ہے، فضائل ان علماء کے جنہوں نے اس روایت کو لکھا ہے ذکر ان حدیثوں کا جس میں لفظ وصایت وخیر الوصیین وخاتم الاولیاء اور فاروق اعظم وصدیق اکبر بہ نسبت جناب امیرؑ ہے، اس کی وجہ کیا ہے کہ بعض علماء نے اس حدیث کو کیوں نہ لکھا۔

اخفائے علماء اہل سنت اصل واقعہ کو رسول اللہؐ مسلمانوں سے اس پر بیعت لیتے تھے کہ جناب امیرؑ کو وصی رسول مانو، الوقاص کا جواب، صحیح بخاری کی روایت کی بحث کہ حضرت عائشہ نے جناب امیرؑ کے وصایت سے انکار کیا اس کی پوری تحقیقات، اقرار عائشہ بوصایت جناب امیرؑ روضۂ ندبہ کی تحقیقات، جناب امیر کا فرمانا انا وصی رسول اللہ مع معجزہ عظیمہ، روایت حضرت عمر دربارہ حدیث من کنت مولاہ، ابن حزم طاہری کی جرح، عقیدۂ مولف الوقاص جو انہوں نے اپنی اشعار میں ظاہر کیا ہے۔

وصی رسول اللہؐ تاریخ کی روشنی میں:

مولف:	ناشر:	صفحات:
عبدالکریم مشتاق	کراچی، رحمت اللہ بک ایجنسی	۱۲۶

یہ کتاب محمد سلطان نظامی کی کتاب (وصی رسول اللہ) کے جواب میں لکھی گئی ہے۔

وصی رسول انامؐ:

مولف:	ناشر:
انصار حسین، سلیمان	کراچی، عباسی لیتھو آرٹ پریس

یہ کتاب حضرت علیؑ مغربی محققین کی نظر میں کیا ہیں لکھی گئی ہے۔

وصی رسولؐ کا وصیت نامہ:

مولانا محمد باقر، جوراسی (م ۱۴۲۵ھ)

یہ ترجمہ امامیہ مشن لکھنؤ سے ۱۳۸۵ھ میں شائع ہوا۔

مولانا سید محمد باقر وضعدار، سنجیدہ، متین شخصیت کے حامل بزرگ تھے۔ آپ نے ۵رشوال ۱۳۳۷ھ/ ۴رجولائی ۱۹۱۹ء جوراس ضلع بارہ بنکی کے زمیندار، رئیس اور علمی خانوادے میں آنکھ کھولی والد ماجد جناب سید مہدی حسن مرحوم نے ''محمد باقر'' نام رکھا مذہبی ماحول میں نشو ونما ہوئی آپ کے اجداد دین کے محافظ اور شریعت کے پاسدار تھے یہی سبب ہے کہ آج بھی آپ کا خانوادہ مذہبی اور اخلاقی اقدار کی حفاظت کے لئے مشہور ہے۔ مولانا محمد باقر صاحب نے اس دور کے بزرگ اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور علم وکمال کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے۔[۱]

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۴۱

وصی رحمۃ للعالمین:

عبدالکریم مشتاق، کراچی، ۱۹۷۱ء

یہ کتاب محمد صدیق کھوکھر کی کتاب (وصی رسول اللہ) کا جواب ہے۔

وقائعِ خلافتِ حضرت علیؑ:

مؤلف:	مترجم:	مطبع:	طبع سوم:
مولوی مملوک العلی، سابق پرنسپل دہلی کالج	سید علی حسین مالک	یوسفی دہلی	۱۳۱۷ھ/ ۱۸۹۹ء

یہ ذہبی سنی المذہب کی تاریخ جو ۳۳۲ ھجری میں تصنیف کی گئی اس کا خلاصہ مولوی مملوک العلی عالم اہلسنت نے کیا جس کا اردو ترجمہ ۱۳۰۳ھ/ ۱۸۸۶ء میں جناب سید علی حسین مالک مطبع یوسفی نے علم تاریخ کے شائقین کے لئے کیا۔ اس میں حضرت علی مرتضیٰؑ کی خلافت کے اہم واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

یہ کتاب رضا لائبریری میں موجود ہے۔

Wilayat Paigham -e- Ghadeer

مولف:	سال اشاعت:
تقی رضا، حیدرآبادی	نومبر ۲۰۱۱ء

Wilayat System to Implement

تقی رضا، حیدرآبادی

ولایت علی ابن ابی طالبؑ:

ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی

آپ پاکستان کے مشہور ذاکر اور معروف شاعر و ادیب ہیں۔ خطابت کے میدان میں خاص شہرت حاصل ہے۔ کراچی میں قیام ہے، تصنیف و تالیف کا بڑا شوق ہے۔ آپ کی تقاریر کا مجموعہ ''ولایت علی ابن ابی طالبؑ'' منظر عام پر آ چکا ہے جسے نومبر ۲۰۰۵ء میں عباس بک ایجنسی لکھنؤ نے شائع کیا۔ اس مجموعہ میں آپ کی وہ تقریریں شامل ہیں جو آپ نے ولایت اور اعلان غدیر سے متعلق کراچی ۲۰۰۴ء میں کیں۔ جو موضوعات زیر بحث لائے گئے ہیں وہ اس طرح ہیں:

ولایت کے معنی، حضرت رسولؐ کا آخری حج، تاریخ اسلام کا سب سے مستند واقعہ غدیر خم ان کتابوں کا ذکر جن میں واقعۂ غدیر مندرج ہے، صدی وار صحابہ و تابعین، غدیر کے موضوع پر اہلسنت کی کتابوں کا ذکر، انگریزوں کی کتابوں میں واقعۂ غدیر، غدیر میں علیؑ کی بیعت کرنے والوں کا ہجوم، غدیر سے تکمیل دین جیسے اہم عنوان کا ذکر کیا گیا ہے۔

ولایت علیؑ و خطبۂ غدیر:

مولانا لعل شاہ بخاری فاضل دیوبند

آپ نے ولایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے سلسلے میں یہ اہم کتاب تالیف کی جس کا نام ''ولایت علی و خطبۂ غدیر'' ہے۔ یہ کتاب گجرات سے ۱۹۸۶ء میں شائع ہوئی۔[۱]

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۸۲

ولایت غدیر:

مولف: آیت اللہ فضل اللہ
مترجم: مولانا امتیاز حیدر، جہانیاں پوری

آپ کا تعلق جہانیاں پور سے ہے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سطحیات کی تکمیل حوزۂ علمیہ امیر المومنینؑ (نجفی ہاؤس) بمبئی میں کی اور اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزۂ علمیہ قم ایران گئے۔ ہمارے زمانے میں قم ہی میں مشغول درس تھے۔ ہندوستان مراجعت کے بعد دینی خدمت میں مصروف ہوئے۔ شہر بنگلور سے دو ماہی رسالہ ''مصباح'' کا اجرا کیا جو صوری و معنوی اعتبار سے امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔ آپ کو تصنیف و تالیف کا شوق ہے ترجمہ میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ آپ نے آیہ اللہ سید محمد حسین فضل اللہ مرحوم کی تالیف ''ولایت غدیر'' کا ترجمہ کیا جو حسنین مشن سجاد باغ لکھنؤ سے ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا۔

یہ کتاب غدیر کے موضوع پر خاص اہمیت رکھتی ہے جس میں مندرجہ ذیل موضوعات زیر بحث لائے گئے ہیں:

بیعت غدیر، تبلیغ ولایت، ولایت کے معنی، ولایت، رسالت کی تکمیل، لفظ مولیٰ کے معنی آخر کتاب میں غدیر سے متعلق کچھ سوالات اور ان کے جوابات بھی شامل ہیں۔[1]

الولی:

مولف: مولانا حافظ فرمان علی ممتاز الافاضل
مطبع: اصلاح، کھجوا، ضلع سارن

اس کتاب میں اس مناظرہ کی مفصل کیفیت مندرج ہے جو خلافت بلا فصل حضرت علیؑ کے

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۸۵

متعلق عالم اہلسنت ثناء اللہ ایڈیٹر اخبار اہل حدیث امرتسر اور مولانا حافظ فرمان علی صاحب مترجم قرآن کے درمیان جمادی الاول ۱۳۲۷ھ سے ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کے درمیان تحریری شکل میں ہوا۔ یہ کتاب مولانا فرمان علی صاحب کی حیات میں شائع نہیں ہوسکی تھی البتہ بعد وفات ادارۂ اصلاح نے اسے شائع کیا۔

یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

۵

هَاتِ الْغَدِیرِ مِنْ خَبرِ الْغَدِیْرِ:

مولانا سبط حسین، مجتہد (۱۳۷۲ھ)

آپ کا شمار چودھویں صدی کے مشہور علماء و مجتہدین میں ہوتا ہے۔ آپ کو فقہ و اصول کے علاوہ تاریخ اسلام میں بھی اعلیٰ مہارت حاصل تھی۔ آپ کی واقعۂ غدیر سے متعلق معروف اردو تصنیف ''ھات الغدیر من خبر الغدیر'' ہے جس میں مخالفین غدیر کے دندان شکن جوابات دیئے ہیں۔ یہ کتاب مطبع یوسفی دھلی سے شائع ہوئی، راقم نے رامپور رضا لائبریری میں اس کا مطالعہ کیا۔

آغاز کتاب:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ الَّذِیْ اَتَمَّ عَلَیْنَا نِعْمَةَ یَوْمِ الْغَدِیْرِ وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَةِ مَوْلَانَا الْأَمِیْرِ الَّذِیْ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ غَرَقَ وَ هَوَیٰ اِلَی السَّعِیْرِ۔ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْقَرَشِیِّ الْحَبِیْبِ الْعَلِیِّ الْقَدِیْرِ وَ آلِهِ الَّذِیْنَ طَهَّرَهُمُ اللّٰہُ بِنَصِّ التَّطْهِیْرِ وَ جَزَاهُمُ الْجَنَّةَ وَ الْحَرِیْرَ وَ اَزَالَ عَنْهُمْ خَوْفَ یَوْمٍ عَبُوسٍ قَمْطَرِیْرٍ وَ حَبَاهُمْ بِالْعِزَّةِ الْقَعْسَاءِ وَ الْمُلْکِ الْکَبِیْرِ وَ هُمُ الَّذِیْنَ یُوثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ کُلُّ صَعْلُوکٍ وَ اَمِیْرٍ سِیَّمَا ابْنِ عَمِّهٖ وَ صِهْرِهٖ الَّذِیْ هُوَ کَالسِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَ اَهْدٰی مِنَ الْقَمَرِ الْمُسْتَنِیْرِ وَ اَیَّدَهُ اللّٰہُ بِنَصْرِهٖ وَ هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ الَّذِیْ نَصَبَهٗ نَبِیُّ الرَّحْمَةِ وَ سِرَاجُ الْاُمَّةِ لِاِمْرَأَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ بَیْنَ الْجَمِّ الْغَفِیْرِ۔

اس کے بعد سبب تصنیف پر روشنی ڈالی:

سبب نگارش:

''اما بعد پس دریں ولا بعض حضرات اہل سنت و جماعت نے بسبب قلت سواد و

عدم استعداد علمی کے ان کار اُس حدیث متواتر بین الفریقین کا کیا کہ جس کا انکار کوئی منصف ذی استعداد نہیں کرسکتا اور متواتر ہونا اس کا اظہر من الشمس و بیّن من الامس ہے اور وہ حدیث، حدیث غدیر خم ہے اور اگر فی الحقیقۃ دیکھا جاوے تو جواب ہی لکھنا اس کا چنداں ضروری و لازم نہ تھا کیوں کہ کتب احادیث و تواریخ اہل سنت کی اس زمانہ میں اس قدر شائع و مشتہر ہیں کہ جو شخص فی الجملہ استعداد علمی رکھتا ہے وہ دریافت کرسکتا ہے کہ کون سی حدیث متواتر ہے اور کون سی حدیث حد تواتر کو نہیں پہنچی۔ لیکن یہ جواب اس نظر سے لکھا جاتا ہے کہ کوئی کتاب اب تک علی الظاہر ایسی نہیں ہوئی کہ زبان اردو میں عام فہم ہو۔ اس خیال سے یہ ایک وجیزۂ رشیقہ بغایت بتعجیل بلکہ بر سبیل ارتحال متوکلاً علی الواہب المتعال موسومۃ بہ ''ہات الغدیر من خبر الغدیر'' ایسا لکھا گیا کہ جس کا فائدہ عام اور نفع تمام ہو''۔

اس کے بعد آپ نے وہ اعتراضات نقل کئے ہیں جو حدیث غدیر کے سلسلے میں کئے گئے ہیں۔[1]

ہارون محمدی:

مولانا سید محبوب علی شاہ (۱۳۷۲ھ)

اس کتاب میں وصی رسول حضرت علی بن ابی طالبؑ کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ مصنف ۱۹۰۱ء میں سگھر تحصیل تلہ گنگ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اہلسنت کے مدارس میں حاصل کی پھر سلطان المدارس، لکھنؤ میں زیر تعلیم رہے۔ اپنے وطن (پاکستان) واپس آنے کے بعد خوشاب میں تبلیغی امور انجام دیئے۔ اچھے مناظر بھی تھے اور آپ نے کئی مناظروں میں شرکت کی۔[2]

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۱۳

۲۔ تذکرۂ علماء امامیہ، پاکستان، ص: ۲۶۱

ہدایات حضرت علیؑ:

مولانا عبدالحسین

جناب عبدالحسین بن مہر علی نے ''ہدایات حضرت علیؑ'' کے عنوان سے ۱۴۰۴ھ میں اقوال امیر المومنین علیؑ کا ترجمہ کیا جو ۱۳ رجب المرجب ۱۳۶۸ھ/ ۱۲ مئی ۱۹۴۹ء میں عباس پریس کراچی سے شائع ہوا۔[۱]

ہدایۃ العالمین:

محمد معزالدین اردستانی (م ۱۰۵۸ھ/ ۱۶۴۸ء)

اس کتاب میں حضرت علی بن ابی طالبؑ کی امامت کو آیات قرآنی اور ان روایات سے ثابت کیا ہے جو متفق علیہ ہیں، یہ کتاب سلطان عبداللہ قطب شاہ کے حکم سے ۱۰۵۸ھ میں لکھی گئی تھی۔

مصنف کا اصلی نام محمد بن ظہیرالدین محمد تھا۔ ایران سے آکر حیدر آباد دکن میں مقیم ہو گئے۔ اپنے استاد علامہ محمد بن خاتون عاملی کے حکم سے سلطان عبداللہ قطب شاہ کے نام پر سورۂ ھل اتی کی تفسیر فارسی زبان مین لکھی، یہ تفسیر ۱۰ رجب ۱۰۴۴ھ کو مکمل ہوئی، اس کا ایک نسخہ آستان قدس رضوی میں موجود ہے۔[۲]

ہدایۃ الغوی بارشادات علیؑ:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
مولانا سید دیدار علی شاہ الوری	لاہور، حزب الاحناف	۱۳۵۰ھ	۱۱۲

۱۔ امامیہ مصنفین، ج:۱، ص:۱۰۴

۲۔ طبقات اعلام الشیعہ، جلد ۵، ص:۵۷۱

ہدی للعالمین علی بن ابی طالبؑ:

مولف: طبع : نظرثانی:

انعام محمد بن وصی محمد کلکتوی ایس شمس الھدیٰ روڈ کلکتہ مولانا ڈاکٹر محسن رضا صاحب

حضرت علی بن ابی طالبؑ کی حیات پر ضخیم کتاب ہے۔ مصنف نے تحقیق کے بعد مذہب شیعہ قبول کیا اور سیرت کی یہ کتاب لکھی۔

عناوین کتاب:

باب نمبر ۱: پنجتن پاک کی شان میں قرآن و حدیث، پنجتن پاک کی شان میں خاص قرآنی آیتیں اور ارشاد رسولؐ، جناب امیرؑ کی شان میں قرآن مجید، ربع کی ایک حقیقی مثال، القرآن مع علی و علی مع القرآن، ذہن و دل کو صاف کرلیں۔

باب نمبر ۲: حضرت علیؑ کی شان میں قرآنی آیتیں۔ میں وہ نکتہ ہوں جو ''ب'' کے نیچے ہے جناب ابوطالبؑ قاضئ رسولؐ ہیں، پنجتن پاک ہی کا راستہ صراط مستقیم ہے، ذالک الکتاب حضرت علیؑ ہیں، حضرت علیؑ اور منافق صحابی، آدمؑ کا فرشتوں کو محمدؐ وآل محمدؑ کا مبارک نام بتانا، محمدؐ وآل محمدؑ کے لئے جنت میں ایک خاص درخت، حضرت آدمؑ کی توبہ قبول ہونا، پنجتن پاکؑ کی محبت کا عہد، سب سے پہلے رسول اللہؐ کے ساتھ علیؑ نے نماز پڑھی، اہل بیتؑ کی مثال سفینۂ نوح اور باب حطہ کی ہے، موسیٰؑ نے چہاردہ معصومینؑ کے وسیلے سے دعا مانگی، نبوت و امامت کا انکار۔ رسول اللہؐ اور علیؑ امت کے باپ ہیں، محمدؐ وآل محمدؑ سے دشمنی کرنا، اللہ نے ابراہیمؑ کا امتحان لیا، کیا خدا کو ایک گھر کی ضرورت تھی؟

عادل امت پر گواہ حضرت علیؑ ہیں، سب سے پہلے علیؑ نے ''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ'' پڑھا، جن لوگوں نے ولایت علیؑ سے انکار کیا اور دوسروں سے محبت کی، جنت میں شیعیان علیؑ اور جہنم میں دشمنان علیؑ، حضرت علیؑ کے فیصلے سے ایک عورت اور حضرت عمر کی جان بچ گئی، میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں، حضرت علیؑ نے اپنا نفس بیچ کر خدا کی رضا لے لی، رسولؐ وآل رسولؑ

درجوں میں سبھوں سے افضل ہیں، جس نے رسولؐ و آل رسولؑ کا دامن تھاما وہ نجات پا گیا، کوئی احسان جتانے کے لئے اور کوئی خوشنودی خدا کے لئے صدقہ دیتا ہے، حضرت علیؑ کی خیرات، راسخون فی العلم صاحب العلوم کی گواہی، انصاف کے ساتھ حکم کرنے والے، اللہ نے خود منتخب فرمایا۔ آل محمدؑ کو تمام جہان پر، آیات مباہلہ۔ سچے اور جھوٹے کا مقابلہ، یہ ایمان والے جن کا حامی خدا ہے۔

اللہ کی رسی قرآن اور اہل بیتؑ رسولؐ ہیں (پوچھو پوچھو)، محبت علیؑ کے بغیر جنت کی بو بھی نہیں مل سکتی، خیر امت آل رسولؐ ہیں، علیؑ کی اعلانِ مولائیت پر لوگوں کا حسد کرنا، جنگ احد میں حضرت علیؑ کی ثابت قدمی، سبیل اللہ حضرت علیؑ اور ائمہ اولاد علیؑ ہیں، جو رضائے الٰہی کا پابند ہو گیا، خدا کو علیؑ کی یہ بات بہت پسند آئی، خدا نہیں چاہتا کہ پاک اور ناپاک ایک ساتھ ہو، علیؑ سے لے کر بارہویں امام مہدیؑ کی اطاعت، حضرت علیؑ کے شیعوں کی بخشائش، رسول اللہؐ اور آل رسولؑ حضرت ابراہیم کی اولاد ہیں اولی الالباب سے مراد ائمہؑ معصومین ہیں، یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں، اولی الامر سے مراد ائمہؑ معصومینؑ ہیں، رسول اللہؐ کی جان حضرت علیؑ ہیں، اَنَا وَ عَلِیٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ، رسول بھی نور علی بھی نور آگے پیچھے آ کر مل گئے دونوں۔

ہزار موتی:

مولانا محسن نواب، رضوی (۱۳۸۹ھ)

آپ نے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے مختلف موضوعات سے متعلق ایک ہزار کلمات کا ترجمہ اور اس کی شرح تحریر کی اور انہیں الف با (ترتیب حروف تہجی) کے اعتبار سے مرتب کیا۔

آقا بزرگ تہرانی:

”ہزار موتی اَیْ اَلْف لُؤْلُؤَۃٍ جُمِعَ فِیْہِ اَلْفُ کَلِمَۃٍ حِکَمِیَّۃٍ مَنْسُوْبَۃٍ اِلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَؑ مَعَ شَرْحِھَا بِالْاُرْدُوِیَّۃِ مُرَتَّباً عَلٰی حُرُوْفِ الْھِجَاءِ لِلسَّیِّدِ

مُحسِنْ نَوّابِ بْنِ اَحْمَدَ اللّکھْنَوِیِّ الْمَوْلُوْدِ ۱۳۳۱ھ نُشِرَتْ تِباعاً فِیْ جَرِیْدَۃِ ''اَسَدْ'' اَلْھِنْدِیَّۃِ بِلَکْھنَؤْ فِی ۱۳۵۵ھ''[1]

ہفت بند در مدح امیر المومنینؑ:

مولانا مکرم حسین، جلالوی (۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء)

مصنف کا تعلق جلالی ضلع علی گڑھ سے تھا۔ ریاضی، طب اور علم رجال میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا احمد علی محمد آبادی، مولانا محمد علی، ممتاز العلماء سید محمد تقی قابل ذکر ہیں۔ سرکار زین العابدین مازندرانی نے آپ کو اجازۂ اجتہاد عطا فرمایا تھا۔[2]

ہفت بند کاشی مترجمہ مع ذخیرۂ مناقب:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:	صفحات:
احسن	دہلی، مطبع یوسفی	۱۹۰۵ء	۲۵۶

ہمارے مرتضیٰؑ کی شان:

مولف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولانا حکیم ذاکر حسین، بھریلوی	لکھنؤ، ادارۂ خدام مولود حرم	۲۰۱۴ء

حضرت علی مرتضیٰؑ کے فضائل ومحامد پر مشتمل ہے۔ مصنف کتاب مترجم نہج البلاغہ ہیں۔

۱۔ الذریعہ ج، ۲۵۔ ص ۲۲۰

۲۔ مطلع انوار، ص: ۶۴۶، تذکرۂ بے بہا، ص: ۳۴۷

عناوین کتاب:

غلو اور طوفانِ غلو، لطیفہ، الوحی والامامۃ، دفع شبہہ، اقسام روح، نزولِ ملائکہ بر امام، تتمۂ بحثِ وحی، مظاہر الٰہیہ، تدبیر عالم، الامام ھو کتاب اللہ الناطق، الامام ھو المتقدّم فی الوجود۔

ہمارے مشکل کشاء:

مولف: صفحات:

سید اعجاز حسین جارچوی، امروہوی، امروہہ ۱۰۰

اس کتاب میں وہ اہم تاریخی واقعات ذکر کئے گئے ہیں جن کا تعلق حضرت علیؑ کی عملی زندگی سے ہے۔

Who is Believer?

ناشر: صفحات:

اسلام آباد ، جامعۂ اہل بیتؑ ۵۴

ترجمۂ ارشادات حضرت علیؑ۔

ی

یادگارعلیؑ:

ناشر: صفحات:

لاہور، اللہ والے کی قومی دکان ۴۸

ینابیع المودۃ:

مصنف: مترجم: سال اشاعت:

شیخ سلیمان حسینی، قندوزی، حنفی مولانا ملک محمد شریف، لکھنؤ، نظامی پریس ستمبر ۲۰۱۳ء

شیخ سلیمان، ابراہیم خواجہ کلاں کے فرزند تھے۔ قندوز میں متولد ہوئے۔ جو علاقۂ بلخ میں واقع ہے۔ بخارا علم و فضل کا مرکز تھا، وہاں سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور مختلف شہروں کے سفر بھی کئے۔ آپ نے یہ کتاب قسطنطنیہ میں قیام کے دوران لکھی جس میں اس وقت تک کی اہلسنت کی لکھی ہوئی کتابوں سے خوب استفادہ کیا۔ یہ کتاب عربی زبان میں ہے اس کا فارسی زبان میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے اور اردو زبان میں بھی ۱۹۲۷ء میں کیا جا چکا ہے۔ مترجم کا اسم گرامی مولانا حامد علی بن منشی محمد علی بن منشی محمد عالم پانی پتی تھا۔ موصوف کے ترجمہ کا ایک حصہ ۱۳۵ صفحات پر مشتمل لوگوں کی نگاہ سے گذرا ہے اور زیر نظر ترجمہ مولانا ملک محمد شریف صاحب ملتان کی کاوشوں کا ثمرہ ہے ترجمہ نہایت سلیس اور رواں ہے۔

عناوین کتاب درج ذیل ہیں:

تمہید، مقدمہ، رسول اللہؐ کے نور کے اوّل ہونے کے بیان میں، نبی کریمؐ کے باپ دادا کی شرافت، دنیا اس وقت تک قائم ہے جب تک اہل بیتؑ قائم ہیں، حدیث سفینۂ نوح، حدیث باب حطۂ بنی اسرائیل، حدیث ثقلین اور حدیث غدیر کے بیان میں، اللہ تعالیٰ کا اپنے نبیؐ کے ساتھ آپ کے اہل بیتؑ کو لوگوں کی میل سے پاک کرنے کے بیان میں، ان احادیث کے ذکر میں کہ حبّ علی ایمان ہے۔ حدیث فتح خیبر اور حدیث منزلت کے بیان میں، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نفس رسول اللہ ہیں، اور حدیث عَلِیٌّ مِنِّیْ وَ اَنَامِنْہُ حدیث طیر کے بیان میں، حدیث مواخات میں، حدیث نجویٰ کے بیان میں۔

حدیث خاصف النعل کے بیان میں، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، کے سبقت اسلام کے بارے میں، علیؑ کے ایمان کی پختگی اور قوت توکل کے بیان میں، امیرؑ علم کی زیادتی کے بیان میں رسول اللہؐ علیؑ کی خاطر عہد لینا اور آپ کو وصی بنانا، علیؑ دوزخ اور بہشت کے تقسیم کرنے والے ہیں مسجد میں علیؑ کے دروازے کے سوا باقی دروازے بند ہو گئے، حضرت علیؑ کا سورۂ برائت کی بعض آیات کا اہل مکہ کو تبلیغ کرنا، علیؑ کی رسول اللہ سے خصوصیت آپ کا سیّد العرب ہونا اور علیؑ کی طرف دیکھنا عبادت ہے، حضرت علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور آپ کے بعض فضائل۔

آیۂ مَنْ یَّشْرِیْ اور وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ بِاللَّیْلِ وَ النَّھَارِ کی تفسیر، تفسیر اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَاجِ وَ فَاِنْ تَظَاھَرَا عَلَیْہِ وَیُوفُوْنَ بِالنَّذْرِ کے بیان میں، وَ کَفَی اللہُ، ھُوَ الَّذِیْ اَیَّدَکَ اَفَمَنْ وَّعَدْنَا اور رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوْا کی تفسیر، اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ طُوبیٰ لَھُمْ وَ حُسْنَ مَآبٍ فَتَلَقّٰی آدَمُ مِنْ رَبِّہٖ کلمات کی تفسیر، مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَہٗ خَیْرٌ مِّنْھَا کی تفسیر فَاِمَّا تَذْھَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنْھُمْ مُنْتَقِمُوْنَ، اَوْ نُرِیَنَّکَ الَّذِیْ نَعِدُھُمْ، فَاِنَّا عَلَیْھِمْ مُقْتَدِرُوْنَ تین آیات کی تفسیر، آیت اِذْنَاجَیْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوَاکُمْ صَدَقَةً کی تفسیر، فَلَمَّا رَأَوْہُ زُلْفَةً سِیْئَتْ وُجُوْہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوا وَقِیْلَ ھٰذَا لَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ تَدَّعُوْنَ ان دو آیات کی تفسیر، فَاِنْ

مُؤَذِّنٌ بَیْنَھُمْ یَقُولُ اِلَّا لَعْنَةَ اللّٰہِ عَلَی الظَّالِمِیْنَ وَ اَذَانٌ مِنَ اللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ کی تفسیر، وَ عَلَی الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ کُلّاً بِسِیْمَاھُمْ کی تفسیر، قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْداً بَیْنِی وَ بَیْنَکُمْ وَ مَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَابِ کی تفسیر، وَ اَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ کی تفسیر، قُلْ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْراً اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی کی تفسیر، آیۂ تطہیر اور حدیث کساء کی تفسیر، وَ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ اتَّبَعَھُمْ ذُرِّیَاتُھُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِھِمْ ذُرِّیَّاتُھُمْ کی تفسیر، وَ مِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةً یَّھْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِہٖ یَعْدِلُوْنَ کی تفسیر، وَ اِنِّی لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اھْتَدٰی کی تفسیر، وَ مَنْ یُّسْلِمْ وَجْھَہٗ اِلَی اللّٰہِ وَ ھُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا کی تفسیر، وَ اِنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ کی تفسیر، یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّیْطَانِ کی تفسیر، وَ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ کی تفسیر، وَ قِفُوْھُمْ اِنَّھُمْ مَسْئُوْلُوْنَ کی تفسیر، وَ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ مِنَ الصِّرَاطِ لَنَاکِبُوْنَ کی تفسیر، اِنَّکَ لَتَدْعُوْھُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ کی تفسیر، یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُوْلِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ کی تفسیر، وَ جَعَلَھَا کَلِمَةً بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِہٖ لَعَلَّھُمْ یَرْجِعُوْنَ کی تفسیر، یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَ اللّٰہُ یُتِمَّ نُوْرَہٗ کی تفسیر، وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُتَقَابِلِیْنَ کی تفسیر، مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیَانِ کی تفسیر، وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَہٗ فِیْھَا حَسَناً کی تفسیر، وَ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَراً فَجَعَلَہٗ نَسَباً وَّ صِھْراً کی تفسیر، وَ اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعاً وَّ لَا تَفَرَّقُوْا کی تفسیر، یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ کی تفسیر وَ آتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ کی تفسیر، یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ کی تفسیر، وَ تَعِیَھَا اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ کی تفسیر، اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَا آتَاھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ کی تفسیر، حضرت علیؑ شبیہ انبیاءؑ ہیں۔ آپ کے فضائل اس قدر ہیں جو شمار سے باہر ہیں، حضرت علیؑ کا حق مسلمانوں پر ایسا ہے جیسے باپ کا حق بیٹے پر، صدیق تین ہیں علی کرم اللہ وجہہ ان ستر ہزار انسانوں کے امام ہیں جو بہشت میں

بغیر حساب داخل ہوں گے، ان احادیث کے بیان میں کی علیؑ کی حب میں سعادت ہے، حدیث قضیب احمر حدیث اَنْ یُخْرِ جُوْ کُمْ اورحدیث باغی گروہ، حدیث لَحْمُکَ لَحْمِی حدیث وَ لَا اَنْ تَقُوْلَ فِیْکَ حدیث طوبیٰ حدیث حوض حدیث طوبیٰ اُحِبُّکَ حَدِیْثُ اَوْلیٰ مَنْ اَجَنَّهٗ اورحدیث اِنَّ عَلِیّاً رَأْیَۃَ الْھُدیٰ، ان حدیث کے بیان کے بارے میں جوحضرت علی کرم اللہ وجہ کے امتحان کے بارے میں وارد ہوئیں، حدیث شہد کی مکھی جس کا نام صہانی تھا حدیث ناشپاتی دورق آس صندوق اور بادام کا بیان، سورج کا غروب ہونے کے بعد واپس لوٹنا، حضرت نبی کریمؐ کا حضرت علیؑ کو خانۂ کعبہ کی چھت پر چڑھانا، حضرت علی کرم اللہ وجہ سے سورج کا کلام کرنا، حدیث بساط، حدیث برتن، حدیث پانی تولیہ، حدیث تمہارا اچھا باپ حضرت ابراہیم اورتمہارا بھائی علیؑ ہیں، شوریٰ کے متعلق احادیث کا بیان، حضرت علیؑ کی ہمت کی بلندی اورآپ کا تارک دنیا ہونا، ان واقعات کے بیان میں جن کوابوبکرابوعثمان عمر بن جاحظ بصری معتزلی صاحب کتاب البیان والتبین جوعلماء محققین اور مشاہیر متقدمین سے ہیں، لیلۃ الہریر، امام حسینؑ اورامام حسنؑ کےفضائل، خدیجۃ الکبریٰ اور فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کےفضائل، فصل جناب فاطمہؑ کی حضرت علیؑ سے تزویج کے بیان میں، حضرت علیؑ کی ولادت کے بیان میں، رسول اللہؐ کا عصبہ اولاد فاطمہ سلام اللہ علیہا وبرکاتہ ہے، اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ سے اس کا باقاعدہ وعدہ کیا کہ آپ کے اہل بیت کوعذاب نہ دے گا، ان باتوں کا ذکر جو کتاب الصواعق المحرقہ میں فضائل اہل بیت رضی اللہ عنہم کے متعلق وارد ہوئیں۔

ان احادیث کے بارے میں جوامام حسینؑ کی شہادت کے بارے میں وارد ہوئیں، مقتل ابی مخنف سے ان واقعات کونقل کیا گیا جوشہادت امام حسینؑ اورآپ کے اصحاب کی شہادت پر مفصل مشتمل ہیں، مدح امام شافعی، امام حسینؑ اورآپ کے اہل بیتؑ پر گریہ کرنے کےثواب کے متعلق بعض آیات اوراحادیث کا بیان، کتاب صواعق محرقہ سے اہل بیت پاک کے ہدایت کرنے والے ائمہ کےفضائل، ابن اعین کا خواب، جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی کرامت، کتاب فصل الخطاب مؤلفہ سیّد کامل محمدی، عام، عامل محمد خواجہ پارسائی بخاری، علامہ سیّد شریف نورالدین علی سمہودی مصری

رحمۃ اللہ کی کتاب جواہر العقدین سے عجیب قصوں اور اہل بیت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برکات کا وارد ہونا، شیخ امام عبدالرحمن بن محمد بن احمد بساطی کی کتاب درّۃ المعارف سے بعض احادیث کو وارد کیا گیا ہے۔آپ اپنے زمانے کے تمام علمائے علم حروف میں زیادہ عالم تھے۔

بعض ان چیزوں کا بیان جو کتاب الدرّ المعظم مؤلفہ امام کمال الدین ابی سالم محمد بن طلحہ حلبی شافعی قدس اللہ اسرارہ وافاض علینا علومہ وفیوضہ سے نقل کی گئی ہیں، شیخ محی الدین عربی الطّی حاتمی اندلسی کتاب الدر المکنون و جواہر المعون سے جفر کے صحیفوں کا قواعد جعفریہ کی رو سے حل نقل کرنا کتاب المطالب العالیہ کے مؤلف نے جو کچھ بیان کیا ہے اس سے اہل بیت کے شیعوں اور اتباع کرنے والوں کے متعلق ذکر، کلام سلف سے خلفاء کی تفصیل کے بیان، کتاب الحجۃ مؤلفہ شیخ کامل علامہ شریف ہاشم بن سلیمان بن اسماعیل حسینی حرافی قدس اللہ سرہ سے ان آیات کا وارد کرنا جو ابوالقاسم الحجۃ کے بارے میں نازل ہوئیں، ان احادیث کا ذکر جن کو صاحب مشکوٰۃ المصابیح نے بیان کیا، ان احادیث کا ذکر جن کو صاحب جواہر العقدین نے بیان کیا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے کلمات قدسیہ حضرت امام مہدی کے حق میں، اہل بیت کی مصیبت کی شدت کے بیان میں حتیٰ کہ قائم ظہور فرمائیں گے، بارہ ائمہ کے اسماء کے بیان میں حدیث میرے بعد بارہ خلیفہ ہونگے، کی تحقیق، ان احادیث کا وارد کرنا جو کتاب فرائد السمطین وغیرہ میں بیان ہوئیں، مہدیؑ اور عیسیٰؑ کے زائچہ ولادت، قائم مہدیؑ کی شان میں امام علی رضا اور امام جعفر صادق علیہما السلام کا کلام، حضرت مہدیؑ کے وہ معجزات اور کرامات جو لوگوں کے لئے ظاہر ہوئے امام کے بیان میں، اس بیان میں کہ صاحب الزمان مہدیؑ کو آپ کی غیبت کبریٰ کے بعد کس شخص نے دیکھا، ان اہل اللہ کے اقوال کو نقل کرنا جو صاحبان شہود اور کشف ہیں اور علمائے حروف کے مہدی موعودؑ کے متعلق بیان، بعض ان چیزوں کا وارد کرنا کو شیخ علامہ زمان فرید الدہر محمد حیان مصری رحمہ اللہ کی کتاب اسعاف الراغبین میں ہے۔

ان اقوال کا وارد کرنا جن کی تصریح علمائے حروف محدثین نے کی ہے کہ مہدی موعود امام حسن

عسکری رضی اللہ عنہ کے فرزند ہیں، ان اہل اللہ کاملین کے اشعار کا وارد کرنا جنہوں نے آئمہ اثنا عشر کے دین رضی اللہ عنہم کی مدح میں فرمائے ہیں اور سعد الدین حموی کا کلام، ان احادیث کے وارد کرنے کے بیان میں کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا، ائمہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے کلمات امام کی توصیف میں، امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے خطبہ کے بیان کرنے میں، اللہ تعالیٰ کا فرمان **یَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ** کی تفسیر اور علی کرم اللہ وجہ کے بعض کلمات، خلیفہ مامون عباسی کے اس جواب کا وارد کرنا جو اس نے اپنے اقربا کے سوال میں دیا تھا، نبیؐ کے خلیفہ اور آپ کے اوصیاء سلام اللہ علیہم کا ذکر ان باتوں کا وارد کرنا جو کتاب غایۃ المرام میں موجود ہیں جن میں احادیث کو جمع کیا ہے جو مہدی موعودؑ کے بارے میں وارد ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ کے قول:

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ، عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ کی تفسیر اور خضرؑ کا کلام، عیسیٰ بن مریمؑ کا محمدؐ کی نبوت کی بشارت اور آپ کے وصی علی کرم اللہ وجہ کا ذکر آپ کا مہدی سلام اللہ علیہما کا ذکر کرنا اور آپ کا خطبہ، احادیث صحیحہ کی تمیز میں امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کا کلام وارد کرنا، ان ادعیہ اور مناجات کا وارد کرنا جو امام زین العابدین کی کتاب صحیفۂ کاملہ میں موجود ہیں جو اہل بیت طیبین سلام اللہ علیہم کا زبور ہے، کلمات حکیمہ، مقالات روحیہ، جواہر قدسیہ، معارف، ربانیہ، مواعظہ، نصائح، اور وصایا ائمہ اہل بیت سلام اللہ وتحیاتہ وبرکاتہ علیہم وائمہ کے فضائل۔

یعسوب الدین:

مولف: ناشر:

لانا نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲ء) مو پشاور، حمیدیہ پریس

اس کتاب میں حضرت علیؑ کے لقب ''یعسوب الدین'' کی تشریح کی گئی ہے۔

ینبوع المعجزات:

آخوند مرزا قاسم علی، مطبع اثنا عشری، لکھنؤ

اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے معجزات کا ذکر ہے۔ کتاب پر مولانا سید علی صاحب محدث کی تقریظ بتاریخ ۹ جمادی الثانی، ۱۳۰۷ھ مندرج ہے۔

یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

یونائیٹڈ نیشنز کا حقوق انسانی کا چارٹر اور حضرت علیؑ:

مولف:	ناشر:	صفحات:
سید محمد رفیق، ایڈوکیٹ	لاہور، امامیہ مشن	۴۵

کتب خانہ

کتابخانہ آزاد، مولانا، دانشگاہ اسلامی علی گڑھ

{ ۱ }

ردیف : ۱ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب : ارشاد المسلمین فی شرح کلام امیر المومنینؑ (ترجمہ وشرح نثر اللآلی)

مولف : محمد حسن علی ہاشمی حنفی، محدث لکھنوی (شارح)

زبان : فارسی وعربی کاتب : بہ خط شارح تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۲۳ سطور: ۱۹ سائز: ۱۵×۲۷

آغاز: **بعد الحمد....امابعد ایں رسالہ ایست موسوم بنثر اللآلی من کلمات امیر المومنین علیؑ مشتمل بر...**

{ ۲ }

ردیف : ۲ موضوع : منظوم

نام کتاب : اقوال امیر المومنینؑ

مولف : حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : بہ خط شارح تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۳ سطور: مختلف سائز: ۱۰۱×۶، ۱۶×۱۳

توضیحات: ناقص الطرفین ہے اور اقوال حضرت علی علیہ السلام با ترجمہ فارسی منظوم کئے گئے ہیں۔

{ ۳ }

ردیف : ۳ موضوع : مناقب منظوم

نام کتاب: برائۃ النجات

مولف : ملاحسین فارغ گیلانی

زبان : فارسی کاتب: میر عباس علی بن میر امیر علی تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۴۲ سطور: ۱۲ سائز: ۲۷×۱۵

آغاز: لِلّٰہِ الْمَلِکِ اَنَّہٗ مَالِکٌ ھُوَ بَاقِیْ وَ غَیْرُہٗ ھَالِکٌ

توضیحات: حضرت علی مرتضیٰؑ کی شان میں ان قصائد کا مجموعہ ہے جو تقریباً ۱۰۰۰ھ/ ۱۵۹۲ء میں کہے گئے ہیں۔

{ ۴ }

ردیف : ۴ موضوع : زندگی نامۂ حضرت علیؑ

نام کتاب: ارشاد المسلمین فی شرح کلام امیر المومنینؑ (ترجمہ وشرح نثر اللآلی)

مولف : حسین بن مساعد الحسینی الحائری

زبان : عربی کاتب : قلندر تاریخ کتابت: ۱۰۶۶ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۸۰ سطور: ۱۹ سائز: ۲۷×۱۵

آغاز: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اِخْتَارَ مِنْ عِبَادِہٖ الصَّالِحِیْنَ اَئِمَّۃً یَرْجِعُ النَّاسُ اِلَیْہِمْ وَ جَعَلَ فِی...

توضیحات: اس کتاب میں سیرت امیر المومنینؑ بیان کی گئی ہے۔

{ ۵ }

ردیف : ۵ موضوع : حدیث

نام کتاب: تہذیب نثر اللآلی فی شرح کلمات امیر المومنینؑ (ترجمہ)

مولف : مسیح الدین کاکوری (مترجم)

زبان : اردو کاتب : غلام حیدر تاریخ کتابت: ۱۲۹۶ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۶ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: نَحْمَدُکَ یَامَنْ لَہُ الْکِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ حَیٌّ لَاتَمُوْتُ..

{ ۶ }

ردیف : ۶ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی (متوفی: ۱۱۲۳ھ)

زبان : فارسی وعربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۰۰ سطور: ۱۳ سائز: ۲×۲۱۔۱۱

آغاز: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ لِکُلِّ دَوَاءٍ وَجَعَلَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ الْاَطْھَارُ...

{ ۷ }

ردیف : ۷ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی (متوفی: ۱۱۲۳ھ)

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۴۳ سطور: ۱۹ سائز: ۵۔۵×۵۔۹،۹۔۹×۵۔۹

آغاز:

{ ۸ }

ردیف : ۱ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: ارشادالمسلمین فی شرح کلام امیرالمومنینؑ (ترجمہ وشرح نثر اللآلی)

مولف : محمد حسن علی ہاشمی حنفی، محدث لکھنوی (شارح)

زبان : فارسی وعربی کاتب : تاریخ کتابت:۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۲۳ سطور: ۱۹ سائز: ۱۵×۲۷

آغاز: **بعد الحمد....امابعد ایں رسالہ ایست موسوم بنثر اللآلی من کلمات امیر المومنین علیؑ مشتمل بر...**

{ ۹ }

ردیف : ۹ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی (متوفی:۱۱۲۳ھ)

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۹۵ سطور: ۲۱ سائز: ۳.۳×۶۸×۱۱.۴

{ ۱۰ }

ردیف : ۱۰ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی (متوفی:۱۱۲۳ھ)

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:۱۲۵۰ھ/ ۱۸۳۵م،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۷۷ سطور: ۲۰ سائز: ۹×۵،۵.۵×۱۰.۶

{ ۱۱ }

ردیف : ۱۱ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی (متوفی: ۱۱۲۳ھ)

زبان : فارسی کاتب : بہ خط شارح تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۷۷ سطور: ۲۱ سائز: ۸×۴×۱۰.۵×۵

{ ۱۲ }

ردیف : ۱۲ موضوع :

نام کتاب: ذوالفقار حیدری

مولف : حیدر علی سنڈیلوی (متوفی: ۱۲۲۵ھ/ ۱۸۱۰م

زبان : فارسی کاتب : محمد شریف تاریخ کتابت: ربیع الاول ۱۰۱۱ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۴ سطور: ۱۳ سائز:

آغاز: **الحمد للہ کہ دین خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلوۃ اللہ و سلامہ علیہ علیٰ آلہ و اصحابہ الکرام بر جملہ ادیان غالب آمد و ہر بر گزیدۂ خدا..**

{ ۱۳ }

ردیف : ۱۳ موضوع :

نام کتاب: رسالۂ غزوات حیدری

مولف : سید شرف علی خان

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۳ سطور: ۱۹ سائز: ۲۷×۱۵

آغاز: **بعد الحمد....امابعد ایں رسالہ ایست موسوم بنثر اللاّلی من کلمات امیر المومنین علیؑ مشتمل بر...**

{ ۱۴ }

ردیف : ۱۴ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان علی ''انوار العقول''

مولف : قاضی کمال الدین حسین بن معین الدین میبدی (متوفی: ۹۱۱ھ/ ۱۵۰۶ء)

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : اوراق: سطور: سائز:

آغاز: **سپاس سعادت اساس و شکر عبادت لباس معبودی را کہ...**

{ ۱۵ }

ردیف : ۱۵ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : عبدالمجید بن ہبۃ اللہ بن محمد بہ معروف بہ ابن الحدید المعتز لی

زبان : فارسی و عربی کاتب : بہ خط شارح تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۵۱ سطور: ۲۳ سائز:

{ ۱۶ }

ردیف : ۱۶ موضوع :

نام کتاب: شرح منظومیہ حضرت علیؑ

مولف : ابو حامد محمد بن محمد غزالی، طوسی (متوفی: ۵۰۵ھ/ ۱۱۱۱ء)

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۱۳ سطور: ۱۳ سائز:

آغاز: قَالَ الشَّیْخُ الْعَالِمُ حُجَّۃُ الْاِسْلَامِ زَیْنُ الْمِلَّۃِ وَ الدِّیْنِ اَبُو حَامِدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ...

{ ۱۷ }

ردیف : ۱۷ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: شرح سوال کمیل و جواب علی بن ابی طالبؑ

مولف : حکیم مرزا قاسم علی اخگر حیدر آبادی

زبان : عربی و فارسی کاتب : بہ خط مؤلف تاریخ کتابت: ۱۳۶۵ھ/ ۱۹۴۵ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۴ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: یَامَنْ... اما بعد چنین گوید... کہ چوں از شرح رسالۂ ھیاکل النور۔

{ ۱۸ }

ردیف : ۱۸ موضوع :

نام کتاب: فتویٰ در بحث تفضیل علیؑ

مولف : رشید الدین خاں

زبان : فارسی کاتب : محمد شریف تاریخ کتابت: ۱

نوع خط : شکستہ اوراق: ۵ سطور: ۱۳ سائز:

آغاز: چہ می فرمائید علماء دین و مفتیان شرح متین در این مسئلہ...

{ ۱۹ }

ردیف : ۱۹ موضوع : مناقب منظوم

نام کتاب: قصائد در منقبت امیر المومنینؑ

مولف : غلام گجراتی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۵۰ سطور: ۱۳ سائز:

آغاز: السلام اے حجۃ الہ العالمین اشرف اولاد آدم قبلۂ دنیاودیں

توضیحات: ناقص الآخر ہے۔

{ ۲۰ }

ردیف : ۲۰ موضوع : تاریخ منظوم

نام کتاب: مجموعۂ رسائل

مولف : سید نجات اللہ مارھروی متخلص بہ نجات

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۲ سطور: ۱۳ سائز:

آغاز: بیا ساقی ای ہمدم جبرئیل ۔ نظر کردۂ ساقیٔ سلسبیل

توضیحات: یہ مجموعہ مندرجہ ذیل چار رسالوں پر مشتمل ہے:

۱۔ ساقی نامہ (مثنوی وقائع حدیث غدیر خم) اوراق: ۲۰

۲۔ مثنوی وتابع وفات سید اکرم سید عالم اوراق: ۲۷

۳۔ مثنوی حال وفات فاطمہ زہراؑ

۴۔ مثنوی شہادت نامۂ جناب امیر المومنینؑ اوراق: ۴۴

{ ۲۱ }

ردیف : ۲۱ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: مجموعہ (۱) مصباح العاشقین

مولف : بہار بن محمود بن ابراہیم ناگوری

زبان : فارسی وعربی کاتب: قطب خاں بن یوسف خاں تاریخ کتابت: ۱۱۱۶ھ/ ۱۷۰۴ء

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۳۵ سطور: مختلف سائز:

آغاز: **بعد حمد اما بعد حمد و الصلٰوۃ میگوید فقیر حقیر خاک پای عاشقان و سگ گر گیں در عارفان لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَالْحَقِ وَ الْمَجْدِ**

{ ۲۲ }

ردیف : ۲۲ موضوع : قصائد

نام کتاب: مدح علیؑ

مولف : میر عثمان علی خان (نظام ہفتم حیدر آباد دکن)

زبان : فارسی کاتب : بہ خط شارح تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۸ سطور: ۱۰ سائز:

آغاز: **ای تو بر صدر خلافت مصطفیؐ را جانشین**

ای امانت گاہ سرّت صدر جبریل امین

{ ۲۳ }

ردیف : ۲۳ موضوع : حدیث

نام کتاب: کلمات طیبات حضرت علیؑ

مولف : عادل (مترجم)

زبان : عربی و فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ،

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۸ سطور: ۱۱ سائز:

آغاز: **ھر کہ در ھر کار بسم اللہ الرحمن الرحیم**

گوید ایمن گردد از شیطان رجیم

{ ۲۴ }

ردیف : ۲۴ موضوع : مناقب

نام کتاب: مناقب مرتضوی

مولف : میر محمد صالح الحسینی، ترمذی، کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم (متوفی ۱۰۶۰ھ/ ۱۶۵۰ء)

زبان : فارسی کاتب : جمال محمد تاریخ کتابت: ۱۱۶۰ھ/ ۱۷۴۷ء،

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۵۳ سطور: ۱۶ سائز:

آغاز: خداوندا عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

{ ۲۵ }

ردیف : ۲۵ موضوع :

نام کتاب: منقبت امیر المومنینؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی، ترمذی، کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم (متوفی ۱۰۶۰ھ/ ۱۶۵۰ء)

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۸ سطور: ۱۲ سائز:

آغاز: امیر المومنینؑ شمع ھدایت چراغ دیدھا شاہِ ولایت

{ ۲۶ }

ردیف : ۲۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضوی

مولف : محمد صالح بن عبداللہ حسینی، الترمذی

زبان : فارسی کاتب : عبدالکریم تاریخ کتابت: ۷ ۱۱۱۴ھ/ ۱۷۳۴ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۶۷ سطور: ۱۷ سائز:

{ ۲۷ }

ردیف : ۲۷ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضوی

مولف : محمد صالح الحسینی، الترمذی (۱۰۶۱ھ/ ۱۶۵۰ء)

زبان : فارسی کاتب : جمال محمد تاریخ کتابت: ۱۱۶۱ھ/ ۱۷۴۸ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۷۷ سطور: ۱۵ سائز: ۸.۵×۳، ۱۰×۶

{ ۲۸ }

ردیف : ۲۸ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرضوی

مولف : محمد صالح بن عبداللہ حسینی، الترمذی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۹۰ھ/ ۱۶۷۹م

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۲۵ سطور: ۲۱ سائز: ۸×۴، ۱۱×۵

{ ۲۹ }

ردیف : ۲۹ موضوع : حدیث

نام کتاب: نہج البلاغہ (جزء اول)

مولف : امام علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : عربی کاتب: علی بن ابی القاسم بن علی تاریخ کتابت: ۵۳۸ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۹۱ سطور: ۱۹ سائز:

آغاز: **اَمّا بَعْدُ اَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ ثَمَناً لِنَعْمَائِهٖ وَ مَعَاذاً مِنْ بَلَائِهٖ...**

{ ۳۰ }

ردیف : ۳۰ موضوع : حدیث

نام کتاب: نہج البلاغہ (جزء الثانی)

مولف : امام علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : عربی کاتب: علی بن ابی القاسم بن علی تاریخ کتابت: ۵۳۸ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۵۳ سطور: ۱۸ سائز:

آغاز: ...اِنَّ صَاحِباً لِاَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ لَہٗ...

{ ۳۱ }

ردیف : ۳۱ موضوع : حدیث

نام کتاب: نہج البلاغہ (قسمت اول)

مولف : عزالدین عبدالحمید بن محمد بن محمد بن حسین بن ابی الحدید، مدائنی، معتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۰۰ سطور: ۲۱ سائز:

{ ۳۲ }

ردیف : ۳۲ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : امام علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۵۳۸ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۱ سطور: ۱۴ سائز:

آغاز: اَمَابَعْدُ اَحْمَدَ اللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ ثَمَناً لِنَعْمَائِہٖ وَ مَعَاذاً مِنْ بَلَائِہٖ...

{ ۳۳ }

ردیف : ۳۳ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشھدی، اصفھانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۳۷ھ/ ۱۷۲۴م

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۰۲ سطور: ۱۷ سائز: ۸×۴،۹×۵

آغاز:

{ ۳۴ }

ردیف : ۳۴ موضوع :

نام کتاب: ذوالفقار حیدری

مولف : مولانا حیدر علی، سندیلوی

زبان : فارسی کاتب: تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ/ ۱۸۲۴م

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۴ سطور: ۱۳ سائز: ۵×۳،۸×۵

کتابخانۂ آصفیہ، حیدرآباد دکن

{ ۳۵ }

ردیف : ۳۵ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: احادیث فضائل امیر المومنینؑ

مولف : منتخب الدین علی بن الحسین بن الحسن، قمی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۳۶ }

ردیف : ۳۶ موضوع :

نام کتاب: احادیث فضائل امیر المومنینؑ

مولف : منتخب الدین علی بن الحسین بن الحسن، قمی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۳۷ }

ردیف : ۳۷ موضوع :

نام کتاب: احادیث فضائل امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

مولف : منتخب الدین علی بن الحسین بن الحسن، قمی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۳۸ }

ردیف : ۳۸ موضوع : حدیث

نام کتاب: اربعین فی مناقب امیر المومنینؑ

مولف : عطاء اللہ بن فضل اللہ، المعروف بہ جمال الدین، الحسینی المحدث

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۳۹ }

ردیف : ۳۹ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ قصیدہ حضرت علی

مولف : ناشناس

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: تاریخ کتابت: قرن دوازدھم ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸ سطور: ۱۴ سائز: ۲۰×۱۲

آغاز: **لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَالْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلیٰ مرترا است سپاس و ستایش ای صاحب بخشش و بزرگی۔**

توضیحات: ایک سطر عربی متن کی سیاہ روشنائی سے اور اس کے نیچے فارسی ترجمہ سرخ روشنائی سے لکھی ہوئی ہے۔

{ ۴۰ }

ردیف : ۴۰ موضوع :

نام کتاب: حدیث مرتضوی

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۴۱ }

ردیف : ۴۱ موضوع : منظوم

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : میر وزیر علی واسطی بلگرامی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۸۱ھ

{ ۴۲ }

ردیف : ۴۲ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۱۵ھ

توضیحات: حضرت علیؑ کی جنگوں کو نظم کیا گیا ہے۔

{ ۴۳ }

ردیف : ۴۳ موضوع : دعا

نام کتاب: دعاء کمیل با ترجمہ فارسی

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : محمد معصوم حسینی تاریخ کتابت: ۱۲۸۱ھ

{ ۴۴ }

ردیف : ۴۴ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای ھلال ومناجات

مولف : امیرالمومنین علی علیہ السلام

زبان : عربی کاتب : خواجہ محمد شریف تاریخ کتابت: ۱۲۰۰ھ

{ ۴۵ }

ردیف : ۴۵ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۱)

مولف : ابوحامد عبدالحمید بن ھبۃ اللہ بن ابی الحدید المعتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: قبل ۱۲۲۵ھ

{ ۴۶ }

ردیف : ۴۶ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۱)

مولف : ابوحامد عبدالحمید بن ھبۃ اللہ بن ابی الحدید معتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: قبل ۱۲۲۵ھ

{ ۴۷ }

ردیف : ۴۸ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

توضیحات: ناقص الآخر ہے۔

{ ۴۸ }

ردیف : ۴۸ موضوع : دعا

نام کتاب: شرح دعای صباح (از امیر المومنینؑ)

مولف : نظام

زبان : عربی باترجمہ فارسی کاتب: محمد حسن بن محمد امین مشہدی

تاریخ کتابت: جمادی الاول ۱۱۳۱ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۸ سطور: ۱۱ سائز: ۲۳×۱۲

آغاز: **بعد۔علی نبیک المرسلین و معین الخلائق اجمعین و بعد این دعای صباح که مفتاح ظفر و نجاج و کشائندئہ ابواب خیر و فلاح است۔**

انجام: **گر طالب جنتی و مفتاح نجاج تا باز شود بطور خیر و فلاح۔**

{ ۴۹ }

ردیف : ۴۹ موضوع :

نام کتاب: شرح منظومہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام

مولف : ابو حامد محمد بن محمد غزالی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۶۴ھ

{ ۵۰ }

ردیف : ۵۰ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان علیؑ

مولف : کمال الدین حسین بن معین الدین میبدی ترمذی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۸۹۰ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۰۲ سطور: ۱۹ سائز:

آغاز: سپاس سعادت آساس و شکر عبادت لباس۔۔۔ الخ

{ ۵۱ }

ردیف : ۵۱ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم بحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۱۲ سطور: ۲۶ سائز:

توضیحات: ناقص الآخر ہے۔

{ ۵۲ }

ردیف : ۵۲ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: صحیفہ علویہ

مولف : محمد بن ملا قاسم الخراسانی

زبان : عربی کاتب: عبداللہ بن صالح سماھیجی تاریخ کتابت: ۱۲۶۳ھ

{ ۵۳ }

ردیف : ۵۳ موضوع :

نام کتاب: صد کلمات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی وعربی کاتب : محمود بن سیاؤس تاریخ کتابت: ۹۳۶ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۸ سطور: سائز:

{ ۵۴ }

ردیف : ۵۴ موضوع :

نام کتاب: کلمات حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۵۵ }

ردیف : ۵۵ موضوع :

نام کتاب: مجموعہ ترجمہ کلمات قصار جناب امیر المومنین علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : علی اکبر شروانی تاریخ کتابت:

{ ۵۶ }

ردیف : ۵۶ موضوع :

نام کتاب: مخمس در مدح سیدنا علیؑ

مولف : سید علی حسن بلگرامی

زبان : اردو کاتب : سیدعلی حسن بلگرامی تاریخ کتابت: ۲۶؍شعبان ۱۳۳۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۲ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: لافتیٰ جس کی ثناوہ شہ مرداں حیدر انما شان میں آیا ہے وہ سلطاں حیدر

{ ۵۷ }

ردیف : ۵۷ موضوع : منظوم

نام کتاب: مخمس در مدح سیدنا علیؑ

مولف : سیدعلی حسن بلگرامی

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت: ۲۶؍شعبان ۱۳۳۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۲ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: لافتیٰ جس کی ثناوہ شہ مرداں حیدر انما شان میں آیا ہے وہ سلطان حیدر

{ ۵۸ }

ردیف : ۵۸ موضوع :

نام کتاب: منهاج الحق والیقین فی فضل علی بن ابی طالب علیہ السلام/ علی سائر الانبیاء والمرسلین

مولف : ولی بن نعمت اللہ حسینی رضوی

زبان : عربی باترجمہ فارسی کاتب: تاریخ کتابت:

{ ۵۹ }

ردیف : ۵۹ موضوع :

نام کتاب: مناقب سیدنا علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ٦٠ }

ردیف : ٦٠ موضوع :

نام کتاب: منہج الدعوات مع صد کلمات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ٦١ }

ردیف : ٦١ موضوع :

نام کتاب: نثر اللآلی صد کلمات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی باترجمہ فارسی کاتب: محب اللہ تاریخ کتابت: ۱۰۸۲ھ

کتابخانہ ادارہ ادبیات اردو، حیدرآباد دکن

{ ٦٢ }

ردیف : ٦٢ موضوع :

نام کتاب: بیاض منقبت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۱ سطور: ۱۲ سائز: ۴×۹

آغاز: حضرت آدم بمع دست ز گندم نداشت

آن بجاں در گذاشت نعمت الوان او

انجام: تا کہ فضای جهان عرصۂ جولان بود

بعد فلک همچو گوی در خم چوگان او

توضیحات: ۱۷ قصاید از شعراء معروف زبان فارسی مثلاً حکیم، سعدی شیرازی، خواجہ سید محمد گیسو دراز، بابا فغانی، شمس تبریز، ملا باقر، سبزواری مردم کاشانی وغیرہ۔

{ ۶۳ }

ردیف : ۶۳ موضوع : اشعار

نام کتاب: پنجۂ حیدری

مولف : میر دلاور علی دانش

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳۲۷ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۳ سطور: ۶ سائز: ۶×۴

آغاز: **بہار گلشن طاہا علی بن ابی طالب**

سواد دلدل شہبا علی بن ابی طالب

انجام: آخر میں مہر مستطیل نواب عنایت جنگ سنہ ۱۳۴۳ھ لگی ہوئی ہے۔

{ ۶۴ }

ردیف : ۶۴ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : محمد مرزا ابن شاہ تجلی علی

زبان : اردو کاتب : تاریخ تصنیف: ۱۲۶۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۱۴ سطور: ۱۵ سائز: ۸×۵

توضیحات: اس مثنوی میں چھ ہزار سے زائد اشعار ہیں۔

{ ٦۵ }

ردیف : ٦۵ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: دعای صبوحی از امیر المومنین علیہ السلام

مولف : حسن استر آبادی

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: تاریخ کتابت: ماہ ربیع الاول ۱۰۹۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۰ سطور: ۱۵ سائز: ۹۴×۵۱×

توضیحات: پہلے ورق پر میر حیدر علی وفا بن حیدر قلی بیگ بن محمد عارف کے دستخط ہیں اور بشکل طغریٰ فخر الدین باقر علی کے دستخط ہیں۔

{ ٦٦ }

ردیف : ٦٦ موضوع :

نام کتاب: کلمات طیبات حضرت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۵۲ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۷ سطور: ۱۵ سائز: ٦×۹

آغاز: بهترین هر کلام اے نور چشم مرداں، هست نام خالق بسیار بخش و مهرباں
قال امیر المومنین علیہ السلام: لو کشف الغطا لا ما لذدت یقیناً

{ ٦۷ }

ردیف : ٦۷ موضوع :

نام کتاب: هفت بند کاشی

مولف : ملا حسن کاشی

زبان : فارسی کاتب : سید مظفر حسین تاریخ کتابت: ۱۳۱۱ھ

نوع خط : اوراق: ۴ سطور: ۳۰ سائز: ۱۱×۷

آغاز: السلام ای سایه است خورشید رب العالمین

آسمان عزّ و تمکین آفتاب دار و دیں

آغاز: زائران حضرتت را بر در خلد بریں

می رسد آو از طبتم فادخلوها خالدین

توضیحات: ترقیمه: نقل ایں نسخه شریفه بتاریخ ۲۳/ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ روز جمعه باتمام رسید السید مظفر حسین۔

کتابخانہ اردو ریسرچ سینٹر، حیدرآباد

{ ۶۸ }

ردیف : ۶۸ موضوع : منظوم

نام کتاب: چشمۂ شفاعت

مولف : سید علی محسن

زبان : اردو کاتب : بخط مصنف تاریخ کتابت: ۱۳۰۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۹۰ سطور: سائز:

توضیحات: اشعار حضرت امام علی علیہ السلام ہیں۔

{ ۶۹ }

ردیف : ۶۹ موضوع : منظوم

نام کتاب: چشمۂ ولایت

مولف : سید علی محسن

زبان : اردو کاتب: بخط مصنف تاریخ کتابت: ۱۳۰۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۳ سطور: سائز:

توضیحات: مدح امیر المومنین علیہ السلام میں اشعار ہیں۔

انڈین انسٹٹیوٹ آف منڈل، پونہ

{ ۷۰ }

ردیف : ۷۰ موضوع :

نام کتاب: علی نامہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ اوراق: ۲۲ سطور: سائز: ۲۰×۱۶

امیر الدولہ، لکھنؤ

{ ۷۱ }

ردیف : ۷۱ موضوع : منظوم

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۳۲ سطور: ۲۱ سائز: ۲۰.۱۵×۵

آغاز: **روزی در خدمت حضرت پیغمبر مصطفیٰ صلی اللہ علیه و آله و سلم بودم که ناخن می چید۔**

آغاز: **گاه همچو شیر گرسنه بر توجهه و گاه مانند روبا۔۔۔**

توضیحات: مہر امجد علی سلطان و علی وسلطان عالم لگی ہوئی ہے۔

انجمن ترقی اردو، دہلی

{ ۷۲ }

ردیف : ۷۲ موضوع : منظوم

نام کتاب: ہفت بند کاشی

مولف : ملاحسن کاشی آملی (شدۂ ہفتم ہجری)

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۲ سطور: ۵ سائز: ۲۴.۱۷×۵

آغاز: السلام ای سایہ ات خورشید رب العالمین آسماں عزّ و تمکین آفتاب داروديں

توضیحات: **اشعار در منقبت حضرت علی علیه السلام**

{ ۷۳ }

ردیف : ۷۳ موضوع : مثنوی

نام کتاب: پنجۂ حیدری

مولف : میر دلاور علی دانشؔ حیدر آبادی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ تالیف: ۱۳۰۳ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۳ سطور: سائز:

{ ۷۴ }

ردیف : ۷۴ موضوع : اشعار

نام کتاب: قصیدۂ فغاں

مولف : اشرف علی خان فغاں (۱۱۸۶ھ)

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۲۳ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: ۱۵ سائز:

توضیحات: قصیدہ در مدح حضرت علی علیہ السلام

{ ۷۵ }

ردیف : ۷۵ موضوع :

نام کتاب: نامۂ علیؑ

مولف : شاہ عبد العلی

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۱۰ سطور: ۱۱ سائز:

توضیحات: اس مثنوی میں معجزہ امیر مومنات علی علیہ السلام بیان کیا گیا ہے۔

اورینٹل پبلک سوسائٹی، پٹنہ

{ ۷۶ }

ردیف : ۷۶ موضوع :

نام کتاب: تحفہ الاخیار

مولف : محمد طاہر

زبان : کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۳۵ سطور: ۲۱ سائز:

توضیحات: شرح قصیدہ مونس الابرار کہ در وصف حضرت علیؑ کہا گیا ہے۔

{ ۷۷ }

ردیف : ۷۷ موضوع :

نام کتاب: تعریض نامہ محامد حیدریہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : غلام نبی تاریخ کتابت: ۱۲۵۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۵۱ سطور: ۱۹ سائز: ۲۱×۱۶

{ ۷۸ }

ردیف : ۷۸ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حربہ حیدری

مولف : میر تراب علی حسینی واسطی

زبان : فارسی کاتب: میر بہادر علی المعروف بہ سید حسن

تاریخ کتابت: ۱۳ر صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۷۵ سطور: ۲۵ سائز: ۴۲×۲۵

{ ۷۹ }

ردیف : ۷۹ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : مرزا صادق آزاد

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۲ سطور: ۲۲ سائز: ۲۵×۱۵

توضیحات: ناقص الآخر ہے۔

{ ۸۰ }

ردیف : ۸۰ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : مرزا اکرم علی

زبان : فارسی کاتب : محمد جان علی دانشمند تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۹ سطور: ۱۷ سائز:

توضیحات: مصنف نے باشارہ نواب سید احمد درسنہ ۱۱۳۵ھ میں تصنیف کیا ہے۔

{ ۸۱ }

ردیف : ۸۱ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : کاتب : شیر عالم خان تاریخ کتابت: ۱۱۸۴ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۴۰۴ سطور: ۱۷ سائز: ۲۲×۳۰

{ ۸۲ }

ردیف : ۸۲ موضوع :

نام کتاب: خلاصۃ الرحمن فی تاویل خطبۃ البیان

مولف : خواجہ محمد دھدار المتخلص بہ فانی ابن خواجہ محمود

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۷ء

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۴۵ سطور: سائز:

{ ۸۳ }

ردیف : ۸۳ موضوع :

نام کتاب: خمسہ دہ ناد حضرت علی علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۱۸ سطور: ۶ سائز: ۱۷×۲۴

{ ۸۴ }

ردیف : ۸۴ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علی علیہ السلام

مولف : حسین بن معین الدین میبدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۶ء

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۹۲ سطور: ۱۹ سائز:

{ ۸۵ }

ردیف : ۸۵ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علی علیہ السلام

مولف : حسین بن معین الدین مبیدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۷ام ء

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۳۶ سطور: ۲۰ سائز:

{ ۸۶ }

ردیف : ۸۶ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علی علیہ السلام (ج:۱)

مولف : حسین بن معین الدین مبیدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : محمود عالم بہاری تاریخ کتابت: ۱۳۳۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۸۲ سطور: ۱۵ سائز:

{ ۸۷ }

ردیف : ۸۷ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علی علیہ السلام (ج:۲)

مولف : حسین بن معین الدین مبیدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : محمود عالم بہاری تاریخ کتابت: ۱۳۳۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۱۴ سطور: ۱۵ سائز:

{ ۸۸ }

ردیف : ۸۸ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: شرح نثر اللآلی

مولف : محمد حسن علی ہاشمی

زبان : فارسی و عربی کاتب: امام الدین محمد القادری تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۶ سطور: ۲۰ سائز:

{ ۸۹ }

ردیف : ۸۹ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۰۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۴ سطور: ۲۳ سائز:

توضیحات: یہ شرح موسوم بہ منہاج الولایت ہے۔

{ ۹۰ }

ردیف : ۹۰ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: شرح خطبہ شقشقیہ (امام علی علیہ السلام)

مولف : امداد علی

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۷ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۵۵ سطور: ۱۴ سائز:

{ ۹۱ }

ردیف : ۹۱ موضوع :

نام کتاب: شرح فواتح میبدی

مولف : غلام حسین بن ہدایت علی خاں طباطبائی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۶۸ سطور: ۱۷ سائز:

توضیحات: درمدح امیرالمومنین علی علیہ السلام

{ ۹۲ }

ردیف : ۹۲ موضوع :

نام کتاب: صدکلمہ

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : فارسی کاتب : سیدعلی حسینی تاریخ کتابت: سنہ ۱۷ء

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۸ سطور: ۹ سائز:

توضیحات: نسخہ مطلاّ ہے۔

{ ۹۳ }

ردیف : ۹۳ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ درولایت امیرالمومنین حضرت علیؑ

مولف : ناصرخسرو

زبان : فارسی کاتب: نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲ سطور: مختلف سائز: ۲۳×۳۶

{ ۹۴ }

ردیف : ۹۴ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ در ولایت امیر المومنینؑ

مولف : آتشی

زبان : فارسی کاتب : نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۶ سطور: مختلف سائز: ۲۳×۳۶

{ ۹۵ }

ردیف : ۹۵ موضوع : شرح حدیث

نام کتاب: قصیدہ در ولایت امیر المومنینؑ

مولف : سلیسی

زبان : فارسی کاتب: نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳ سطور: مختلف سائز: ۲۳×۳۶

{ ۹۶ }

ردیف : ۹۶ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ در ولایت امیر المومنینؑ

مولف : ملا رضا

زبان : فارسی کاتب : نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲ سطور: مختلف سائز: ۳۶×۲۳

{ ۹۷ }

ردیف : ۹۷ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ درولایت امیرالمومنینؑ

مولف : مولانا قراضی

زبان : فارسی کاتب : نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳ سطور: سائز: ۳۶×۲۳

{ ۹۸ }

ردیف : ۹۸ موضوع : ـ

نام کتاب: قصیدہ درولایت حضرت علیؑ

مولف : شمس تبریز

زبان : فارسی وعربی کاتب : نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۲ سطور: مختلف سائز: ۳۶×۲۳

{ ۹۹ }

ردیف : ۹۹ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ درولایت امیرالمومنینؑ

مولف : ابن حسام

زبان : فارسی کاتب : نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۲ سطور: سائز: ۳۶×۲۳

{ ۱۰۰ }

ردیف : ۱۰۰ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ درولایت حضرت علیؑ

مولف : ابن عابد

زبان : فارسی کاتب: نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲ سطور: مختلف سائز: ۲۳×۳۶

توضیحات: ناقص الآخر ہے۔

{ ۱۰۱ }

ردیف : ۱۰۱ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ درمعجزہ حضرت امیرالمومنینؑ

مولف : مولانا توحیدی

زبان : فارسی کاتب : نظام الدین تاریخ کتابت: ۱۰ صدی

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴ سطور: مختلف سائز: ۲۳×۳۶

{ ۱۰۲ }

ردیف : ۱۰۲ موضوع :

نام کتاب: کلمات حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مولف : محمد صالح بن محمد باقر قزوینی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۷ سطور: ۳۷ سائز: ۱۸×۲۹

{ ۱۰۳ }

ردیف : ۱۰۳ موضوع :

نام کتاب: کلمات حضرت علی علیہ السلام

مولف : حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۸ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

{ ۱۰۴ }

ردیف : ۱۰۴ موضوع :

نام کتاب: کلام امیر المومنینؑ

مولف : حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۷ء

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

{ ۱۰۵ }

ردیف : ۱۰۵ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علی علیہ السلام

مولف : حسین بن معین الدین میبدی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۷م ء

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۷۵ سطور: ۲۵ سائز:

{ ۱۰٦ }

ردیف : ۱۰٦ موضوع :

نام کتاب: مجموعۂ عاشقین

مولف : سید روشن علی کرمانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۹ام ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۹۰ سطور: ۱۵ سائز:

توضیحات: مجموعہ اشعار شعراء معروف در مدح حضرت علی علیہ السلام

{ ۱۰۷ }

ردیف : ۱۰۷ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضوی

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۷٦ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۱۱ سطور: ۱۷ سائز:

توضیحات: یہ نسخہ مصنف کی وفات کے پندرہ سال بعد نقل کیا گیا ہے۔

{ ۱۰۸ }

ردیف : ۱۰۸ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : محمد تاریخ کتابت: ۱۲۸۷ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۷۰ سطور: ۱۹ سائز: ۲۱×۳۱

{ ۱۰۹ }

ردیف : ۱۰۹ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۰۸ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۳۵۵ سطور: ۱۵ سائز:

{ ۱۱۰ }

ردیف : ۱۱۰ موضوع : منظوم

نام کتاب: مناجات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ ۱۷ء

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

کتابخانہ ایشیاٹک سوسایٹی، بنگال

{ ۱۱۱ }

ردیف : ۱۱۱ موضوع :

نام کتاب: الرسالۃ فی تاریخ علی بن ابی طالب علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: قرن دوازدہم

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۳ سطور: ۱۶ سائز: ۴×۲_۶×۴

آغاز: قال دخل عمرو بن العاص ذات یوم علی معاویة فلما راہ معاویة استضحک منه ضحکا شدیداً۔۔۔الخ

{ ۱۱۲ }

ردیف : ۱۱۲ موضوع :
نام کتاب: پند نامہ حیدری
مولف : ناشناس
زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:
نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: سطور: سائز:
آغاز: پس از حمد رب نعت خیر الورا ہم از بعد مدح حمد اوصیاء

{ ۱۱۳ }

ردیف : ۱۱۳ موضوع :
نام کتاب: ترجمہ نہج البلاغہ
مولف : ناشناس
زبان : فارسی کاتب : میر مدار بخشی تاریخ کتابت: ۱۲۳۷ھ
نوع خط : نسخ و نستعلیق اوراق: ۲۱۸ سطور: ۲۱ سائز: ۱۸×۲۸

{ ۱۱۴ }

ردیف : ۱۱۴ موضوع :
نام کتاب: جنگ نامہ امیر المومنینؑ
مولف : ناشناس
زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ صدی ہجری
نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۳۰ سطور: ۱۵ سائز: ۱۲×۱۲

{ ۱۱۵ }

ردیف : ۱۱۵ موضوع :

نام کتاب: **جنگ نامہ علی علیہ السلام**

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

آغاز: **سر آرندۂ گنبد اخضری، نکارندہ سقف نیلو فری**

{ ۱۱۶ }

ردیف : ۱۱۶ موضوع :

نام کتاب: **جنگ نامہ علی مرتضیٰؑ**

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

آغاز: **آغاز داستان جنگنامہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام الخ۔۔**

{ ۱۱۷ }

ردیف : ۱۱۷ موضوع :

نام کتاب: **حرز امیر المومنینؑ**

مولف : امام علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲ صدی

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۱ سطور: ۲۰ سائز: ۶×۳،۸×۵

{ ۱۱۸ }

ردیف : ۱۱۸ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ صدی

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۵۳ سطور: ۱۹ سائز:

{ ۱۱۹ }

ردیف : ۱۱۹ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب: تاریخ کتابت: ۱۱ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۴۱ سطور: ۲۰ سائز: ۲۱×۲۷

{ ۱۲۰ }

ردیف : ۱۲۰ موضوع : مثنوی

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۳۳ سطور: ۲۵ سائز: ۳۰×۱٦

{ ۱۲۱ }

ردیف : ۱۲۱ موضوع :

نام کتاب: حکم نامہ علیؑ (بہ مالک اشتر)

مولف : امیر المومنین علی علیہ السلام

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۷۷ سطور: ۱۲ سائز:

آغاز: **ھذا ما امر بہ عبد اللہ علی امیر المومنین۔۔۔ الخ**

{ ۱۲۲ }

ردیف : ۱۲۲ موضوع :

نام کتاب: خطبۂ عید غدیر

مولف : شیخ بہا الدین عاملی

زبان : کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۶۱ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۱ سطور: مختلف سائز:

{ ۱۲۳ }

ردیف : ۱۲۳ موضوع :

نام کتاب: در بحر المناقب

مولف : علی بن ابراہیم درویش برھان

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۲۷/رجب ۱۲۱۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۶ سطور: ۱۹ سائز: ۱۳×۸

آغاز: **سپاس بیقیاس و ثنائی بی منتہا حضرت حکیمی را۔۔۔ الخ**

{۱۲۴}

ردیف : ۱۲۴ موضوع :

نام کتاب: شرح دعاء امیر (دعای صباح)

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۲۹ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۷ سطور: ۱۷ سائز:

{۱۲۵}

ردیف : ۱۲۵ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان علی بن ابی طالبؑ

مولف : حسین بن معین الدین میبدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ تصنیف: ۸۹۰ھ/ ۱۴۸۵ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۸۸ سطور: ۱۹ سائز:

آغاز: **سپاس سعادت اساس و شکر عبادت لباس معبودی را۔**

{۱۲٦}

ردیف : ۱۲٦ موضوع : ۔

نام کتاب: کتاب الصفین

مولف : ب

زبان : عربی کاتب: محمد بن زین العابدین الموسوی تاریخ کتابت: ۱۲۹۳ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۲۱ سطور: ۱۹ سائز: ٦×۳۔۸×٦

آغاز: **اخبرنا الشیخ الحافظ شیخ الاسلام ابو البرکات عبد الوهاب بن المبارک۔**

{ ۱۲۷ }

ردیف : ۱۲۷ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی و عربی کاتب : کامل علی تاریخ کتابت: ۱۱۹۷ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۵٦ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

{ ۱۲۸ }

ردیف : ۱۲۸ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۴۱۸ سطور: سائز:

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

{ ۱۲۹ }

ردیف : ۱۲۹ موضوع :

نام کتاب: منہج الفصاحۃ شرح نہج البلاغۃ

مولف : حسین عبدالحق استرآبادی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

آغاز: **بهترین خطبای که سخنوران معارف۔۔۔الخ**

{۱۳۰}

ردیف : ۱۳۰ موضوع :

نام کتاب: نسب نامہ حضرت علی علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ صدی

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵ سطور: ۱۷ سائز:

{۱۳۱}

ردیف : ۱۳۱ موضوع :

نام کتاب: نسب نامۂ حضرت علی علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵ سطور: ۱۷ سائز: ۲۱×۱۴

{۱۳۲}

ردیف : ۱۳۲ موضوع :

نام کتاب: ہفت بند کاشی

مولف : ملاحسن کاشی (ہفتم ہجری)

زبان : فارسی کاتب : حیدرعلی تاریخ کتابت: ۱۱۴۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

آغاز: **السلام ای سایه ات خورشید رب العالمین۔۔۔**

برٹش میوزیم

{ ۱۳۳ }

ردیف : ۱۳۳ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ نہج البلاغہ

مولف : فتح اللہ بن شکر اللہ کاشانی

زبان : فارسی کاتب : حسن مثنی بن عبداللہ مثنی تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۳۸ سطور: ۲۲ سائز: ۷×۵

آغاز: **الحمدللہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان۔۔۔**

توضیحات: **تمت ھذہ الترجمة فی ۲۶ شھر شعبان المعظم سنہ ۹۵۵ من الھجرہ النبویة**

{ ۱۳۴ }

ردیف : ۱۳۴ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان علی بن ابی طالبؑ

مولف : حسین بن معین الدین میبدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۱۸ سطور: ۱۶ سائز: ۷×۴

آغاز: **سپاس سعادت اساس و شکر عبادت لباس معبودی را۔**

{ ۱۳۵ }

ردیف : ۱۳۵ موضوع : خطبات

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : سید رضی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۶۷ سطور: ۲۰ سائز: ۹×۶

بھارت اتھاس سنشو دھک منڈل، پونہ

{ ۱۳۶ }

ردیف : ۱۳۶ موضوع : ـ

نام کتاب: تاریخ علی

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ اوراق: ۱۰۰ سطور: سائز: ۱۸×۱۰

{ ۱۳۷ }

ردیف : ۱۳۷ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: دعای کمیل

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: معصوم حسینی تاریخ کتابت:۱۲۸۱ھ

نوع خط : اوراق: ۲۴ سطور: سائز: ۲۳×۱۲

آغاز: **اللھم انی اسئلک برحمتک التی وسعت کل شی بار خدایا بدرستی کہ من**

درخواست می کنم از تو بر حمتک تو که فرا گرفته هر چیز را و بتوانائی تو که مقهور نموده باد۔۔۔

انجام: **فاغثني يا غياث المستغثين۔۔۔۔**

توضیحات: ہر صفحہ پر چھ سطریں عربی متن کی ہیں پہلا صفحہ منقش، مصور، رنگین اور مطلّا ہے۔

{ ۱۳۸ }

ردیف : ۱۳۸ موضوع :

نام کتاب: علیؑ نامہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ اوراق: ۲۲۰ سطور: سائز: ۲۰×۱۴

بھنڈرا کر اورینٹل انسٹٹیوٹ، پونہ

{ ۱۳۹ }

ردیف : ۱۳۹ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۲۴ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز: ۲۸×۱۶

پٹیالہ

{ ۱۴۰ }

ردیف : ۱۴۰ موضوع : منظوم

نام کتاب: صولت صفدری

مولف : محب علی خاں

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۴۳ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۳۰ سطور: ۲۱ سائز: ۱۳×۸

آغاز: بنام خدا خالق مرتضیٰ ستایندہ و موجد ماسوا

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۱۴۱ }

ردیف : ۱۴۱ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضوی کوکب درّی فی فضائل علیؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : فقیر غلام حسین تاریخ کتابت: ۲۴ر صفر ۱۲۳۳ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۵۴ سطور: ۲۰ سائز: ۱۱×۶

آغاز: خداوندا عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامہ شوق

پیر محمد شاہ، احمد آباد

{ ۱۴۲ }

ردیف : ۱۴۲ موضوع :

نام کتاب: خلاصۃ الرحمن فی تاویل خطبۃ البیان امیر المومنینؑ

مولف : خواجہ محمد بن محمود سواتی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۱۳ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۰۸ سطور: ۱۴ سائز: ۱۲×۲۲

آغاز: **الحمد للہ الذی خلق الانسان علّمہ البیان المنان ذی الاحسان الذی کل یوم ھو فی شان۔**

توضیحات: **خطبہ منسوب بہ حضرت علی علیہ السلام**

{ ۱۴۳ }

ردیف : ۱۴۳ موضوع :

نام کتاب: شرح ہفت بند کاشی

مولف : ملا حسن کاشی (ہفتم ھجری)

زبان : عربی کاتب : محمد جان خاں تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۰۱ سطور: ۱۲ سائز: ۱۹×۲۳

{ ۱۴۴ }

ردیف : ۱۴۴ موضوع :

نام کتاب: صد کلمہ امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

مولف : امیر المومنین علی علیہ السلام

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۵۹ سطور: سائز: ۱۲×۲۰

آغاز: **لو کشف الغطا لا ما ازدت یقینا**

توضیحات: **لیسعد الرجل بصاحبہ السعید**

{ ۱۴۵ }

ردیف : ۱۴۵ موضوع :

نام کتاب: **مائۃ کلمات**

مولف : امیر المومنین علیہ السلام

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : اوراق: ۷ سطور: ۹ سائز: ۱۳×۲۴

آغاز: **مائۃ کلمات من کلام امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ**

{ ۱۴۶ }

ردیف : ۱۴۶ موضوع :

نام کتاب: نثر اللآلی و وصیۃ الا میر المومنین وثلاثین خصلۃ

مولف : امیر المومنین علی علیہ السلام

زبان : عربی کاتب: ابوحامد بن شیخ محمود قریشی تاریخ کتابت: جمادی الثانی ۱۰۳۷ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۱ سطور: ۱۱ سائز: ۱۲×۱۳

آغاز: **الحمدﷲ رب العالمین و العاقبة للمتقین و الصلوة و السلام علی خیر خلقه**

توضیحات: **العاشره یسعد المراء لمصاحبه السعید**

{ ۱۴۷ }

ردیف : ۱۴۷ موضوع :

نام کتاب: وصایا رسول اللہ بہ علی بن ابی طالبؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : حسن بن بدھۃ بن سید احمد تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۰ سطور: ۱۳ سائز: ۱۴×۱۹

آغاز: **داشتن و نماز گذاردن صدقه دادن۔۔۔**

توضیحات: ناقص الاول ہے۔

ٹیگور دانشگاہِ لکھنؤ

{ ۱۴۸ }

ردیف : ۱۴۸ موضوع :

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : ملا محمد صادق قزوینی

زبان : فارسی کاتب: سید رضا علی تاریخ کتابت: ۱۱رشعبان ۱۲۹۳ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۸۲ سطور: ۱۵ سائز: ۲۲×۱۶

انجام: **تمت بعون عنایت ایزد حربۂ حیدری**

{ ۱۴۹ }

ردیف : ۱۴۹ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: محمد شجاع بن علی اکبر تاریخ کتابت: آخر ماہِ شوال ۱۲۴۴ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۷۶۲ سطور: ۱۵ سائز: ۱۸×۱۲

آغاز: **خداوندا عطا کن نشۂ ذوق - کہ آغازم بنامت نامۂ شوق**

توضیحات: **بروز آخر ماہِ شوال در ۱۲۴۴ ھ در بلدہ لکھنؤ بمقام حیدر آباد باتمام رسید**

{ ۱۵۰ }

ردیف : ۱۵۰ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۳۶ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۵۴ سطور: ۱۶ سائز: ۲۸×۱۵

آغاز: **خداوندا عطا کن نشۂ ذوق - کہ آغازم بنامت نامۂ شوق**

توضیحات: **یا علی یا علی یا علی۔ فی سبیل اللہ۔۔۔**

ٹونک، کتابخانہ

{ ۱۵۱ }

ردیف : ۱۵۱ موضوع : ۔

نام کتاب: سیرت مرتضویؑ

مولف : نجف علی خاں

زبان : فارسی کاتب: محمد زماں ابن محمد امان تاریخ کتابت: ۲۱/ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ

آغاز: الحمد للہ العلی العظیم والصلوۃ والسلام

{ ۱۵۲ }

ردیف : ۱۵۲ موضوع :

نام کتاب: علیؑ نامہ

مولف : ابوالحسن صدیقی نانوتوی

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

آغاز: قلم نے جو تحریر کی ابتدا

جبیشوال، مرکز تحقیقاتی، پٹنہ

{ ۱۵۳ }

ردیف : ۱۵۳ موضوع :

نام کتاب: حرز یمانی

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

زبان : عربی با فارسی ترجمہ کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۶ سطور: ۶ سائز:۱۹.۵×۱۵

آغاز: بروایت صحیح از امیر المومنین علی علیه السلام چنین روایت که فرمودند پیغمبر صلی اللہ علیه و آله وسلم فرموده که جبریل علیه السلام فرمود که هر که دعای سیفی بحواند هر مراد که از خداوند متعال طلب کند در اگردد۔۔۔

انجام: حاجتی واکف مهماتی فی الدنیا والآخرة برحمتک یا ارحم الراحمین۔۔۔

جوادیہ، مدرسہ، بنارس

{ ۱۵۴ }

ردیف : ۱۵۴ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی

{ ۱۵۵ }

ردیف : ۱۵۵ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی

{ ۱۵۶ }

ردیف : ۱۵۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : عربی

حیدرآباد میوزیم

{ ۱۵۷ }

ردیف : ۱۵۷ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ صد کلمہ

مولف : محمد بن عبدالجلیل عمری الرشید وطواط

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۷۰ سطور: ۱۲ سائز: ۶×۳

توضیحات: سو کلمات امیر المومنین علی (ع) بفارسی ترجمہ

{ ۱۵۸ }

ردیف : ۱۵۸ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علیؑ

مولف : حسین بن معین الدین میبدی المتخلص بہ منطقی

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: تاریخ کتابت: ۱۰۹۹ھ/ ۱۶۸۷م

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۲ سطور: ۱۷ سائز: ۱۰×۷

آغاز: لباس سعادت اساس و شکر عبادت لباس معبودی را۔۔

توضیحات: محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر کے زمانے میں یہ نسخہ شہر حیدر آباد کے قلعہ پرندہ میں تحریر کیا گیا۔

خدابخش، پٹنہ

{ ۱۵۹ }

ردیف : ۱۵۹ موضوع : ۔

نام کتاب: انوار العقول من اشعار وصی الرسولؐ

مولف : قطب الدین ابوالحسین سعید بن ھبۃ اللہ بن الحسن راوندی

زبان : فارسی کاتب : زین الدین بن محمد تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۵ سطور: ۱۲ سائز:

{ ۱۶۰ }

ردیف : ۱۶۰ موضوع : ۔

نام کتاب: انوار العقول من اشعار وصی الرسولؐ

مولف : قطب الدین ابوالحسین سعید بن ہبۃ اللہ بن الحسن راوندی

زبان : فارسی کاتب : زین الدین بن محمد تاریخ کتابت:۱۱۲۹ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۸ سطور: ۱۲ سائز:

{ ۱۶۱ }

ردیف : ۱۶۱ موضوع : ۔

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

آغاز: **الحمد اللہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی سیدنا محمد و آلہ اجمعین و اما بعد فھذہ خصائص علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ**

{ ۱۶۲ }

ردیف : ۱۶۲ موضوع :

نام کتاب: خصائص علی بن ابی طالبؑ

مولف : ابوعبدالرحمن احمد بن علی بن سنان النسائی

زبان : عربی کاتب : عبدالرحمن بدخشی تاریخ کتابت: ۱۱۲۹ھ

نوع خط : اوراق: ۲۵ سطور: ۱۹ سائز: ۷×۹:۳×۵

آغاز: **الحمد اللہ رب العالمین و الصلوۃ علی سیدنا محمد و آلہ اجمعین و اما بعد فھدہ خصائص علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ**

{ ۱۶۳ }

ردیف : ۱۶۳ موضوع :

نام کتاب: دعاء باز و بند امیر المومنینؑ

مولف : امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : ملاعبداللہ طباخ تاریخ کتابت: ۱۱۲۹ھ

نوع خط : اوراق: ۳ سطور: سائز:

آغاز: **یا صانع کل مصنوع و جابر کل کسیر۔۔۔**

{ ۱۶۴ }

ردیف : ۱۶۴ موضوع :

نام کتاب: دعای کمیل

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب: غریب اللہ بن محمد الحسینی تاریخ کتابت: ۱۱۸۷ھ

نوع خط : اوراق: ۸ سطور: سائز:

آغاز: **اللھم انی اسئلک برحمتک اللتی وسعت کل شی۔۔۔**

{ ۱۶۵ }

ردیف : ۱۶۵ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای صباح

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

آغاز: **اللھم یا من دلع لسان الصباح بنطق**

توضیحات: **و ترزق من تشاء بغیر حساب لا الہ الا انت سبحانک اللھم بحمدک من ذا العلم قدرت و لا یخافک۔۔۔الخ**

{ ۱۶۶ }

ردیف : ۱۶۶ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای فراش امیرالمومنینؑ

مولف : امیرالمومنینؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : اوراق: ۲ سطور: سائز:

آغاز: دعای فراش امیر المومنین۔۔۔در ہر شب و روز خوانند

توضیحات: اصبحت اللھم معتعما بدمامک المنیع الذی لا یطاول و لا یحاول۔۔۔

{ ۱۶۷ }

ردیف : ۱۶۷ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم البحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۵۲۱ سطور: ۳۳ سائز: ۱۰×۴، ۱۳×۶

آغاز: سبحانک اللھم بحمدک توحدت فی ذاتک فحسر عن ادراکک انسان کل عارف و تفردت فی صفاتک فقصر عن مدحک کل واصف

{ ۱۶۸ }

ردیف : ۱۶۸ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : عزالدین عبدالحمید بن ابی الحسین ھبۃ اللہ بن محمد بن محمد الحسین بن ابی الحدید المعتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

آغاز: الحمد للہ الذی تفرد بالکمال فکل کامل سواہ منقوص واستوعب عموم المحامد والممادح فکل ذی عمدۃ عراہ مخصوص۔۔۔الخ

{ ۱۶۹ }

ردیف : ۱۶۹ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم بحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

آغاز: **سبحانک اللھم و بحمدک توحدت فی ذاتک۔۔۔ عن ادراکک جنان کل عادت و تفردت فی صفاتک فقصر عن مدحک لسان کل واصف۔۔۔ الخ**

{ ۱۷۰ }

ردیف : ۱۷۰ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ(ج:۱)

مولف : عزالدین ابوحامدعبدالحمید بن ھبۃ اللہ بن محمد بن الحسین المعروف بہ ابن ابی الحدید المعتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۰۸ سطور: ۳۵ سائز:۹×۵:۱۲×۷

آغاز: **الحمد للہ الذی تفرد بالکمال فکل کامل سواہ منقوص واستوعب عموم المحامدوالممادح فکل ذی عمدۃ عراہ مخصوص۔۔۔الخ**

{ ۱۷۱ }

ردیف : ۱۷۱ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۲)

مولف : عزالدین ابوحامد عبدالحمید بن ھبۃ اللہ بن محمد بن الحسین المعروف بہ ابن ابی الحدید المعتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۹۲ سطور: ۳۵ سائز:

{۱۷۲ }

ردیف : ۱۷۲ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۳)

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم البحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۴۲ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۵۱۴ سطور: ۲۹ سائز: ۲۴×۱۶

آغاز: **بعد۔۔و من خطبه له علیه السلام روی عن نون البکالی قال خطبها بهذا الخطبة الامیر المومنین علی علیه السلام بالکوفه و هو اقائم علی الحجارة**

انجام: **تمت کتاب نهج البلاغه من تصنیف العالم الفاضل الکامل المتبحر کمال الملة و الدین میثم بن علی بن میثم**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۱۷۳ }

ردیف : ۱۷۳ موضوع : ۔

نام کتاب: شرح مکتوب امیر المومنینؑ بہ مالک اشتر

مولف : محمد صالح بن حاجی محمد باقر قزوینی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۸۸ سطور: ۱۵ سائز: ۵.۵×۱۲.۱۹

توضیحات: کتاب کرم خوردہ ہے۔

{ ۱۷۴ }

ردیف : ۱۷۴ موضوع :

نام کتاب: شرح خطبہ شقشقیہ

مولف : امداد علی لکھنوی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۷ھ

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

{ ۱۷۵ }

ردیف : ۱۷۵ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان حضرت علیؑ

مولف : حسین بن معین الدین میبدی المتخلص بہ منطقی

زبان : عربی کاتب: عبدالرحمن بدخشی تاریخ کتابت: ۲۲/ربیع الاول ۹۲۸ھ

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

توضیحات: محشیٰ ہے۔

{ ۱۷۶ }

ردیف : ۱۷۶ موضوع :

نام کتاب: شرح دعاءالصباح امیرالمومنین

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب: یوسف بن احمد بن حسین تاریخ کتابت: ۱۱۲۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۷ سطور: سائز:

آغاز: **نحمدک یامن بیدہ مقالید الامور و احاط علمہ یخفی الصدور**

توضیحات: **تم ھٰذا الدعا العظیم بعون الملک العلم فی غرۃ شھر ذو الحجۃ سنہ ۱۰۵۴**

الفقیر۔۔یوسف بن احمد بن حسین۔

{ ۱۷۷ }

ردیف : ۱۷۷ موضوع : ۔

نام کتاب: صد کلمہ امیرالمومنینؑ

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : فارسی کاتب : سید علی حسینی تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۱۸ سطور: ۹ سائز:۵×۳:۹×۶

آغاز: **بهترین هر کلام ای نور چشم مردمان۔۔۔**

{ ۱۷۸ }

ردیف : ۱۷۸ موضوع :

نام کتاب: فضائل علی بن ابی طالبؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : عبدالرحمن بدخشی تاریخ کتابت: ۱۱۲۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: ۵ سائز:

آغاز: **عن جعفر بن محمد بن باقر عن ابیه عن جده قال اخبر نا علی قال خرج علی من عند النبی صلی اللہ۔۔۔**

{ ۱۷۹ }

ردیف : ۱۷۹ موضوع :

نام کتاب: **کلام امیر المومنینؑ**

مولف : امام علی بن ابی طالبؑ

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۱۸۰ }

ردیف : ۱۸۰ موضوع :

نام کتاب: **کلمات علیؑ**

مولف : امام علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

آغاز: **من کلام کرامۃ القیام اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب علیه السلام**

{ ۱۸۱ }

ردیف : ۱۸۱ موضوع :

نام کتاب: **مناقب مرتضویؑ**

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبد اللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : سید محمد اشرف تاریخ کتابت: ۱۱۰۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

توضیحات: جدول شنگراف ہے۔

{ ۱۸۲ }

ردیف : ۱۸۲ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۸۶ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۳۱۱ سطور: ۱۷ سائز: ۳۔۵×۶۔۷

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

{ ۱۸۳ }

ردیف : ۱۸۳ موضوع :

نام کتاب: مناجات امیر المومنینؑ

مولف : امام علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۵ سطور: سائز:

آغاز: لک الحمد یا ذالجود و المجد و العلی

{ ۱۸۴ }

ردیف : ۱۸۴ موضوع : ـ

نام کتاب: مناجات امیر المومنینؑ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۳ سطور: سائز:

آغاز: الھی اسئلک ان تعصمنی حتی لا اعصیک فانی

{ ۱۸۵ }

ردیف : ۱۸۵ موضوع : نظم

نام کتاب: منقبت نظام در مدح علیؑ

مولف : میر عثمان علی خان (نظام ہفتم دکن)

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۹۹ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۷ سطور: ۱۸ سائز:

آغاز: ای تو بر صور خلافت مصطفیٰ را جانشین

ای امانتگاه سیرت صدر جبریل امین

{ ۱۸۶ }

ردیف : ۱۸۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۷۶ھ

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۳۱۱ سطور: ۱۷ سائز: ۳.۵×۶.۷

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

{ ۱۸۷ }

ردیف : ۱۸۷ موضوع :

نام کتاب: مولا علی بن ابی طالب علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۸۹ سطور: ۱۵ سائز: ۶×۴:۸×۵

آغاز: الحمدللہ الذی خلق الانبیاء و الاوصیاء رحمۃ للعالمین و جعلھم مبشرین۔

{ ۱۸۸ }

ردیف : ۱۸۸ موضوع : ۔

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : حضرت علی بن ابی طالبؑ

زبان : کاتب: علی مرشدی الشکانی تاریخ کتابت: ۲۰/شعبان ۸۶۸ھ

{ ۱۸۹ }

ردیف : ۱۸۹ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : رضی الدین ابوالحسن محمد بن الحسین سید رضی

زبان : فارسی وعربی کاتب : علی مرشدی شکانی تاریخ کتابت: ۸۶۸ھ

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۲۹۳ سطور: ۱۳ سائز: ۶×۴:۱۰×۷

آغاز: **امابعد حمدالله الذی جعل الحمد ثمناً لنعمائه و معاذا من بلائه و وسیلا الی جنانه سببا لزیادة احسانه۔۔۔**

انجام: **تمت الخطب من نهج البلاغه من کلام امیر المومنین و امام المتقین علی بن ابی طالب۔۔۔**

{ ۱۹۰ }

ردیف : ۱۹۰ موضوع : ۔

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : امام علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : شمس الدین شیرازی وعبداللہ نجفی تاریخ کتابت: ۱۰۸۳ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۲۳ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: **امابعد حمدالله الذی جعل الحمد ثمناً لنعمائه و معاذاً من بلائه**

{ ۱۹۱ }

ردیف : ۱۹۱ موضوع : ۔

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : علامہ سید رضی محمد بن حسین (۴۰۶ھ)

زبان : عربی کاتب : ملا علی المرشدی الشکانی تاریخ کتابت: ۸۸۶ھ

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

توضیحات: یہ نسخہ سلطان محمود شاہ بہمی کے کتبخانہ کا ہے جس پر ان کی مہریں لگی ہوئی ہیں۔

{ ۱۹۲ }

ردیف : ۱۹۲ موضوع :

نام کتاب: نثر اللآ لی

مولف : محمد حسن علی ہاشمی

زبان : فارسی کاتب: امام الدین محمدی القادری تاریخ کتابت: ۱۲۴۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۶ سطور: ۲۰ سائز:

آغاز: **الحمد للہ رب العالمین حمد الشاکرین و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ اما بعد این رسالہ ایست موسوم بنثر اللآلی من کلمات امیر المومنین**

توضیحات: فرمودات امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔

{ ۱۹۳ }

ردیف : ۱۹۳ موضوع :

نام کتاب: نثر اللآ لی

مولف : ضیاء الدین ابوالرضا فضل بن عبید اللہ الحسینی الراوندی (چھٹی صدی ہجری)

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۹۱۸ھ

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

توضیحات: ارشادات حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

{ ۱۹۴ }

ردیف : ۱۹۴ موضوع : وصیت

نام کتاب: وصیت علیؑ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:
نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

آغاز: کتب امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهه الی الحسن ابنه رضی اللہ عنه انی اوصیک بتقوی اللہ

توضیحات: امام علی علیہ السلام کی وصیت اپنے فرزند امام حسن علیہ السلام کے نام۔

{ ۱۹۵ }

ردیف : ۱۹۵ موضوع :
نام کتاب: ہفت بند کاشی
مولف : ملاحسن کاشی (ساتویں صدی ہجری)
زبان : فارسی کاتب : محمد علی اعجاز تاریخ کتابت: ۱۲۰۰ھ
نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

{ ۱۹۶ }

ردیف : ۱۹۶ موضوع :
نام کتاب: ہفت بند کاشی
مولف : محمد حسن کاشی
زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

خیرات حسین ہمدانی، جلالی علی گڑھ

{ ۱۹۷ }

ردیف : ۱۹۷ موضوع : ۔

نام کتاب: بیاض قصائد حضرت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۷۰ سطور: ۱۷ سائز: ۳۰×۲۰

توضیحات: **اشعار شعراء معروف مثلاً شمس تبریز، سعدی شیرازی، حکیم سنائی، جامی، حافظ شیرازی، بو علی شاہ قلندر، میر فصیح لکھنوی وغیرہ**

{ ۱۹۸ }

ردیف : ۱۹۸ موضوع : ۔

نام کتاب: دعای سیفی مرتضویؑ

مولف : محمد عزیز اللہ بن حسین بن دلدار حسین

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: تاریخ کتابت: قبل از ۱۲۱۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۸ سطور: ۱۰ سائز: ۱۵×۱۷

آغاز: **بعد۔۔۔ چون خواهد که عمل این دعا بجاآورد باید که اول غسل کند و دو رکعت نماز گذارد بعد از ضابطه دایره ملا حظه کند و معلوم کند که دریں تاریخ رجال الغیب به کدام طرف از اطراف عالم تشریف دارند۔**

آغاز: **تمت الٰهی بحق محمد و آل محمد عزیز الدین حسین بن دلدار حسین را عامل این سیفی مرتضوی کن۔**

توضیحات: اس نسخہ پر ۱۲۰۱ھ کی مہر بنام بہاء الدین حسین الحسینی لگی ہوئی ہے۔

پٹنہ یونیورسٹی

{ ۱۹۹ }

ردیف : ۱۹۹ موضوع :

نام کتاب: خیبر نامہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز: ۲۴×۱۳

توضیحات: ناقص ہے۔

{ ۲۰۰ }

ردیف : ۲۰۰ موضوع :

نام کتاب: شرح ہفت بند ملا کاشی

مولف : ملاحسن کاشی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

{ ۲۰۱ }

ردیف : ۲۰۱ موضوع :

نام کتاب: منقبت حضرت علیؑ

مولف : میر سعید اعجاز

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:
نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

{ ۲۰۲ }

ردیف : ۲۰۲ موضوع :
نام کتاب: منقبت حضرت علیؑ
مولف : ناشناس
زبان : فارسی کاتب : کشفی تاریخ کتابت:
نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

دار العلوم دیوبند

{ ۲۰۳ }

ردیف : ۲۰۳ موضوع : ادب
نام کتاب: دیوان حضرت علیؑ
مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ
زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:
نوع خط : نسخ اوراق: ۱۲۲ سطور: ۱۰ سائز:

درگاہ اوچھ گیلانی، بہاولپور

{ ۲۰۴ }

ردیف : ۲۰۴ موضوع :

نام کتاب: صدکلمہ امیر المومنینؑ

مولف : محمد بن عبدالجلیل العمری الرشید وطواط

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۹۷۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۳ سطور: ۱۲ سائز: ۵×۸.۲×۵

آغاز: الحمدللہ علی الطاف کرمہ و انصاف و نعمہ و الصلوۃ علی نبیہ

انجام: تمت کلمہ متبر کہ بدار المحفوظ سمرقند بتاریخ نہصد و ھفتاد او ھشت

توضیحات: سو کلمات امیر المومنین علی علیہ السلام کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

{ ۲۰۵ }

ردیف : ۲۰۵ موضوع :

نام کتاب: کلمات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی با ترجمہ فارسی تاریخ کتابت: ۵/رمضان المبارک ۱۱۶۶ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۰ سطور: ۱۵ سائز: ۸×۴،۱۱×۷

آغاز: خواستم کہ شرح ایں سیصد کلمات کہ صحیح از کلام ابو الحسن اند

توضیحات: ۳۰۰ کلمات امیر المومنین علی علیہ السلام کی شرح کی گئی ہے۔

{ ۲۰۶ }

ردیف : ۲۰۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۴۷۰ سطور: ۱۵ سائز: ۶×۳،۵.۹۴×۶

آغاز: **خداوند عطا کن نشۂ ذوق - کہ آغازم بنامت نامۂ شوق**

توضیحات: مہر غلام مصطفیٰ عمری عفی عنہ ۱۱۷۳ھ و مہر بنام عبدہ محمد حامد حسینی الحسنی ۱۱۷۵ھ لگی ہوئی ہے۔

دانشگاہ کشمیر

{ ۲۰۷ }

ردیف : ۲۰۷ موضوع :

نام کتاب: جنگ خیبر

مولف : مہدی ترابی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۲۰۸ }

ردیف : ۲۰۸ موضوع :

نام کتاب: مقالات حضرت علیؑ

مولف : حضرت علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۲۰۹ }

ردیف : ۲۰۹ موضوع : منظوم

نام کتاب: وفات نامہ علی مرتضیٰؑ

مولف : ناظم احمد جامی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

ذاکر حسین، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

{ ۲۱۰ }

ردیف : ۲۱۰ موضوع :

نام کتاب: خطبات واقوال حضرت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۶۱۳ سطور: ۱۲ سائز: ۲۵.۱۷×۵.۵

آغاز: **حمد اللہ الذی جعل الحمد ثمناً لنعمائہ۔۔۔من بلائہ و وسیلا الی جنانہ و سبباً**

{ ۲۱۱ }

ردیف : ۲۱۱ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای کمیل

مولف : حضرت علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۲۱۲ }

ردیف : ۲۱۲ موضوع : مناقب

نام کتاب: ریاض الابرار فی مناقب الکرار

مولف : کمال الدین فتح اللہ بن ھبۃ اللہ حسنی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۷۵ سطور: ۱۵ سائز: ۲۱×۱۲

توضیحات: یہ رسالہ حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔

{ ۲۱۳ }

ردیف : ۲۱۳ موضوع : منظوم

نام کتاب: کلمات قصار حضرت علی علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۰ سطور: ۱۳ سائز: ۲۲×۱۴

آغاز: قال علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔۔۔چون به کسی از دست تو نیکی رسید

توضیحات: اقوال حضرت علی علیہ السلام کو فارسی زبان میں نظم کیا گیا ہے۔

{ ۲۱۴ }

ردیف : ۲۱۴ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: محمد شریف تاریخ کتابت: ربیع الاول ۱۰۱۱ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۶۸ سطور: ۱۵ سائز: ۲۷×۱۵

آغاز: **خداوند عطا کن نشۂ ذوق - کہ آغازم بنامت نامۂ شوق**

{ ۲۱۵ }

ردیف : ۲۱۵ موضوع :

نام کتاب: مظہر العجائب

مولف : فرید الدین عطار (نویں صدی ہجری)

زبان : کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۴۴ سطور: ۱۵ سائز: ۲۲×۱۱

{ ۲۱۶ }

ردیف : ۲۱۶ موضوع : مثنوی

نام کتاب: ہفت بند کاشی

مولف : حسن کاشانی آملی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۹ سطور: ۱۸ سائز: ۳۰/۹×۱۹

آغاز: **السلام ای سایه ات خورشید رب العالمین / آسمان عز و تمکین آفتاب دار و دیں۔۔۔**

توضیحات: **مثنوی در مدح حضرت علی علیه السلام**

ذخیرہ احسن مارہروی، دانشگاہ اسلامی، علی گڑھ

{ ۲۱۷ }

ردیف : ۲۱۷ موضوع : منظوم

نام کتاب: فواتح شرح دیوان علیؑ

مولف : حسین بن معین الدین میبدی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۹۷ سطور: ۲۱ سائز: ۱۲×۷،۱۸×۱۴

توضیحات: ناقص الطرفین ہے۔

{ ۲۱۸ }

ردیف : ۲۱۸ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم متوفی

زبان : کاتب: محمد جمال تاریخ کتابت: ۲۹ر جلوس شاہ ۱۱۶۰ھ/ ۱۷۴۷ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۵۳ سطور: ۱۲ سائز: ۱۵×۹،۲۴×۱۸

ذخیرہ حبیب گنج، دانشگاہ اسلامی، علی گڑھ

{ ۲۱۹ }

ردیف : ۲۱۹ موضوع :

نام کتاب: اشعار در منقبت امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ اوراق: ۲۸ سطور: ۱۲ سائز: ۶×۳، ۷×۵

ذخیرہ شیفتہ، دانشگاہ اسلامی، علی گڑھ

{ ۲۲۰ }

ردیف : ۲۲۰ موضوع : نظم

نام کتاب: شرح قصیدہ لامیہ

مولف : شیخ محمد علی بن ابی طالب حزیں

زبان : عربی کاتب: جیسارام تاریخ کتابت: ۱۲۸۳ھ/۱۷۶۶ء

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۰ سطور: ۱۵ سائز: ۱۴×۱۰، ۲۵×۱۹

توضیحات: قصیدہ در مدح امیر المومنین علی علیہ السلام با شرح فارسی

راجہ محمود آباد

{ ۲۲۱ }

ردیف : ۲۲۱ موضوع :

نام کتاب: الکلام فی مناقب امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۵ سطور: ۲۲ سائز: ۲۷×۱۵

آغاز: **الکلام فی مناقب زوج البتول و ابن عم الرسول ابی الحسن و الحسین المبارز غیر الذار غالب۔۔۔**

انجام: **میان ما صداقت و مودت مستحکم بوده به برکت دست مبارک تو این منزل۔۔۔**

{ ۲۲۲ }

ردیف : ۲۲۲ موضوع :

نام کتاب: تذکرہ حضرت علی علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳۳۷ھ

نوع خط : نسخ اوراق:۱۹۲ سطور: ۱۵ سائز: ۱۸×۲۵

آغاز: **الحمدللہ الواھب من النعم کل کثیر و جزیل الدافع من۔**

اما بعد فھذا کتاب فی فضل الامام العلیم و السید الکریم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔۔۔۔

{ ۲۲۳ }

ردیف : ۲۲۳ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشھدی اصفھانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۷۸۵ سطور: ۲۰ سائز: ۱۶×۲۶

{ ۲۲۴ }

ردیف : ۲۲۴ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشھدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۲ سطور: ۲۲ سائز: ۵×۱۷/۲۷

{ ۲۲۵ }

ردیف : ۲۲۵ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : ملاعون علی کرمانی متخلص بہ راجی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۰۰ سطور: ۲۱ سائز: ۲۹×۱۹

توضیحات: آخر کتاب میں مہر بنام کتابخانہ، سرکار امیر الدولہ سعید الملک راجہ محمد حسن خاں بھاور ممتاز جنگ لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۲۶ }

ردیف : ۲۲۶ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل اصفہانی

زبان : فارسی کاتب: سید ابراہیم حسین بن سید حیدر علی بن سید محمد حسین کاظمی

تاریخ کتابت: ۱۲۲۶ھ

نوع خط : شکستہ نستعلیق اوراق: ۶۶۰ سطور: ۲۵ سائز:

{ ۲۲۷ }

ردیف : ۲۲۷ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : عرض علی شاہ تاریخ کتابت: ۱۲۵۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۶۰ سطور: ۲۵ سائز: ۲۰×۳۲/۵

آغاز: بنام خداوند بسیار بخش

{ ۲۲۸ }

ردیف : ۲۲۸ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۴۲ سطور: ۲۲ سائز: ۱۶×۲۶

{ ۲۲۹ }

ردیف : ۲۲۹ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۳۶ سطور: ۲۲ سائز: ۲۶/۱۷×۵

آغاز: بپاسخ چو حیران و عاجز شوند

توضیحات: مطلا و کرم خوردہ اور آخر ناقص ہے۔

{ ۲۳۰ }

ردیف : ۲۳۰ موضوع : ۔

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۱۰۰ سطور: ۱۷ سائز: ۱۸×۲۶

آغاز: همی گفت ای داد گر کردگار گنه جیده بر پشت من کوهسار

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۳۱ }

ردیف : ۲۳۱ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص اصفہانی شاہجہان آبادی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۳۶ سطور: ۳۱ سائز: ۲۲×۳۹

توضیحات: کرم خوردہ اور محشیٰ ہے۔

{ ۲۳۲ }

ردیف : ۲۳۲　موضوع :

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : میرزا اکرم علی بیگ

زبان : فارسی　کاتب : تن سکھ رائے　تاریخ کتابت: ۱۱۱۲ھ

نوع خط : نستعلیق　اوراق: ۵۶۰　سطور: ۱۸　سائز: ۵×۲۳/۳۲

آغاز: **نسخه حربه حیدری تصنیف میرزا کرم علی بیگ اول با حضرت امیر المومنین شاه مرتضیٰ علی صلوٰة الله و زبیر و عائشه جنگ کردند**

{ ۲۳۳ }

ردیف : ۲۳۳　موضوع :

نام کتاب: خطبہ شقشقیہ

مولف : امیر المومنین علیؑ

زبان : عربی　کاتب : محمد مختار حسین عثمانی　تاریخ کتابت: ۱۳۱۴ھ

نوع خط : نسخ　اوراق: ۱۲۶　سطور: ۹　سائز: ۵/۵×۵/۸

{ ۲۳۴ }

ردیف : ۲۳۴　موضوع : ـ

نام کتاب: دعای حیدری

مولف : محمد عبدالوہاب

زبان : عربی　کاتب :　تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ　اوراق: ۸　سطور: ۸　سائز: ۵×۱۷/۲۳

آغاز: اول صد مرتبہ اللهم صلی علی محمد و آل محمد و صد مرتبہ سبحان اللہ و صد مرتبہ الحمد للہ۔۔۔۔

توضیحات: **ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون برحمتک یا ارحم الراحمین**

{ ۲۳۵ }

ردیف : ۲۳۵ موضوع : ۔

نام کتاب: دعای حیدری

مولف : محمد عبدالوہاب

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳۱۲ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۳ سطور: ۱۱ سائز: ۲۶×۱۶

توضیحات: فرسودہ اور پارہ ہے یہ نسخہ مولوی محمد یعقوب کی فرمائش سے لکھا گیا ہے۔

{ ۲۳۶ }

ردیف : ۲۳۶ موضوع :

نام کتاب: دعای حیدری

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب: محمد علی بن آقا غلام رسول تاریخ کتابت: ۱۳۰۲ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۱۸ سطور: ۵ سائز: ۵×۱۷/۲۲

آغاز: **اللهم یا من دلع لسان الصباح بنطق تبلحه و سرح قطع اللیل المظلم**

انجام: **و صلی اللہ علی محمد و آله اجمعین و الحمد للہ رب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔**

توضیحات: فرسودہ مطلا ہے۔

{ ٢٣٧ }

ردیف : ٢٣٧ موضوع : ۔

نام کتاب: دعای صباح و ہفت بند کاشی

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ وملاحسن کاشی

زبان : فارسی کاتب : محمد علی بن غلام تاریخ کتابت: ١٣٠٢ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ٦٨ سطور: ٧ سائز: ٢٢×١٧

آغاز: **اللھم یا من دلع لسان الصباح بنطق تبلحه و سرح قطع اللیل المظلم**

انجام: **میر سید آواز طبتم فادخلوھا خالدین۔**

توضیحات: نسخہ مطلا ہے۔

{ ٢٣٨ }

ردیف : ٢٣٨ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای کمیل

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی وفارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ١٢٠ سطور: ٤ سائز: ٣٢×٢٢

توضیحات: محمد حسین بن محمد علی، محمد رفیع واحمد میرزا کی مہریں لگی ہوئی ہیں۔

{ ۲۳۹ }

ردیف : ۲۳۹ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای کمیل

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی وفارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۶ سطور: ۹ سائز: ۱۲×۸

توضیحات: بین السطور فارسی زبان میں ترجمہ مندرج ہے۔

{ ۲۴۰ }

ردیف : ۲۴۰ موضوع : دعا

نام کتاب: دعای کمیل

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی وفارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۶ سطور: ۴ سائز: ۳۰×۲۲

آغاز: **اللھم انی اسئلک برحمتک التی وسعت کل شی و بقوتک التی قھرت بھا کل شی خضع لھا کل شی۔۔**

انجام: **و صلی اللہ علی رسولہ و الائمۃ المیامین من آلہ و سلم تسلیما۔**

{ ۲۴۱ }

ردیف : ۲۴۱ موضوع :

نام کتاب: دعات حیدری

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۰۰ سطور: ۱۱ سائز: ۱۵×۱۰

آغاز: روایت می کند بزرگان دین که این خطبه چهل و یک خاصیت دارد۔

توضیحات: السلام علیک یا صفی اللہ و الصلوۃ و السلام علیک یا خلق اللہ

{ ۲۴۲ }

ردیف : ۲۴۲ موضوع : ۔

نام کتاب: دیوان امیر المومنینؑ

مولف : امام علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی و فارسی کاتب: محسن تاریخ کتابت: ۱۳۴۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۴۰ سطور: ۶ سائز: ۱۵×۱۰

توضیحات: ہر سطر کے نیچے ترجمہ لکھا ہوا ہے اور پہلے صفحہ پر محمد رضا الخراسانی ۱۳۴۹ھ کی مہر لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۴۳ }

ردیف : ۲۴۳ موضوع :

نام کتاب: رسالہ جنّہ نظم شرح البیان (کلام امیر المومنینؑ)

مولف : ناشناس

زبان : عربی و فارسی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۹۰ سطور: ۶ سائز: ۵×۶/۶

توضیحات: ہر سطر کے نیچے ترجمہ لکھا ہوا ہے اور ابو القاسم طباطبائی کی مہر لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۴۴ }

ردیف : ۲۴۴ موضوع :

نام کتاب: شرح قصائد السبع العلویہ

مولف : عزالدین عبدالحق بن محمد بن محمد بن حسین بن ابی الحدید المعتزلی

زبان : عربی کاتب : سید باقر مہدی تاریخ کتابت: ۱۲۹۱ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۵۶ سطور: ۲۴ سائز: ۵×۶/۹

توضیحات: شرح عربی ہے مہر ظفر مہدی موسوی ۱۲۶۵ھ و سید باقر مہدی ۱۲۹۱ھ پہلے صفحہ پر لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۴۵ }

ردیف : ۲۴۵ موضوع :

نام کتاب: شرح مناجات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۴ سطور: ۷ سائز: ۵/۵×۵/۸

توضیحات: مہر صف شکن خان بہادر لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۴۶ }

ردیف : ۲۴۶ موضوع :

نام کتاب: ضربت حیدری

مولف : سید حمید الدین ملقب بہ باقر شاہ نقوی

زبان : فارسی کاتب : سیتارام تاریخ کتابت: دھم رجب ۱۲۵۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق:۵۹۲ سطور: ۲۵ سائز: ۳۱×۲۰

آغاز: الحمدللہ الذی ھدانا اصطفاہ و ارشدنا الی سبیل الذی ارتضاء۔۔۔

{ ۲۴۷ }

ردیف : ۲۴۷ موضوع :

نام کتاب: فواتح شرح دیوان امیرالمومنینؑ

مولف : کمال الدین میر حسین بن معین الدین ترمذی میبدی (۹۱۱ھ)

زبان : فارسی کاتب : عباس مرزا تاریخ کتابت: ۱۲۷۱ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۴۷ سطور: ۲۰ سائز: ۵×۴/۷

{ ۲۴۸ }

ردیف : ۲۴۸ موضوع : ۔

نام کتاب: قصائدالسبع علویات

مولف : عزالدین عبدالحق بن محمد بن محمد بن حسین بن ابی الحدید المعتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق:۱۵۰ سطور: ۱۵ سائز: ۵/۵×۱۶/۲۵

{ ۲۴۹ }

ردیف : ۲۴۹ موضوع :

نام کتاب: قصیدہ فی مدح امیرالمومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : علی حسن تاریخ کتابت: قبل از ۱۲۹۱ھ

نوع خط : نسخ اوراق:۷ سطور: ۸ سائز: ۵/۵×۱۳/۲۳

توضیحات: کرم خوردہ ہے آغاز نسخہ پر مہر بنام السید باقر المہدی الموسوی ۱۲۹۱ھ اور ظفر مہدی لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۵۰ }

ردیف : ۲۵۰ موضوع :

نام کتاب: مزار شریف (رسالہ در بیان ظہور مزار شریف حضرت علیؑ)

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۸۸۶ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۷ سطور: ۱۷ سائز: ۵/۵×۱۲/۲۱

آغاز: **حامد اللہ العلی شانہ فی الذات و الصفات و الافعال الجلی برھانہ کما۔۔۔اما بعد نمودہ میشود کہ غرائب و اقعات و بدائع سوانح۔۔۔**

انجام: خیال فاسد از سر بیرون کردہ پای در دامن سلامت کشیدہ

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۵۱ }

ردیف : ۲۵۱ موضوع : ۔

نام کتاب: مطلوب کل طالب: صد کلمہ امیر المومنین علی علیہ السلام

مولف : رشید الدین وطواط

زبان : عربی و فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۹۷ھ

نوع خط : نسخ و نستعلیق اوراق: ۷ سطور: ۱۶ سائز: ۳۰×۲۰

آغاز: **الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی۔۔بدانکہ ایں صدؒ کلمہ است از کلمات حضرت امیر المومنین۔۔۔**

توضیحات: فرسودہ، پارہ ہے اشعار عربی با ترجمہ فارسی منظوم کئے گئے ہیں۔

{ ۲۵۲ }

ردیف : ۲۵۲ موضوع :

نام کتاب: مناقب

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۶ سطور: ۲۳ سائز: ۲۷×۲۰

آغاز: **الباب الحادی عشر، فی بعض فضائل علی و مناقبه علیه السلام قال اللہ تعالیٰ**

توضیحات: **لم یؤذن ان یدخل فی الکساء احد من النساء حتی ام سلمه الا فاطمه علیہا السلام**

{ ۲۵۳ }

ردیف : ۲۵۳ موضوع :

نام کتاب: مناظر آیۃ استخلاف

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۵۳ھ

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۰۸ سطور: ۱۱ سائز: ۵/۱۱×۵/۱۷

آغاز: **الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی رسوله محمد و اهل بیته الطاهرین**

{ ۲۵۴ }

ردیف : ۲۵۴ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۴۶ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۰۰ سطور: ۲۱ سائز: ۲۶×۱۵

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامه شوق

انجام: الدرجات عارف بالله امیر عبد الله المشتهر بمشکین قلم حسین الترمذی قدس سرہ و نور مرقدہ

{ ۲۵۵ }

ردیف : ۲۵۵ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضیٰؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۲۶ سطور: ۲۱ سائز: ۵/۱۸×۱۰

آغاز: الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ علی رسوله محمد و آله الطیبین الطاهرین اما بعد ذکریست در بیان احادیث۔۔۔

انجام: این در فرزند ارجمند من اند تو نگاهبان ایشان۔۔۔

{ ۲۵۶ }

ردیف : ۲۵۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: سنہ جلوس شاہ اورنگ زیب

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۱۸۷ سطور: ۱۵ سائز: ۵×۱۶/۲۵

توضیحات: کرم خوردہ، فرسودہ ہے۔

{ ۲۵۷ }

ردیف : ۲۵۷ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: مصباح الدین ابن محمد اعظم تاریخ کتابت: ۱۱۹۴ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۰ سطور: ۱۵ سائز: ۲۴×۱۵

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

توضیحات: کرم خوردہ ہے موضوعات کتاب یہ ہیں۔

بیان احادیث، بیان مناقب وفضائل مرتضوی، بیان عقد ونکاح، بیان علم کشف، بیان زہد و ورع، بیان قوت وشجاعت حضرت علی علیہ السلام۔

{ ۲۵۸ }

ردیف : ۲۵۸ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۵۵۰ سطور: ۱۳ سائز: ۵/۵×۱۲/۲۰

آغاز: جودش سجودی که سمای جهان آرای و جود اصحاب عبادت اثری از سجودش حکیمی که حکمت۔۔۔

انجام: خضر آسا پیشوائی انس و جان۔۔۔ همچو روح اللہ مسیح

{ ۲۵۹ }

ردیف : ۲۵۹ موضوع :

نام کتاب: مناجات امیرالمومنینؑ

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۴ سطور: ۶ سائز: ۵/۱۰×۶

توضیحات: اس کتاب کا مرتضیٰ حسین بن مولوی سید جاوید حسین نے اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

{ ۲۶۰ }

ردیف : ۲۶۰ موضوع :

نام کتاب: نثر اللآلی: سخنان کوتاہ حضرت علی علیہ السلام

مولف : عزالدین بن ضیاء الدین ابی رجا فضل اللہ الحسینی الراوندی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۹۷ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۸ سطور: ۲۵ سائز: ۲۰×۲۰

آغاز: ھٰذا کتاب نثر اللآلی من کلام امیر المومنین علی بن ابی طالب علیه السلام ترتیب حروف المعجم۔۔۔

انجام: مع الوقوف عندما حکمت به النصوص و هذا هو مذهب الاشاعره

{ ۲۶۱ }

ردیف : ۲۶۱ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ (منتخبات)

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۰۱ سطور: ۱۷ سائز: ۸/۱۳

توضیحات: نسخہ درآخر ناقص ہے۔خواہش بزبان عربی ومہر کتابخانہ: دارالذکر لکھنوٴ ۱۳۲۵ھ لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۶۲ }

ردیف : ۲۶۲ موضوع :

نام کتاب:

مولف : امیرالمومنین علی علیہ السلام

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۳۲ سطور: ۱۵ سائز: ۵/۱۰×۶

{ ۲۶۳ }

ردیف : ۲۶۳ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : امیرالمومنین علیؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۵۲ سطور: سائز: ۲۳×۱۲

آغاز: **امابعد الحمدللہ جعل الحمد۔۔۔لنعمائہ و معاذاً من بلائہ**

انجام: **حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر۔۔۔**

توضیحات: مطلا ہے۔

{ ۲۶۴ }

ردیف : ۲۶۴ موضوع :

نام کتاب: وصایای پیامبر بہ حضرت علی بن ابی طالبؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶ سطور: ۱۳ سائز: ۵/۵×۱۱/۲۲

آغاز: **پندنامہ امیر المومنین شاہ مردان علی شیر خدا کہ۔۔۔محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرمودہ بود یا علی بیاموز کہ۔۔۔**

توضیحات: **آب یکدم مخور تا آنکہ تشنہ شوی و طعام مخور۔۔۔و دوغ بی نمیک مخور تا بلغم و زکام گردی۔۔۔**

رسول احمد، مولانا، گوپالپور، بہار

{ ۲۶۵ }

ردیف : ۲۶۵ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ از امیر المومنین علی علیہ السلام

مولف : علامہ سید رضیؒ

زبان : عربی کاتب: سید محمد شاہ ابن سید بولاقی تاریخ کتابت: ۲۰ر ذی الحجہ ۱۱۲۵ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۶۴۹ سطور: ۱۳ سائز: ۴×۷

آغاز: **امابعد حمد اللہ الذی جعل ثمناً لنعمائہ و معانا من بلائہ و سبیلا الی جنانہ من خطبة لہ علیہ السلام یذکر فیھا ابتداء الخلق السماء و الارض و خلق آدم علیہ السلام۔۔۔**

انجام: **و قال علیه السلام القناعة مال لا ینقد و قد روی بعضهم هذا الکلام**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۶۶ }

ردیف : ۲۶۶ موضوع :

نام کتاب: **وصایای حضرت علی علیہ السلام بہ محمد حنفیہ**

مولف : **امیر المومنینؑ**

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۶ سطور: ۱۹ سائز: ۷×۸

آغاز: **۔۔۔ روی حماد بن عمرو انس ابن محمد عن ابیه جمیعاً عن جعفر ابن محمد۔۔۔ عن علی علیه السلام عن النبی صلی الله علیه و آله و سلم انه قال یا علی اوصک بو صیة فاحفظها فلا تزال۔۔۔**

انجام: **۔۔۔فیکون علیک ثقلا فی حشرک و نشرک فی القیامة فلیس الزاد الی المعاد۔۔۔**

کتابخانہ: رضا، رامپور

{ ۲۶۷ }

ردیف : ۲۶۷ موضوع :

نام کتاب: **الروضة فی فضائل علیؑ**

مولف : **حسین بن ہمدان الخبیری الجنبلانی**

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ صدی ہجری

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۳ سطور: ۱۳ سائز: ۲۳.۱۷×۶.۶

آغاز: **امابعد فقط جمعت فی الکتاب و ھذا الذی سمعته بالروضة**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۶۸ }

ردیف : ۲۶۸ موضوع :

نام کتاب: اقصی الطالب

مولف : سید محمد بن سید احمد شاہ، بریلی

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۸ سطور: ۹-۱۴ سائز: ۱۷×۲۷

آغاز: گذارش، اس فقیر حقیر کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے حلیہ شریف کی مدت دراز سے تلاش تھی۔

{ ۲۶۹ }

ردیف : ۲۶۹ موضوع :

نام کتاب: المرتضیٰ

مولف : محمد رضا لکھنوی

زبان : اردو کاتب: خود مصنف تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۹۳ سطور: ۹ سائز: ۲۰×۲۷

آغاز: **بسم اللہ۔ حامداً و مصلیاً و مسلماً، دیباچہ در حالات ملک عرب**

{ ۲۷۰ }

ردیف : ۲۷۰ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ غرر الحکم

مولف : ناشناس

زبان : اردو کاتب: سید ساجد حسین بن عابد حسین بلگرامی

تاریخ کتابت: ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۸۸ سطور: ۱۷-۲۷ سائز:

آغاز: باب اول۔۔۔اس میں امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ان نصائح کا ترجمہ ہے جن کے شروع میں حرف ہمزہ ہے۔

{ ۲۷۱ }

ردیف : ۲۷۱ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ خطبہ بلا الف

مولف : امیر المومنین علیہ السلام

زبان : عربی با اردو ترجمہ کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۶ سطور: ۷ سائز: ۲/۱ ۱۴×۱۹

آغاز: منقول ہے کہ ایک مرتبہ خدمت بابرکت حضرت امیر المومنین امام المتقین اسد اللہ کلمۃ اللہ غالب کل غالب حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام میں کچھ لوگ حاضر ہوئے۔

{ ۲۷۲ }

ردیف : ۲۷۲ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ صد کلمات امیر المومنینؑ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

توضیحات: مہر کتابخانہ ۱۲۶۸ لگی ہوئی ہے۔

{ ۲۷۳ }

ردیف : ۲۷۳ موضوع :

نام کتاب: تکملۂ حملۂ حیدری موسوم بہ حربۂ حیدری

مولف : میاں احسن

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۸۵ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۲۲ سطور: سائز:

{ ۲۷۴ }

ردیف : ۲۷۴ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۲۷۵ }

ردیف : ۲۷۵ موضوع :

نام کتاب: حملہ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۲۰ سطور: سائز:

{ ۲۷۶ }

ردیف : ۲۷۶ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

{ ۲۷۷ }

ردیف : ۲۷۷ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : اوراق: ۳۳۵ سطور: سائز:

{ ۲۷۸ }

ردیف : ۲۷۸ موضوع :

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب: میاں عظیم اللہ تاریخ کتابت:

نوع خط : اوراق: ۳۳۸ سطور: سائز:

{ ۲۷۹ }

ردیف : ۲۷۹ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : سید ذوالفقار علی خاں صفاؔ لکھنوی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ تصنیف: ۱۲۲۹ھ

نوع خط : اوراق: ۲۱۸ سطور: سائز:

{ ۲۸۰ }

ردیف : ۲۸۰ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : سید ذوالفقار علی خاں صفاؔ لکھنوی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ تصنیف: ۱۲۲۹ھ

نوع خط : اوراق: ۲۱۸ سطور: سائز:

{ ۲۸۱ }

ردیف : ۲۸۱ موضوع :

نام کتاب: خلاصۃ المناقب

مولف : سید قائم علی بن سید محمد بخش فیض آبادی

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۴۶۴ سطور: ۱۱ سائز: ۱۸×۲۶

آغاز: **الحمد للہ القائم العلی الدائم الازلی امابعد۔۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۸۲ }

ردیف : ۲۸۲ موضوع :

نام کتاب: **رسالہ فی ولادت امیر المومنینؑ**

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۸۲ھ/۱۶۷۱ء

نوع خط : نسخ اوراق: ۴ سطور: ۱۵ سائز: ۹.۵×۱۶.۱۸

آغاز: **بسم اللہ قال الراوی لھذا الاخبار۔عن الرواۃ و الاخبار فاطمہ بنت اسد الخ**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۸۳ }

ردیف : ۲۸۳ موضوع :

نام کتاب: رسالہ تحقیق الاجتماع حسن البصری مع علی بن ابی طالبؑ

مولف : احمد علی بن مرزا جان الاحراری رامپوری

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۰ سطور: سائز: ۶.۸×۲۶.۴۷

آغاز: **الحمد لله ... اما بعد فیقول خادم العلماء احمد علی انی رایت القول المستحسن فی شرح فخر الحسن من تالیف...**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۲۸۴ }

ردیف : ۲۸۴ موضوع :

نام کتاب: رسالہ در مناقب افضلیت امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۶ سطور: ۱۵ سائز: ۲/۱۷۲×۱/۱

آغاز: **سبحان اللہ و بحمدہ... بعد حمد و ثنا...**

توضیحات: **افضلیت امیر المومنین علیہ السلام بر صحابہ اثبات کردہ است**

{ ۲۸۵ }

ردیف : ۲۸۵ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : عز الدین ابو حامد عبد الحامد بن ھبۃ اللہ المعتزلی بن ابی الحدید

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۷ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۹۶ سطور: ۳۱ سائز:

آغاز: **الحمد للہ الواحد العدل... الحمد للہ الذی تعز بالکمال**

{ ۲۸۶ }

ردیف : ۲۸۶ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : عزالدین ابوحامد بن ہبۃ اللہ المعتزلی بن ابی الحدید

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱ھ/۱۷اصدی

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۳۱ سطور: ۱۸ سائز: ۲۴.۵×۱۶

{ ۲۸۷ }

ردیف : ۲۸۷ موضوع :

نام کتاب: صولت حیدری

مولف : حافظ محمد

زبان : فارسی کاتب : سیداولاد حسن تاریخ کتابت: ۱۳۰۲ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: سطور: سائز:

{ ۲۸۸ }

ردیف : ۲۸۸ موضوع : مثنوی

نام کتاب: ضربت حیدری

مولف : امید علی نور پوری

زبان : اردو کاتب : تاریخ تصنیف: ۱۲۷۳ھ

{ ۲۸۹ }

ردیف : ۲۸۹ موضوع :

نام کتاب: ظفر نامہ حیدری

مولف : یوسف علی بن محمد حسینی جرجانی استر آبادی مشہور بہ درویش یوسف

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۸۴ھ

نوع خط : اوراق: ۹۹ سطور: سائز:

{ ۲۹۰ }

ردیف : ۲۹۰ موضوع :

نام کتاب: غرر الحکم

مولف : نصیح الدین ابو الفتح عبد الواحد بن محمد بن محمد بن عبد الواحد آمدی التمیمی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ھ/ ۱۹ صدی

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۵۴ سطور: ۱۳ سائز: ۳۵.۲۱×۵

آغاز: الحمدللہ الذی ھدانا بتوفیقہ الی جادة طریقه۔۔۔

توضیحات: مطلا و جدول ہے۔

{ ۲۹۱ }

ردیف : ۲۹۱ موضوع :

نام کتاب: غرر الحکم

مولف : نصیح الدین ابو الفتح عبد الواحد بن محمد بن محمد بن عبد الواحد آمدی التمیمی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳ / ۱۹ صدی

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۱۳ سطور: ۶ سائز:

{ ۲۹۲ }

ردیف : ۲۹۲ موضوع :

نام کتاب: غرر الحکم

مولف : نصیح الدین ابوالفتح عبدالواحد بن محمد بن محمد بن عبدالواحد آمدی التمیمی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲ھ/۱۸صدی

نوع خط : نسخ اوراق: ۵ سطور: ۱۱ سائز: ۸۔۲×۱۵۔۲۴

{ ۲۹۳ }

ردیف : ۲۹۳ موضوع :

نام کتاب: غرر الحکم

مولف : نصیح الدین ابوالفتح عبدالواحد بن محمد بن محمد بن عبدالواحد آمدی التمیمی

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: مترجم سید ساجد حسین بلگرامی

تاریخ کتابت: ۱۳۵۱ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۸۸ سطور: ۱۵ سائز: ۵×۲۱۔۳۵

{ ۲۹۴ }

ردیف : ۲۹۴ موضوع :

نام کتاب: فرائد النقیہ در شرح خطبہ شقشقیہ

مولف : محمد مسیح الدین خان بہادر کاکوری

زبان : اردو کاتب : سید آغا تاریخ کتابت: ۱۸۸۷م

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۱۴ سطور: ۱۳ سائز: ۲×۱۹/۱ ۱۱

انجام: تصحیح و مقابلہ اس کا میرے سامنے ہوگیا ہے ماہ رجب سنہ ۱۳۰۴ھ میں العبد الاحقر السید احمد نذر۔

{ ۲۹۵ }

ردیف : ۲۹۵ موضوع :

نام کتاب: فوائد النقیہ در شرح خطبہ شقشقیہ

مولف : محمد مسیح الدین خان بہادر کاکوری

زبان : اردو کاتب : مولانا احمد نذر بن جعفر نذر امروہوی

تاریخ کتابت: ۲۷/رجب المرجب ۱۲۹۶ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۰۵ سطور: ۲۱ سائز: ۲×۲۹/۲۱۱

آغاز: **حمد۔۔۔ اما بعد میگوید اقل العباد۔۔۔محمد مسیح الدین الکاکوروی ارباب لیاقت۔۔۔**

{ ۲۹۶ }

ردیف : ۲۹۶ موضوع :

نام کتاب: کلام امیر المومنینؑ

مولف : حضرت علی علیہ السلام

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۳/۱۹ صدی

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

{ ۲۹۷ }

ردیف : ۲۹۷ موضوع :

نام کتاب: کلام امیر المومنینؑ

مولف : حضرت علی علیہ السلام

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: ۲۶ سائز:

آغاز: **بسم اللہ۔۔۔اشرف العبادۃ الاخلاص والشھادۃ۔۔۔**

{ ۲۹۸ }

ردیف : ۲۹۸ موضوع :

نام کتاب: مولود حضرت امیرؑ

مولف : آل حسن موہانی (۱۲۸۷ھ)

نوع خط : اوراق:۲۰ سطور: ۱۳ سائز:

{ ۲۹۹ }

ردیف : ۲۹۹ موضوع :

نام کتاب: مولود شریف حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

مولف : آل حسن موہانی بن غلام سعید بن وجیہ الدین رضوی

زبان : اردو کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۹ سطور: ۹ سائز:

{ ۳۰۰ }

ردیف : ۳۰۰ موضوع :

نام کتاب: مولود شریف حضرت امیر علیہ السلام

مولف : آل حسن موہانی بن غلام سعید بن وجیہ الدین رضوی

زبان : اردو کاتب : امین الدین بن اسد الدین بجنوری

تاریخ کتابت: محرم ۱۲۶۴ھ یکشنبہ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۰ سطور: ۱۳ سائز:

آغاز: هو الله الذی الا اله الا هو۔۔۔

توضیحات: آسیب زدہ ہے۔

{ ۳۰۱ }

ردیف : ۳۰۱ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : علامہ سید شریف رضی

زبان : عربی کاتب : عبدالجبار تاریخ کتابت: ۵۵۳ھ/ ۱۱۸۵م

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز: ۲۵.۵×۱۰

آغاز: اما بعد حمد الله الذی جعل الحمد ثمناً لنعمائه۔۔۔

{ ۳۰۲ }

ردیف : ۳۰۲ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : سید شریف رضی

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت: قرن سیزدهم

نوع خط : نسخ اوراق: سطور: سائز:

{ ۳۰۳ }

ردیف : ۳۰۳ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : سید شریف رضی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۶۳ھ/ ۱۸۴۳م

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۹۳ سطور: ۱۹ سائز: ۸×۲۳.۳۱

{ ۳۰۴ }

ردیف : ۳۰۴ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : سید شریف رضی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: قرن سیزدھم

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۸ سطور: سائز: ۱۳ / ۱۷

آغاز: **ومن خطبة له علیه السلام ایها الغافلون غیر المغفول عنهم۔۔۔**

{ ۳۰۵ }

ردیف : ۳۰۵ موضوع :

نام کتاب: وصایای امیر المومنینؑ

مولف : ابن بابویہ قمی

زبان : فارسی وعربی کاتب : تاریخ کتابت: قرن دوازدھم

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۲ سطور: ۷ سائز: ۲.۵×۱۶.۷

آغاز: **اوصی امیر المومنین علی بن ابی طالب ولدیه الحسن والحسین ۔۔۔ یا بن اوصیکما بالتقویٰ اللہ۔۔۔۔الخ**

کتابخانہ: سالار جنگ حیدر آباد

{ ۳۰۶ }

ردیف : ۳۰۶ موضوع :

نام کتاب: احادیث نبی فی شان علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : اوراق: ۵۹ سطور: سائز: ۶×۷.۵۴

آغاز: حدیث اول در صحاح شیعہ و اھل سنت، قال النبی علیہ السلام۔۔۔مثل اھلبیتی۔۔۔الخ

انجام: مرا وضو کردن آموختند از شما دیدم امروز آموختم۔

{ ۳۰۷ }

ردیف : ۳۰۷ موضوع :

نام کتاب: اسناد نادِ علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب: محمد رشید الحسینی تاریخ کتابت: ۱۲رشوال ۱۱۳۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق:۵ سطور: ۱۱ سائز: ۶.۴×۸.۴

آغاز: ناد علی۔۔۔اما بعد بدانکہ در نقل معتبر۔۔۔

انجام: تا بھر نیت کہ بخواند با جابت مقرون گردد۔

{ ۳۰۸ }

ردیف : ۳۰۸ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ انوار العقول من اشعار وصی الرسولؐ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق ونسخ اوراق: ۲۳۵ سطور: ۱۱ سائز:

آغاز: **الحمد لله الذی و انت لعزة لاجابرة۔۔۔الخ۔۔۔ شکرو سپاس مراخدای را آنکه دلیل شدند برای عزیزی او۔۔۔۔الخ**

انجام: **یا اله العالمین فاغفر لنا کل الخطایا امیر المومنین فانظر الینا۔۔۔۔**

{ ۳۰۹ }

ردیف : ۳۰۹ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ نہج البلاغہ

مولف : علی حسین بن عبد الحق اردبیلی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۹۷ سطور: ۱۹ سائز: ۲۵×۱۴: ۱۰×۵

آغاز: **بهترین خطبها که سخن وران معارف ماینطق عن الهوی۔۔الخ**

انجام: **شر و خیر او در رازها و فتنها کبار است باوقار**

توضیحات: مہر حیدر یار خاں وسکینہ بیگم بنت محمد جعفر لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۱۰ }

ردیف : ۳۱۰ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ نہج البلاغہ

مولف : محمد صالح بن حاجی باقر قزوینی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۸۰ سطور: ۱۶ سائز: ۱۸×۱۱: ۷.۴×۷.۴

آغاز: **الحمدللہ علی ما او لا نا من لسانہ و انعم علینا من الائہ و من علینا۔۔۔**

توضیحات: **از دراز کردن دست بغیر خود بدرستی کہ تو بر آنجہ می خواہی۔**

{ ۳۱۱ }

ردیف : ۳۱۱ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ نہج البلاغہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۴۳ سطور: ۱۵ سائز: ۲۲×۱۲: ۹×۵

آغاز: **اصل و من و صیتہ علیہ السلام ایھا الناس انما الدنیا۔۔۔**

انجام: **ترک محبت کردہ است و مفارقت او را می خواہد**

توضیحات: مہر حیدر یار خاں لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۱۲ }

ردیف : ۳۱۲ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ نہج البلاغہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۱۶ سطور: ۱۵ سائز:

آغاز: **اصل و من وصیته علیه السلام للحسن ابنه علیه السلام۔۔۔ ایں وصیت است که بجانب پسر خود۔**

توضیحات: **ایں تفسیر از جمله غرائب تفسیر است که از آنحضرت منقول شده است**

{ ۳۱۳ }

ردیف : ۳۱۳ موضوع :

نام کتاب: تفسیر آیات فی شان حضرت علی وآلہ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۱۰ سطور: ۲۰ سائز: ۲/۸۱×۴

آغاز: **۔۔۔از جابر مرویست که گفت دخلت الی مسجد الکوفه و امیر المومنین یکتب۔۔۔**

انجام: **نقش النبی علی نقش حبیب اللہ بالنص الجلی علی**

{ ۳۱۴ }

ردیف : ۳۱۴ موضوع :

نام کتاب: رسالہ فی اثبات سیادت سیدنا علیؑ

مولف : غلام نور (۱۱۸۹ھ)

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۷ سطور: ۱۳ سائز: ۸×۵

آغاز: **اما بعد فیقول المعتبر بربه الغفور العبد المدعو بغلام نورصانه عن الزلل والقصور ان سیادة سیدنا علی کرم اللّٰہ تعالیٰ وجهه۔**

انجام: **کذافی جواهر العقدین للسمهودی اللهم الختم امورنا بالحسنی والجمل مودتنا للقربیٰ یقربنا الیک زلفی۔**

{ ۳۱۵ }

ردیف : ۳۱۵ موضوع :

نام کتاب: ریاض الابرار فی مناقب الکرار

مولف : کمال الدین فتح الحسن الحسینی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۰۳ سطور: ۱۷ سائز: ۸.۵×۵.۳

آغاز: **وبه الاستعانة فی الافتتاح والتیممم ریاض احادیث صحیح التحدیث نزاهت وطروات۔۔۔**

انجام: **نزد محمد بن حنفیه رضی اللّٰہ عنه آمدنده و گفتند یا ابا القاسم ما عازم بر قتال ابن لعین۔۔۔**

توضیحات: مہر سید محمد علی خان بہادر ۱۲۲۱ھ لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۱۶ }

ردیف : ۳۱۶ موضوع :

نام کتاب: رسالہ حدیث درفضیلت حضرت علیؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

آغاز: قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم عنوان صحیفہ المومن حب علی ابن ابی طالب یعنی گفت نبی سر نامہ دیوان ایمان

انجام: یاعلی نشود بوی بهشت و در نباید درد۔

{ ۳۱۷ }

ردیف : ۳۱۷ موضوع :

نام کتاب: رسالہ دراثبات خلافت حضرت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: قرن یازدھم

نوع خط : نسخ اوراق: ۷ سطور: ۱۵ سائز: ۶×۴۳.۷

آغاز: خلافت نداشته و نصی بر خلافت او نبوت پیوست۔۔۔

انجام: و بر بطلان این اعتقاد هم عقل شهادت می دهد۔۔۔

{ ۳۱۸ }

ردیف : ۳۱۸ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : ملّا علاء الدین محمد گلستانہ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۷۷ سطور: ۲۴ سائز: ۱۹×۲۸

آغاز: و کان کتاب نهج البلاغه من کتب الاخبار۔۔۔

انجام: ان ظهر و یروی بالرفع صیغة علی المضارع۔۔۔

توضیحات: مہر سید علی بن دلدار علی غفران مآب ۱۲۴۴ھ مہر سید حسین بن غفران مآب ۱۲۳۶ھ و مہر ممتاز العلماء لگی ہوئیں ہیں۔

{ ۳۱۹ }

ردیف : ۳۱۹ موضوع :

نام کتاب: فواتح شرح دیوان حضرت علیؑ

مولف : حسین بن معین الدین بن میبدی المتخلص بہ منطقی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۰۳ سطور: ۱۱ سائز:

آغاز: سپاس سعادت اساس و شکر عبادت لباس معبودی را که

{ ۳۲۰ }

ردیف : ۳۲۰ موضوع :

نام کتاب: کلمات امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب: محمد رحیم الدین تاریخ کتابت: ۱۲۹۱ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۶ سطور: ۱۲ سائز: ۷.۵×۴.۸

آغاز: دیں آدمی را از شرمگاه دارد دنیا آدمی را هلا کی میدهم

انجام: لخت تر از طلب کردن تو او را بس نیک معامله سپاس

{ ۳۲۱ }

ردیف : ۳۲۱ موضوع :

نام کتاب: مناقب المرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۱۸ سطور: ۱۷ سائز: ۵×۸

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: ای نسیم از گلشن غیب آمده با شمیم شاہ لا ریب آمده

{ ۳۲۲ }

ردیف : ۳۲۲ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: محمد باقر تاریخ کتابت: ۲۹ر محرم الحرام ۱۱۱۵ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۷۸ سطور: ۱۹ سائز: ۸.۵×۶.۳

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ ذوق

انجام: تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی منّا تحیت و السلام

توضیحات: مہر حیدر یار خان لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۲۳ }

ردیف : ۳۲۳ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: عبدالنبی بن میر محمود صفوی

تاریخ کتابت: ۱۵/ جمادی الثانی ۱۱۸۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۹۰ سطور: ۲۷ سائز: ۴.۱×۸.۵

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی منّا تحیت و السلام

توضیحات: مہر منیر الملک دارد۔

{ ۳۲۴ }

ردیف : ۳۲۴ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: مرزا درویش علی بیگ

تاریخ کتابت: ۱۳/ رجب ۱۲۰۷ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۸۶ سطور: ۱۷ سائز: ۷.۹×۸.۵

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی منا تحیت و السلام

{ ۳۲۵ }

ردیف : ۳۲۵ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۲۴ سطور: ۱۵ سائز: ۵×۸.۵

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی مناتحیت و السلام

توضیحات: مہر محمد باقر ۱۲۰۵ھ و مہر مستقیم الدولہ ۱۲۴۶ھ لگی ہوئی ہیں۔

{ ۳۲۶ }

ردیف : ۳۲۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۶۴ سطور: ۲۱ سائز: ۵×۱۱.۷

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی مناتحیت و السلام

سلطان المدارس، لکھنؤ

{ ۳۲۷ }

ردیف : ۳۲۷ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: دعائے کمیل

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۰ سطور: ۷ سائز: ۱۲×۲۱.۵

آغاز: **بعد۔۔۔بدانکہ سید جلیل ابن طاؤس علیہ الرحمة در کتاب اقبال روایت کردہ۔۔۔اللھم انی اسئلک برحمتک التی وسعت کل شی و بقوتک التی قھرت بھا کل شی و خضع لھا کل شی و ذل لھا کل شی۔۔۔**

انجام: **بعد۔۔۔بدانکہ سید جلیل ابن طاؤس علیہ الرحمة در کتاب اقبال روایت کردہ۔۔۔اللھم انی اسئلک برحمتک التی وسعت کل شی و بقوتک التی قھرت بھا کل شی و خضع لھا کل شی و ذل لھا کل شی۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ وصالی ہے۔

{ ۳۲۸ }

ردیف : ۳۲۸ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: دعائے کمیل

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۷۹ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۲ سطور: ۷ سائز: ۱۹×۱۲

آغاز: **بعد۔۔۔اللھم انی اسئلک بر حمتک التی وسعت کل شی و بقوتک التی قھرت بھا کل شی و خضع لھا کل شی و ذل لھا کل شی**

انجام: **و افعل بی ما انت اھلہ و صلی اللہ علی رسولہ و الائمۃ المیامین من آلہ و سلم تسلیماً**

توضیحات: حالت کتاب صفحہ اول منقوش مطلا و بقیہ صفحات حواشی خطوط مطلا ہیں۔

{ ۳۲۹ }

ردیف : ۳۲۹ موضوع :

نام کتاب: دعائے کمیل

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵ سطور: مختلف سائز: ۵.۵×۱۵.۵ ۲۳

آغاز: **بعد۔۔۔ا للھم انی اسئلک بر حمتک التی وسعت کل شی و بقوتک التی قھرت بھا کل شی و خضع لھا کل شی ذل لھا کل شی و بجبروتک التی غلبت بھا کل شی۔۔**

انجام: **و افعل بی ما انت اھلہ و صلی اللہ علی رسولہ و الائمۃ المیامین من آلہ و سلم تسلیماً کثیراً**

توضیحات: کرم خوردہ پارہ ہے۔

{ ۳۳۰ }

ردیف : ۳۳۰ موضوع :

نام کتاب: غررالحکم دررالحکم

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۶۰۲ سطور: ۷ سائز: ۱۵×۲۴

آغاز: **بعد۔۔۔الحمد اللہ ھدانا لتو فیقه الی جادة طریقة و فضلنا بتو حیده۔۔ و بعد فان الذیھدانی تخصیص فو ایدھذاالکتاب۔۔۔**

انجام: **من نفسک و العمل بالعدل فی رعیتک ذو الانفال مشکور**

{ ۳۳۱ }

ردیف : ۳۳۱ موضوع :

نام کتاب: مراسلات حضرت امیرالمومنین ومعاویہ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۰ سطور: ۱۷ سائز: ۲۱.۱۱×۵.۵

آغاز: **الشیخ الدیب ابو بکر بن عبداللہ العزیز البستی انار اللہ بر ھانه۔۔۔**

انجام: **فیقول لانک تاخذ ثلثی میر اثه و ھی تاخذ ثلثه فالثلث الز اید فی مقابلة ما انفعت علیه۔۔۔**

{ ۳۳۲ }

ردیف : ۳۳۲ موضوع :

نام کتاب: معجزات وکرامات علی بن ابی طالب علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۵۴ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۶۴ سطور: ۱۴ سائز: ۲۲×۱۴

آغاز: **بعد۔۔۔فصل یازدهم در بیان معجزات و کرامات و قضایا و احکام صادره که از حضرت ولی اللہ وصی رسول اللہ صلی اللہ علیه و آله و سلم و امام المتقین قاتل المارقین و القاسطین و الناکثین سید العرب و العجم۔۔۔**

انجام: **الحمد للہ که در زمان خلافت علی علیه السلام حق سبحانه و تعالیٰ روا نداشت که یک رسم۔۔۔**

توضیحات: پارہ وصفحہ اول از بالا مطلا وکرم خوردہ ہے۔

{ ۳۳۳ }

ردیف : ۳۳۳ موضوع :

نام کتاب: مناقب امیر المومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۴ سطور: مختلف سائز: ۵.۵×۱۵.۲۳

آغاز: **و روی بعض اهله نقل انه لما ادعی الشخص ما ادّعاه من الفرحین امر امیر المومنین علیه السلام عدلین من المسلمین ان یحضر۔۔**

انجام: **فعند ذٰلک دفعت اللوح الی امیر المومنین علیہ السلام۔۔۔یا ابا جعفر بما ظھر من حجة و تبین من معجزته فلعن اللہ من اتضع لہ الحق و مجدہ بینہ و بین الحق ستراً۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۳۴ }

ردیف : ۳۳۴ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۹۲ سطور: ۱۶ سائز: ۲۵×۱۷

آغاز: **بعد۔۔۔خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق انجام: تاشود مقبول طبع خاص و عام-للنبی منّاتحیت و السلام**

توضیحات: کرم خوردہ جزئی

{ ۳۳۵ }

ردیف : ۳۳۵ موضوع :

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : علامہ سید رضی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۳۳۲ سطور: ۱۴ سائز: ۲۷×۲۱

سلیمانیہ، مدرسہ، پٹنہ

{ ٣٣٦ }

ردیف : ٣٣٦ موضوع : منظوم

نام کتاب: حملہ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشھدی اصفھانی

زبان : فارسی کاتب: سید خادم علی تاریخ کتابت: ١٧ر محرم ١٢٢٥ھ

توضیحات: از آخر ناقص ہے۔

{ ٣٣٧ }

ردیف : ٣٣٧ موضوع :

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ١٢٤٩ھ

توضیحات: از اول ناقص ہے۔

{ ٣٣٨ }

ردیف : ٣٣٨ موضوع : منظوم

نام کتاب: شرح ہفت بند کاشی

مولف : ملا حسن کاشی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

توضیحات: از اول ناقص و مہر ١٢٩٩ھ لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۳۹ }

ردیف : ۳۳۹ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : ناشناس

{ ۳۴۰ }

ردیف : ۳۴۰ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۳۳ھ

ضامن علی، عزاخانہ شاہ گنج، آگرہ

{ ۳۴۱ }

ردیف : ۳۴۱ موضوع :

نام کتاب: اشعار امیر المومنینؑ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : فارسی کاتب : محمد صالح تاریخ کتابت: محرم ۱۲۵۴ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۴ سطور: ۸ سائز:

انجام: **تمت الکلام این ہزار کلمہ متبر کہ امیر المومنین حضرت علیؑ**

{ ۳۴۲ }

ردیف : ۳۴۲ موضوع :

نام کتاب: انوار الفصاحۃ واسرار البلاغہ فی شرح نہج البلاغہ

مولف : نظام الدین بن علی الحسن بن نظام الدین

زبان : عربی باترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ذی الحجہ ۱۰۳۵ھ

نوع خط : اوراق: ۹۲۹ سطور: مختلف سائز: ۲۵×۱۷

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۴۳ }

ردیف : ۳۴۳ موضوع :

نام کتاب: خطبات علی علیہ السلام

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی با فارسی ترجمہ کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۶۹ سطور: ۳۰ سائز: ۳۴×۱۸

آغاز: ...ان النساء اسو اھا لکثرۃ مع ان النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم قال ذکر علی عبادت ھذا مذکور مختصر للشیخ العالم احمد بن محمود بن محمد بن جریر الطبری فی ترجمۃ خلافت علی علیہ السلام

انجام: ولنعم ما قال لہ الطالب الاملی فی ذیل قصیدہ طویلہ فی منقبۃ امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

{ ۳۴۴ }

ردیف : ۳۴۴ موضوع :

نام کتاب: دعای صنمی قریش

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی با فارسی ترجمہ کاتب: تاریخ کتابت: ۲/ذیقعدہ ۱۲۴۲ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۰۸ سطور: ۱۲ سائز: ۱۶×۱۱

آغاز: بعد ۔۔۔من فضل نبیه سید الرسل و هادی السبیل علی الاولین و الآخرین و او حب مودته علی کافة الخلق و اجمعین و قدم طاعته علی طاقته فقال من یطع الرسول فقد اطاع الله۔۔۔

انجام: مزین میگردد همچنیں هر دعای که سمت اختیام باید بمهر خاتم اخترام که عبارت از کلمه امین است۔۔۔۔تمت الکلام بعون الملک و السلام فی ثانی من شهر ذیقعده ۱۱۴۷ ه

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۴۵ }

ردیف : ۳۴۵ موضوع :

نام کتاب: شرح ہفت بند کاشی

مولف : ملا کمال الدین حسن کاشی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۲۷۸ سطور: ۱۳ سائز: ۲۱×۱۵

آغاز: کلامی که مقطع اش بجلیه مبانی رفیع مجلی و مزین است

انجام: تمام شد کتاب مناقب مرتضوی بخط بد خط عامر۔۔۔سلام اللہ در بلدہ لکھنو بعصر شاہ جہان سلیمان ابو نصر نصیر الدین حیدر ربیع الاول ۱۲۴۴ھ

{ ٣٤٦ }

ردیف : ٣٤٦ موضوع :

نام کتاب: شرح ہفت بند کاشی

مولف : ملاحسن کاشی

زبان : فارسی کاتب: محمد جان خاں تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۰۱ سطور: ۱۲ سائز: ۲۳×۱۹

{ ٣٤٧ }

ردیف : ٣٤٧ موضوع :

نام کتاب: فالنامہ امیر المومنینؑ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

توضیحات: از اول ناقص ہے۔

{ ٣٤٨ }

ردیف : ٣٤٨ موضوع :

نام کتاب: مجموعہ اشعار در مدح حضرت امیرؑ

مولف : ملاحسن کاشی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۸۸ سطور: ۱۵ سائز: ۲۸×۱۷

توضیحات: اشعاری نظیری، ظہوری، نظام، سلیم، فیض کو جمع کیا گیا ہے۔

{ ۳۴۹ }

ردیف : ۳۴۹ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: حیدر علی جنیدی قادری تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق و نسخ اوراق: ۹۰۷ سطور: ۱۴ سائز:

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

خیال ماہِ ضمیرم کن منور که خواهد از او خورشید انور

انجام: تا شود مقبول طبع خاص و عام صلی النبی منّا تحیت و السلام

الاتمام بعون اللہ الملک العلام التحریز بتاریخ چهار دهم ماہِ شوال روز چهار شنبه وقت عصر ۱۲۹۲ھ

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۵۰ }

ردیف : ۳۵۰ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: سلام اللہ

تاریخ کتابت: ۱۲۴۴ھ در عہد شاہ نصر الدین حیدر

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۹۹۸ سطور: ۱۳ سائز: ۲۱×۳۲

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: مفتح الابواب یا مقلب و الابصار یا دلیل۔۔۔

{ ۳۵۱ }

ردیف : ۳۵۱ موضوع :

نام کتاب: نص الغدیر فی خلافۃ الامیر

مولف : وزیرالدین اثناعشری بن محمد اشرف ہندی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۵/ربیع الاول ۱۲۴۷ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۳۶ سطور: ۱۵ سائز: ۲۵×۱۵

آغاز: **بعدالحمد۔۔۔امابعدبنده خاکسار راقم آثم وزیر الدین اثناعشری بن محمد اشرف هندی۔۔۔۔رقم نموده اندر شته به نص الغدیر فی خلافة الامیر**

انجام: **۔۔۔مولف گوید این رساله مختصر که نص الغدیر فی خلافة الامیر نهادم ماه صفر سال یکزار دو صدسی و چهار هجری نزد مولوی عبد العزیز دهلوی فرستادم مولوی مدتی بغور و تامل پرداخت لاکن از آنجا که ادله بنده اند ساکن مخالف بوده۔**

توضیحات: یہ کتاب جناب محمد کریم کی فرمائش پر تحفۂ اثناعشری شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے جواب میں لکھی گئی ہے۔

عمادیہ پٹنہ

{ ۳۵۲ }

ردیف : ۳۵۲ موضوع : ۔

نام کتاب: دعای حیدری

مولف : شیخ عبدالحق معنوی

زبان : عربی باترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۱ سطور: ۱۳ سائز: ۲۱×۱۱

آغاز: **بسم اللہ الجلیل الجبار القاہر القہار اللہم صل علی محمد سید القاہرین علی اعداء رب العالمین یا حیدر یا تراب یا علی یا اسد اللہ یا ولی اللہ۔**

انجام: **۔۔۔یا حمید یا غیاثی عند کل کربۃ و محیبی۔۔۔و بولایتک یا علی یا علی یا علی ا ل م ل ک بر کاغذ بنویسد و ہر روز چهل بار در حرف وسط آن نظر کند بشرطیکہ با وضو باشد۔۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

کاما گنجینۂ مانک جی ممبئی

{ ۳۵۳ }

ردیف : ۳۵۳ موضوع : ۔

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : محمد صالح بن حاجی باقر قزوینی

زبان : فارسی کاتب: اسمعیل صباغ سرخہ سمنانی تاریخ کتابت: ۱۲۸۳ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۲۰ سطور: ۲۱ سائز: ۲۰×۲۹

آغاز: **الحمد اللہ ۔۔۔ این حقیر۔۔۔محمد صالح بن حاجی باقر قزوینی ۔ ترجمہ کتاب نہج البلاغہ**

انجام: **تمام شد در روز دو شنبہ یازدھم شھر ذی قعدہ الحرام در دار الخلافۃ طھران**

{ ۳۵۴ }

ردیف : ۳۵۴ موضوع :

نام کتاب: اقوال حضرت امیر المومنین علیہ السلام

مولف : ناشناس

زبان : فارسی وعربی کاتب : محمد علی تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۵۲ سطور: ۱۱ سائز:۲۲×۱۵

آغاز: **۔۔۔قال امیر المومنین علی مرتضی گفتہ ھای شاہ مرداں امیر مومناں یاد کرد مبداء خویش و معمار خود بداں۔**

انجام: **یباع العزمن الصدیق الی منازل الکبار۔**

کلچر اکاڈمی، کشمیر

{ ۳۵۵ }

ردیف : ۳۵۵ موضوع :

نام کتاب: خصائص علی بن ابی طالبؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب:محمد رزہ تاریخ کتابت: ذی قعدہ ۱۰۹۶ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴ سطور: سائز: ۱۶×۲۳.۷

{ ۳۵۶ }

ردیف : ۳۵۶ موضوع :

نام کتاب: رسالہ کمیلیہ

مولف : حضرت علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۶ سطور: ۱۷ سائز: ۲۱×۱۴

توضیحات: حضرت علی علیہ السلام کی کمیل بن زیاد سے گفتگو۔

مجیبیہ بدریہ پھلواری شریف، بہار

{ ۳۵۷ }

ردیف : ۳۵۷ موضوع :

نام کتاب: اعجاز حیدری وفضائل صفدری

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ اوراق: ۴۱۱ سطور: ۱۳ سائز: ۲۰.۵×۲۷

آغاز: اولین کلام ایست که مفتاح ابواب تمحید محامد خداوند۔۔۔

انجام: حدوث قیام۔۔۔محفوظ و مامون داشته باشد اللهم ارزقنا۔۔ محمد و آل محمد و اشفعنا بشفاعتهم و احشرنا معهم و بلغنا بمقام اعلای مودتهم و له الحمد فی السموات و الارض و هدیه

{ ۳۵۸ }

ردیف : ۳۵۸ موضوع :

نام کتاب: خصائص علی بن ابی طالبؑ

مولف : حافظ احمد بن شعیب نسائی

زبان : عربی کاتب: نور محمد تاریخ کتابت: ۱۴رشوال ۱۲۹۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴۱ سطور: ۱۵ سائز: ۲۴×۱۶

آغاز: **بعد الحمد۔۔۔فھذہ خصائص علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ذکر صلوۃ امیر المومنین علی بن ابی طالب اخبرنا محمد بن المثنی قال انبانا عبد الرحمن بن المھدی قال حدثنا شعبۃ عن سلمہ۔۔**

انجام: **مظھر العجائب و الغرائب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ و اھلبیتہ عن تالیف الحافظ الکبیر احمد بن شعیب النسائی صاحب المجتبیٰ احمد الصحافی فی یوم الجمعہ قبل صلوٰۃ الجمعہ**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۵۹ }

ردیف : ۳۵۹ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۹۴ سطور: ۱۷ سائز: ۷×۲۳۔۲۲

آغاز: **خداوند عطا کن نشۂ ذوق کہ آغازم بنامت نامۂ شوق**

{ ۳۶۰ }

ردیف : ۳۶۰ موضوع :

نام کتاب: مراسلات امیرالمومنین علیؑ

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۷۰ سطور: سائز: ۱۵.۲×۱۱.۲

آغاز: روی ان شریح بن حرث قاضی امیر المو منین اشتریٰ علی عهده دار آبثمانین دیناراًفبلغه ذالک فاستدعاه و قال له بلغنی انک قدابتعت دار اًبثمانین دیناراً و کتبت کتاباً۔۔۔

انجام: ثم قال له یا شریح فان سیاتیک من لا ینظر فی کتابک۔

توضیحات: کرم خوردہ اور ناقص الاولیٰ ہے۔

{ ۳۶۱ }

ردیف : ۳۶۱ موضوع :

نام کتاب: واقعات امیرالمومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ اوراق: ۲۴۰ سطور: ۲۵ سائز:۱۵.۵×۲۶.۱۷

توضیحات: ناقص الآخر و کرم خوردہ ہے۔

مسعود حسن رضوی ادیب، لکھنؤ

{ ۳۶۲ }

ردیف : ۳۶۲ موضوع :

نام کتاب: خطبۂ غدیر

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۹۶ سطور: ۸ سائز: ۲۰×۱۲

آغاز: الحمدللہ الذی جعل الحمد سبباً الی۔۔۔ رحمتہ و موجباً لا کمال الدین

انجام: اللھم انی اسئلک باسمک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الذی لا الہ الا ھو رب العرش

{ ۳۶۳ }

ردیف : ۳۶۳ موضوع :

نام کتاب: ملفوظات حضرت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸ سطور: ۹ سائز: ۲۱×۱۲

آغاز: الدینیہ و الدنیویہ۔۔۔ مکارم الاخلاص و محاسن

مشرقی حیدرآباد دکن

{ ۳۶۴ }

ردیف : ۳۶۴ موضوع : ۔

نام کتاب: ترجمہ قصیدۂ حضرت علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت: تخمیناً ۱۲ ہجری

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۳ سطور: ۱۲ سائز: ۱۳×۲۳

آغاز: لک الحمد یا ذا الجود و المجد و العلی

تبارک تعطی من تشاء و تمنع

انجام: و صلی علیہ ما دعاک موجد و ناجاک اخیار ببابک رکع

توضیحات: عربی متن سیاہ اور ترجمہ سرخ رنگ سے لکھا ہوا ہے۔

{ ۳۶۵ }

ردیف : ۳۶۵ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: شرح دعاء الصباح

مولف : نظام

زبان : عربی با ترجمہ فارسی کاتب: محمد امین مشہدی تاریخ کتابت: ۱۱۳۱ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۶ سطور: ۱۱ سائز: ۱۳×۲۳

آغاز: اللھم یا من دلع لسان الصباح بنطق تبلحہ۔۔۔

انجام: گر طالب جنتی و مفتاح نجاح تا باز شود بتو در خیر و فلاح

چون نثر لالی ز کام شہ دیں مفتاح نجاح را تو میخوان بصباح

ممتاز العلماء، لکھنؤ

{ ٣٦٦ }

ردیف : ٣٦٦ موضوع : حدیث

نام کتاب: الاحادیث فی فضل علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ٢٠٠ سطور: ١٣ سائز: ١٧×١١

آغاز: **قال الاصبغ بن نباته لما دخل الوفد الی امیر المومنین علیه السلام بایع ابن ملجم۔**

انجام: **استغفرت الله لها و فی هذه کفایة لمن۔۔۔**

{ ٣٦٧ }

ردیف : ٣٦٧ موضوع :

نام کتاب: حدائق شرح نہج البلاغہ امیر المومنینؑ

مولف : ملا گلستانہ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ٢٠٠ سطور: ٢٣ سائز: ٢٣×٢٢

آغاز: **من خطبة علیه السلام یذکر فیها ابتداء خلق السماء و الارض و خلق آدمؑ**

انجام: مہر ممتاز العلماء لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۶۸ }

ردیف : ۳۶۸ موضوع :

نام کتاب: خصائص نسائی

مولف : حافظ ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۲؍صفر المظفر ۱۲۶۸ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۳۰ سطور: ۱۷ سائز: ۲۶×۱۷

آغاز: **ذکر صلوٰۃ امیر المومنین علی بن ابی طالب اخبر نا محمد بن تقی قال ابنائنا عبد الرحمن۔۔۔**

انجام: **قال بی انت منی و انا منک۔۔۔**

توضیحات: خصائص امیر المومنین علی علیہ السلام کئے گئے ہیں اور مہر ممتاز العلماء لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۶۹ }

ردیف : ۳۶۹ موضوع : حدیث

نام کتاب: دُرّ نجفیہ

مولف : یوسف بن احمد بن ابراھیم البحرانی

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۴۶ سطور: ۱۸ سائز: ۲۹×۱۸

آغاز: **الحمد لله الذی ھدیٰ ابصار بصائر نا بانوار الولایة الحیدریة و فتح مسامع قلوبنا۔۔۔**

انجام: **و وفقنا اللہ و ایاکم من القول و العمل لما یجب و یرضی۔۔**

توضیحات: مہر سید حسین بن بن غفران مآب ۱۲۳۶ھ اور مہر ممتاز العلماء لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۷۰ }

ردیف : ۳۷۰ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: دعا کمیل

مولف : امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۵۰ سطور: ۵ سائز: ۲۰×۱۳

آغاز: الٰھی بحق من ناجاک و بحق من دعاک

انجام: لا تفرق بینی و بینھم انک علی کل شی قدیر

{ ۳۷۱ }

ردیف : ۳۷۱ موضوع : ادعیہ

نام کتاب: شرح دعا صباح

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۲۵ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۷۴ سطور: ۱۲ سائز: ۲۱×۱۴

آغاز: اللھم یا من دلع لسان الصباح بنطق۔۔۔

انجام: دل من چشمھای فروتنی را۔۔۔۔

توضیحات: مہر ممتاز العلماء سید محمد تقی لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۷۲ }

ردیف : ۳۷۲ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ

مولف : عبدالمجید بن ھبۃ اللہ بن ابی الحدید معتزلی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۷۰۸ سطور: ۳۸ سائز: ۱۸×۳۰

آغاز: **بسم اللہ الرحمن الرحیم الاصل۔۔۔۔**

انجام: **ولاحول ولاقوۃ العلی العظیم۔**

توضیحات: مطلا ہے۔

{ ۳۷۳ }

ردیف : ۳۷۳ موضوع :

نام کتاب: صحیفۂ علویہ

مولف : امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب: تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۵ سطور: ۱۱ سائز: ۱۱×۱۶

آغاز: **الحمدللہ الذی جعل الدعامفتاح الفلاح۔۔۔۔**

{ ۳۷۴ }

ردیف : ۳۷۴ موضوع : ادب

نام کتاب: فواتح شرح دیوان علیؑ

مولف : حسین معین الدین میبدی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۴رمحرم الحرام ۹۸۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۰۰۰ سطور: ۲۱ سائز: ۱۴×۲۳

آغاز: **خامۂ تحریر و مزبور نامہ تصویر خواھد شد در ضمن ھفت فاتحہ و من کشف الاسرار اللائحہ**

انجام: **کتاب تمام شدو در تاریخ رفیع الشان فیض نشان صفر تعین و ثمانیة**

توضیحات: مہر ممتاز العلماء سید محمد تقی لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۷۵ }

ردیف : ۳۷۵ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : عباس علی حسینی تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۰۰ سطور: ۱۵ سائز: ۲۷×۱۶

آغاز: **وزبان در معجز بیان رسالت محل ظھور آن گر دید انیست کنت و علی نوراً بین یدی**

توضیحات: مہر ممتاز العلماء سید محمد تقی لگی ہوئی ہے۔

{ ۳۷۶ }

ردیف : ۳۷۶ موضوع : حدیث

نام کتاب: نہج البلاغہ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۵۱۰ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۰ سطور: ۲۱ سائز:

آغاز: ...الحمد اللہ الذی...

انجام: ...لا فتیٰ لا یرید احد...

منظور محسن، مولانا، علیگڑھ

{ ۳۷۷ }

ردیف : ۳۷۷ موضوع :

نام کتاب: صفات مرتضویؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۵۰ سطور: ۱۹ سائز: ۳۲×۲۱

آغاز: **و به نستعین و علیه التکان و هو اللهم بالصواب۔۔۔۔ علم کلام مستر نیست که۔۔۔۔ صفت شجاعت را هم از شروط صحت خلافت کرده اند پس البته۔۔۔**

انجام: **و انتم انفقوا علی شی اکثر عن عتقه بزعمکم۔۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ اور بہت قدیم نسخہ ہے۔

نواب مزمل اللہ خان، علی گڑھ

{ ۳۷۸ }

ردیف : ۳۷۸ موضوع : منظوم

نام کتاب: حرب حیدری

مولف : سید محمد

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۱۴ سطور: ۱۳ سائز: ۲۵.۲×۳۳

آغاز: خدایا تو بی قادر ذاالجلال بذات مبرا بوصف کمال

شی لاشریک است رب الرحیم بصیر سمیع نظر کریم

توضیحات: مطلا، منقوش، مجدول، اور کرم خوردگی ہے۔

{ ۳۷۹ }

ردیف : ۳۷۹ موضوع : منظوم

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : میرزا محمد رفیع متخلص بہ باذل مشہدی اصفہانی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۸۶ سطور: ۱۷ سائز: ۲۲.۲×۱۲

آغاز: بنام خداوند بسیار بخش خرد بخش و دیں بخش و دینار بخش

ہمہ کام دنیا و دیں کردگار ازیں ہر سہ نعمت نمود آشکار

انجام: ترا دادم از گنہ گار اطلاع کہ با خود بسنجی نور ذی نزاع

بکن غور از انصاف در ایں سخن وزاں پس تو دانی بکن یا مکن

توضیحات: مطلا، منقوش کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۸۰ }

ردیف : ۳۸۰ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۲۰/جمادی الثانی ۱۱۱۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۸۲ سطور: ۱۷ سائز: ۱۵.۵×۲۴

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق که آغازم بنامت نامۂ شوق

محامد مقدس اساس و سپاس بی قیاس مختص ذات قدسی آیات یکتائی که وحده لاشریک له صفت خاص اوست

انجام: تمت الکتاب بعون الملک الوهاب باب مدینة العلوم المصطفوی المسمیٰ بمناقب المرتضی من تالیفات جناب سیادت مآب مرتضوی۔۔۔ امیر محمد صالح کشفی۔۔۔

ناصریہ، لکھنؤ

{ ۳۸۱ }

ردیف : ۳۸۱ موضوع :

نام کتاب: الخطبۃ الشقشقیہ

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲ سطور: ۲۱ سائز: ۵.۵×۲۱.۱۴

آغاز: بعد۔۔۔۔ و اللہ لقد تقمصها فلان و انه یعلم ان محلی منها علی القطب من الرحی

ینحدر عنی السبیل و لا یرقی الی الطیر

انجام: قال هیهات یابن عباس تلک شقشقیه۔۔۔ ثم قرت قال ابن عباس فوا اللہ ما اسفت علی کلام قط کاسفی علی ذالک الکلام الا یکون امیر المومنین بلغ منه حدیث۔

توضیحات:

{ ٣٨٢ }

ردیف : ٣٨٢ موضوع :

نام کتاب: ترجمہ خطبہ امیر المومنینؑ درذم دنیا

مولف : ناشناس

زبان : عربی باترجمہ فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ١٤٠ سطور: ١٧ سائز: ٥.٥×١٢.١٩

آغاز: بعد۔۔۔ در ستایش و ثنا مخصوص خالقی است که انبیاء را برای ارشاد و عباد فرستاده و او۔۔۔ را به محض لطف ازلی۔۔۔ بخشیده و صلوٰۃ از حد فزون نثار رسول کریم رحیمی است۔

انجام: من المدینة و قد بلغ جمیع الشرایع غیر الحج و الولایة فاتاه جبرئیل فقال له یا محمد ان اللہ جل اسمه۔۔۔

توضیحات: کرم خوردہ ودر آخر ناقص ہے۔

{ ۳۸۳ }

ردیف : ۳۸۳ موضوع :

نام کتاب: خلاصۃ الترجمان فی تاویل خطبۃ البیان

مولف : محمد بن محمود الملقب بہ دھدار

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۱۳ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۱۴ سطور: ۱۵ سائز: ۲۴×۱۵

آغاز: **بعد۔۔۔الحمد للہ الذی جعل خلق الانسان علمہ البیان المنان ذی احسان الذی کل یوم ھو فی شان فسبحان من لا یشغلہ شان عن شان**

انجام: **کہ در دو کون زجام ولای آل نبی۔۔۔**

{ ۳۸۴ }

ردیف : ۳۸۴ موضوع :

نام کتاب: خطبہ امیر المومنینؑ

مولف : علی ابن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۲۰ سطور: ۲۵ سائز: ۵.۵×۱۴.۲۴

آغاز: **خطبہ امیر المومنین علیہ السلام علی بن الحسن الموذب و غیرہ عن احمد بن محمد بن خالد عن اسماعیل بن مھران عن عبد اللہ بن ابی الحرث الھمدانی عن جعفر قال خطب امیر المومنین۔۔۔**

انجام: **اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ الطاھرین**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۸۵ }

ردیف : ۳۸۵ موضوع :

نام کتاب: خطبہ امیر المومنین بین بصرہ وکوفہ

مولف : امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۲ سطور: ۲۱ سائز: ۲۲×۱۵

آغاز: **بعد۔۔۔ و من خطب امیر المومنین علی اخیہ و علیہ و روضۃ الطاهریۃ الصدیقۃ و ابنائہ علیہم السلام صلوٰۃ اللہ و سلامہ مادام الدهر دهراً و سرمد سرمداً قال علیہ السلام و روحی فداہ انا اول المسلمین۔۔**

انجام: **و ان المحب لہ مومن المخالف لہ کافر و المقتضی لائر لا حق و صلی اللہ علی محمد و آلہ الطاهرین و لعنۃ اللہ علی اعدائهم و مکری فضائلهم اجمعین الی یوم الدین من الجن و الانس۔**

{ ۳۸۶ }

ردیف : ۳۸۶ موضوع :

نام کتاب: رسالہ فی بیان شرح حدیث الذی روی عن امیر المومنینؑ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ

مولف : احمد بن زین الدین الاحسائی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۰ سطور: ۲۱ سائز: ۲۲×۱۵

آغاز: بعد الحمد۔۔ اما بعد فیقول العبد المسکین احمد بن زین الدین الاحسائی انه عرض علی عالی جناب الفاضل الاکرم المهتدی الاخ الاعز الشیخ محمد مهدی۔۔۔

انجام: وقع الفراغ من تسوید هذه الکلمات بقلم منشها العبد المسکین احمد بن زین الدین الاحسائی فی الساعة الرابعة من الیوم الثالث من صفر سنه خمس و ثلثین و ماتین بعد الالف۔

{ ۳۸۷ }

ردیف : ۳۸۷ موضوع :

نام کتاب: رسالہ فی بیان حدیث لوکشف الغطا

مولف : حسن بن محمد بن حسن بن علی الطوسی الشیخ الطائفہ ابوجعفر

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۲ سطور: ۲۱ سائز: ۲۶×۱۷

آغاز: بعد۔۔یقول العبد الفقیر الی الله تعالیٰ حسن بن۔۔۔اما بعد حمد الله علی سوانح نعمائه والشکر علی جزیل آلائه حمداً یقصر العادون عن احصائه۔۔۔

انجام: بعد۔۔۔۔ما و یکون فلک اشارة الی اصناف معشر من الکفار و الحمد لله اولاً و آخراً ظاهراً و باطناً

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۸۸ }

ردیف : ۳۸۸ موضوع :

نام کتاب: روضۃ الابرار ترجمہ نہج البلاغہ

مولف : علی بن حسن زواری تلمیذ محقق کرکی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۰۹۶ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۱۸ سطور: ۱۸ سائز: ۲۳.۵×۲۲

آغاز: **بعد الحمد للہ۔۔و بعد مخفی نیست کہ بعد از کلام حضرت رب العالمین و سید المرسلین کلام معجز نظام امیر المومنین است صلوٰت اللہ علیھما و آلھما الطیبین۔۔۔**

انجام: **اللھم اغفر لنا ولھم یا غافر المذنبین و یا رب العالمین بحق سید المرسلین و الائمۃ المعصومین الطیبین صلوٰۃ اللہ و سلامہ اجمعین۔**

توضیحات: کتاب کرم خوردہ ہے اور ابتداء میں دو عدد مہر یکی بنام سید محمد قلی خان بھادر و دیگری الملک اللہ بتاریخ ۱۲۵۵ھ لگی ہوئیں ہیں۔

{ ۳۸۹ }

ردیف : ۳۸۹ موضوع :

نام کتاب: رسالہ فی قول امیر المومنین العلم نقطۃ کسرھا الجھال

مولف : خواجہ نصیر الدین طوسی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : شکستہ نستعلیق اوراق: ۱۴ سطور: ۲۶ سائز: ۵.۵×۱۱.۲۲

آغاز: **بعد۔۔شرق نو الالٰھیہ فتجلی الاعیان۔الوجود بالوجود و الامکان**

انجام: **اصحاب ابلیس و اعداء الصناعات و العلوم الحقیقیہ ابطال الحق و اثبات**

الباطل الثامن۔۔۔

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۹۰ }

ردیف : ۳۹۰ موضوع :

نام کتاب: زیارت امیرالمومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴ سطور: ۱۲ سائز: ۵×۱۶.۲۴

آغاز: بعد۔۔۔سبحانک اللھم و بحمدک الکبریاء۔۔۔

انجام: یاھی یاھو یامن لاھو الا ھو یامذل یامنتقم یافعال

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۹۱ }

ردیف : ۳۹۱ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۱)

مولف : ابن ابی الحدید المعتزلی عبدالحمید بن ھبۃ اللہ بن محمد بن محمد

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۷۰ سطور: ۳۵ سائز: ۳۶.۵×۲۴

آغاز: بعد۔۔۔المجلد الاول من شرح نہج البلاغہ للامام الفاضل عبد الحمید بن ھبۃ اللہ بن محمد بن محمد بن ابی الحدید المعتزلی و ھو فی عشرین مجلداً

انجام: فلما وقع الاختلاف کنا نحن اولی بالله وبالحق۔۔الذی آمنوا و هم الذین کفروا ولو شاء الله قتالهم بمشیة و اراداته۔۔هذا آخر۔

توضیحات: این شرح تفصیلی در بیست جز و بیشتر جنبه ادبی و تاریخی دارد و امور اعتقادی مخصوصاً اصول عقیده اعتزال را اهمیت داده و دربار آنها بحث های مفصل کرده نویسنده ایں شرح را بنام موید الدین بن علقمی و زیر معتصم بالله عباسی متوفی ٦٥٦ در تالیف نموده است

{ ۳۹۲ }

ردیف : ۳۹۲ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۲)

مولف : ابن ابی الحدید المعتزلی بن ھبۃ اللہ بن محمد بن محمد (۶۵۵ھ)

زبان : عربی کاتب : عبدالباقی لاھوری تاریخ کتابت: ۱۰۸۰ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۴۰۸ سطور: ۳۵ سائز: ۳۶.۵×۲۴

آغاز: بعد۔۔۔الاصل و من کلام امیر المومنین فی معنی الانصار قال لها انتهت الی امیر المومنین ابناء السقیفه یوم وفاة النبی صلی الله علیه و سلم قال ما قالت الانصار۔۔۔

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۹۳ }

ردیف : ۳۹۳ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۳)

مولف : ابن ابی الحدید المعتزلی بن ھبۃ اللہ بن محمد بن محمد

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۶۳ سطور: ۳۵ سائز: ۵×۲۴.۳۵

آغاز: **بعد۔۔۔فہرست المجلد الحادی عشرین شرح نہج البلاغہ لابن الحدید من کلامہ علیہ السلام و ذکر فی شرحھا۔۔۔**

انجام: **و ھٰذا المعنی سمی ابو سفیان بن حرب ابنہ۔۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۹۴ }

ردیف : ۳۹۴ موضوع : ۔

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۴)

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم البحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۹۴ سطور: ۳۵ سائز: ۵×۲۴۔۳۵

آغاز: **بعد۔۔۔۔الاصل و من کتاب لہ علیہ السلام الی الاھل البصرۃ و قد کان من۔۔۔۔حبلکم۔۔۔مالم تعتبوا عنہ۔**

انجام: **و تضعف عنہ طاقتی و ان یصون و جھی عن المخلوقین و یکف عنی عادیۃ الظالمین انہ سمیع مجیب ان شاء اللہ و حسبنا اللہ و حدہ و الصلوٰۃ علی سیدنا محمد۔۔۔۔**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۹۵ }

ردیف : ۳۹۵ موضوع :

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۱)

مولف : کمال الدین میثم علی بن میثم البحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۹۰۰ سطور: ۲۱ سائز: ۲۵.۲۵×۵

آغاز: **بعد۔۔۔دلالۃاللہ۔۔۔الاشتیاق الترادف والتوکید اسباب الترادف اقامۃ احد المترادفین اقسام التوکید، اقسام المشترک اسباب المشترک۔۔۔۔**

توضیحات: کتاب کرم خوردہ ہے۔خواجہ علاء الدین عطاء ملک الحوینی الوزیر متوفی ۶۸۰ ھ ہے۔

{ ۳۹۶ }

ردیف : ۳۹۶ موضوع : ۔

نام کتاب: شرح نہج البلاغہ (ج:۲)

مولف : کمال الدین میثم بن علی بن میثم البحرانی

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۲۴ سطور: ۲۳ سائز: ۱۶.۵ام۲۴×

آغاز: **بعد۔۔۔و من خطبہ لہ علیہ السلام نحمدہ علی ما کان و نستعینہ علی ما یکون تسال اللہ المعافاۃ فی الادیان کما نسالہ المفاۃ فی الابدان**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۳۹۷ }

ردیف : ۳۹۷ موضوع :

نام کتاب: شرح حدیث امیرالمومنینؑ

مولف : کاظم بن قاسم الحسینی الرشتی

زبان : عربی کاتب: عبداللہ الخرسانی تاریخ کتابت: ۱۲۵۰ھ

نوع خط : نسخ اوراق: ۱۶ سطور: ۲۱ سائز: ۱۱.۱۴×۵.۵

آغاز: **بعد الحمد۔۔۔۔اما بعد فیقول العبد الجائی والاسیر الفانی کاظم بن قاسم الحسینی الرشتی ان الاخ الامجاد الشیخ الجواد بہ لہ سلمہ اللہ و ابقاہ و حرسہ و وقاہ۔**

انجام: **جمیع ما اعرف عن معانیہ الاقتضی مجلداً کبیراً**

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

ندوۃ العلماء، لکھنؤ

{ ۳۹۸ }

ردیف : ۳۹۸ موضوع :

نام کتاب: ارشاد المسلمین فی شرح کلمات امیرالمومنینؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : احمد حسین تاریخ کتابت: ۱۲۴۹ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۰۶ سطور: ۱۳ سائز: ۲۱.۱۶×۵.۵

آغاز: **الحمد للہ رب العالمین حمد الشاکرین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد۔۔۔**

{ ۳۹۹ }

ردیف : ۳۹۹ موضوع :

نام کتاب: حربۂ حیدری

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۶ سطور: ۲۰ سائز: ۵×۱۶.۲۴

آغاز: اکابر و اصاغر ایں فرقه بزرگ کردن بر داشته تبلیغ می گویند۔۔۔

انجام: و کتاب الله خود بزعم ایشان قابل تمسک نمانده۔۔۔

{ ۴۰۰ }

ردیف : ۴۰۰ موضوع :

نام کتاب: شرح دیوان امیرالمومنین علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۳۶ سطور: ۱۳ سائز: ۱۴×۲۱.۵

آغاز: من کلام اسرار از حکمت گوهر بار در نثار امیر المومنین علیہ السلام

ای که داری نفاق اندر دل خار دارد خلیذاند رحلق

تاتوانی مباش در عالم همنیش و مصاحب احمق

{ ۴۰۱ }

ردیف : ۴۰۱ موضوع : نظم

نام کتاب: مخمس در مدح علیؑ

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۱۷۵ھ

نوع خط : شکستہ نستعلیق اوراق: ۷ سطور: ۱۰ سائز: ۲۴.۵×۱۳

آغاز: حکم از زبان خالق اکبر کند علی — منع شتیر زہ جوئی اختر کند علی

در بندگی غزل غیر نمی دھم — ہستم امیدوار کہ باور کند علی

توضیحات: کرم خوردہ، فرسودہ ہے۔

نذیریہ، دہلی

{ ۴۰۲ }

ردیف : ۴۰۲ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۴۲ھ

واعظین، مدرسہ، لکھنؤ

{ ۴۰۳ }

ردیف : ۴۰۳ موضوع : منظوم

نام کتاب: حملۂ حیدری

مولف : ناشناس

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۶۱۴ سطور: ۲۳ سائز: ۳۰×۱۸

آغاز: **بعد۔۔۔ خرد بخش و دیں بخش و دینار بخش۔۔۔**

همه کام دنیا و دیں کردگار۔

زین هر سه نعمت نمود آید درین آفرینش تماشا کن

انجام: **مولا بود این کلام مرا حدیثی فرمود خیر الوریٰ**

توضیحات: کرم خوردہ از آخر ناقص ہے۔

{ ۴۰۴ }

ردیف : ۴۰۴ موضوع :

نام کتاب: رسالہ شرح وصایای امیر المومنینؑ

مولف : محمد باقر بن محمد تقی مجلسی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۹۵ سطور: ۱۵ سائز: ۲۴.۵×۱۵

آغاز: **بعد۔۔۔ الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ محمد و آلہ۔۔ اما بعد این**

رسالہ ایست در ترجمہ بعض از احادیث شریفہ کہ در کیفیت سلوک و لایت عدل۔۔۔

انجام: پس از راست خود را سہ مرتبہ بر ران خود زندو بگوید العجل العجل یا مولی یا مولیٰ یا صاحب الزمان یا صاحب الزمان۔۔۔

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۴۰۵ }

ردیف : ۴۰۵ موضوع :

نام کتاب: مشارق انوار الیقین فی کشف اسرار امیر المومنینؑ

مولف : رجب بن محمد الیرسی الحلی العاملی

زبان : فارسی کاتب: عبد العلی المرتضیٰ تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۲۴ سطور: ۱۹ سائز: ۲۴.۵×۱۳

آغاز: بعد۔ الحمد للہ المتفرد بالازل و الصلوۃ علی اول العدد و خاتم۔

بعد یقول اعلمان بعض الحاسدین الزین لیس لھم حفظ فی الدین

انجام: جعلت عمری فاقبلوا۔۔۔ وارحموا امنوا علی الحافظ عبد فضلکم

{ ۴۰۶ }

ردیف : ۴۰۶ موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبد اللہ مشکین قلم

زبان : فارسی کاتب: خواجہ جمال اللہ نقشبندی تاریخ کتابت: ۱۱۰۵ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۴۰۷ سطور: ۲۱ سائز: ۵.۵×۱۶.۲۴

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق   کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

اما بعد عرضه میدارد که برای معنی آرای ارباب فطنت و اصحاب مکنت مخفی نماند که به سبب تالیف ایں مجموعه۔۔۔

انجام: در تحریر بر آورده بر صفحه ظهور جلوه گر خواهد گردانید حالیا بر ایں مقدار اختصار می نماید

{ ۴۰۷ }

ردیف : ۴۰۷   موضوع :

نام کتاب: مناقب مرتضویؑ

مولف : میر محمد صالح الحسینی ترمذی کشفی بن میر عبداللہ مشکین قلم

زبان : فارسی   کاتب :   تاریخ کتابت: ۱۲۴۷ھ

نوع خط : نستعلیق   اوراق: ۶۴۰   سطور: ۲۳   سائز: ۵×۱۴٫۲۰

آغاز: خداوند عطا کن نشۂ ذوق   کہ آغازم بنامت نامۂ شوق

انجام: اصحاب دانش و بنیش مبین و مبرهن است که ایں مجموعه محموده مشتل است بر دوازده باب

بود قوت پاکش انداز تجلی حضور   نان جو بود بظاهر کر غذای مرتضیٰ

توضیحات: کرم خوردہ از آخر ناقص ہے۔

{ ۴۰۸ }

ردیف : ۴۰۸   موضوع :

نام کتاب: منتخب نہج البلاغہ

مولف : مرزا محمود بن مرزا محمد تقی مشہدی

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۲۶۶ سطور: ۹ سائز: ۱۴×۲۹.۵

آغاز: **بعد۔۔۔بہترین کلامیکہ بہ شادابی در کمالش تیغ زبان را۔۔۔ اللھم خلقک وما اصغر عظیمة فی جنب ما غاب عنا من قدرتک مالھول اللھم ما شاھد من ملکوت**

توضیحات: کرم خوردہ صفحہ اول منقش ومطلا ہے۔

{ ۴۰۹ }

ردیف : ۴۰۹ موضوع :

نام کتاب: نصائح امیر المومنینؑ

مولف : ابوالفضل المدعو بہ محمد اشرف

زبان : عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۷۰ھ

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۴ سطور: ۱۳ سائز: ۲۵.۱۶×۵.۵

آغاز: **اما بعد ھذا ما امر بہ عبد اللہ علی امیر المومنین علیہ السلام مالک ابن حارث الاشتر فی عھدہ اللہ حین۔۔۔۔ خراجھا و جھادھا و صلاح اھلھا و عمارة بلادھا و امرہ بتقوی اللہ**

انجام: **والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم تسلیماً کثیراً**

{ ۴۱۰ }

ردیف : ۴۱۰ موضوع :

نام کتاب: نظم الدرر فی الحکم الغرر

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت: ۱۲۵۸ھ

نوع خط : اوراق: ۲۴۰ سطور: ۷ سائز: ۲۳×۱۷

آغاز: بعد۔۔۔ الحمد للہ الحکیم الحکم و الصلوٰۃ و السلام علی سیدنات

توضیحات: کرم خوردہ ہے۔

{ ۴۱۱ }

ردیف : ۴۱۱ موضوع :

نام کتاب: **نہج البلاغہ**

مولف : امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۵۰ سطور: ۱۴ سائز: ۲۳×۱۳

توضیحات: کرم خوردہ پارہ و ناقص الطرفین ہے۔

{ ۴۱۲ }

ردیف : ۴۱۲ موضوع :

نام کتاب: **ہفت بند کاشی**

مولف : ملا حسن کاشی آملی (سنہ ہشتم ہجری)

زبان : فارسی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نستعلیق اوراق: ۱۹ سطور: ۹ سائز: ۲۰×۱۳

توضیحات: پارہ و کرم خوردہ ہے۔

ہندو دانشگاہ، بنارس

{ ۴۱۳ }

ردیف : ۴۱۳ موضوع : شرح دیوان

نام کتاب: انوار العقول (شرح دیوان علیؑ)

مولف : قاضی کمال الدین حسین بن معین الدین میبدی

زبان : فارسی و عربی کاتب : تاریخ کتابت:

نوع خط : نسخ اوراق: ۳۳۹ سطور: ۱۷ سائز:

آغاز: **شرح دیوان مبارک حضرت بارفعت امیر المومنین علی علیه السلام التحیة۔۔۔۔۔سپاس۔۔۔و شکر عبادت لباس معبودی را که۔**

مصنفین/مترجمین

آ

آصف پاشا صدیقی	آصف رضا لکھنوی	سید آغا الہ آبادی
آغا مہدی، رضوی	سید آغا مہدی رضوی	آفتاب حسین ملک قمی
آل محمد امروہوی		

الف

سید ابن حسن جارچوی	ابوالحامد منشی حسن بن منشی علی	اثیر جاڑوی
سید ابن حسن جارچوی	سید ابوالحسن	احتشام عباس زیدی
ابن حسن، جارچوی	سید ابوالحسن ندوی	احسن
ابن حسن، لکھنوی	ابوالحسن	شیخ احمد دیوبندی
ابن حسن نجفی	ابوالحسن علی میاں ندوی	سید احمد علامہ ہندی
ابن حسن، جلالپوری	ابوالحسنات قطب الدین احمد	سید احمد علامہ ہندی
سید ابن الحسنین زائر	ابوالحسنات قطب الدین احمد	سید احمد علامہ ہندی
ابن عبد الشکور	آقای ابوالفضل اسلامی	احمد بن آقا محمد علی بہبہانی

ابوتوّاب	ابوالقاسم حائری	احمد حسین اختر
ابوجعفر	حکیم ابو القاسم مقرب علی خاں نقوی زائر	احمد حسین، امروہہ
شیخ احمد حسین پریانوی	سید احمد شاہ	مرزا احمد علی
شیخ احمد حسین پریانوی	سید احمد شاہ	شیخ احمد شروانی
احمد علی، ادیب حیدر آبادی	ارتضیٰ حسین	افروز مجتبیٰ، امروہوی
احمد علی کریم بھائی دھرمسی	ارشاد الحق قدوسی	افسر علی شاہ
احمد نذر، امروہوی	سید ارشاد حسین ازھر	سید افضل شاہ
اختر حسین	اسد اللہ خاں، شوقؔ، بنارسی	اختر رضا زیدی
سید اختر حسین کھجوی	اسرار احمد	اقبال حیدر حیدری
سید اختر حسین بن فخر الحکماء، سید علی اظہر کھجوی	اشتیاق حسین	اقبال حسین نقوی
سید اختر رضا زیدی	اعجاز حسین نقوی	اقبال حیدر حیدری
سید اقبال حسن بن راجہ سید سجاد حسین مانکپوری	سید اعجاز حسین جارچوی امروہوی	سید افتخار علی بن حکیم وزیر علی فیروز آباد
سید اختر رضا	سید اعجاز حسن امروہوی	اقبال حیدر حیدری
شیخ ادریس سماوی	افتخار حسین زیدی	سید اکبر علی بن میر احمد علی
اختر علی، تلہری	اعجاز نقوی	شیخ اکرام عظیم انصاری
اشتیاق حسین کاظمی	افتخار حسین نقوی	سید امان علی
آغا اشھر لکھنوی	افتخار حسین نقوی	امان سرحدی

اطہر حسین	افتخار حسین نقوی نجفی	امتیاز علی خاں عرشی
اظہر حسن زیدی	امجد اصغر کراروی	امتیاز حیدر، جہانیاں پوری
امجد علی اشہر	انصار حسین سلیمان	پروفیسر انوار الحسن روؤفی
امداد علی رسآ	انصار حسینی سلیمان	انیس فاطمہ، شبنم جعفری
سید امیر علی شاہ جعفری	انعام محمد بن وصی محمد کلکتوی	اولاد حسن، امروہوی
اولاد حیدر فوق بلگرامی	ایم اے انصاری	ایم۔اے شاہد
ایس۔اے عابد	ایم۔اے مسعود کشمیری	

ب

بشیر احمد پسروری	بشیر حسین ملک	سید بنیاد علی خلف اصغر سید عابد علی
بشیر حسین	بلیغ الدین جاوید	بہادر علی شاہ
ملک بشیر احمد		

پ

پیام شاہجہانپوری	پیام شاہ جہان پوری	

ت

تقی رضا، حیدر آبادی	تقی رضا، حیدر آبادی	تقی عسکری
تقی رضا، حیدر	سید تقی رضا عابدی حیدر آبادی	سید تصور مہدی نقوی

تقی رضا، حیدر	تقی عابدی	تلمیذ حسنین رضوی

ث

سید ثاقب نقوی		

ج

جاوید جعفری	سید جعفر علی	مفتی جعفر حسین بن حکیم چراغ دین
جرار رضوی	مفتی جعفر حسین	مفتی جعفر حسین بن حکیم چراغ دین
جعفر	جہاد الاسلام	مفتی جلال الدین امجدی

چ

چراغ حسن حسرت		

ح

حامد رضوی، کراروی	حسین بن شہاب الدین العاملی	سید حیدر حسین ترمذی
ڈاکٹر حامد علی شاہ	حسین دامانی	میر حیدر علی
حبیب حسن نجفی ماتلی	میر حسین علی تاپور	سید حیدر علی بن محمد علی حیدر آبادی
خواجہ حسن ثانی نظامی، دہلوی	حسین نواز جعفری	حیدر علی،
حسن عسکری، حیدر آبادی	حسیب القادری اکبر	حیدر علی مولجی
حکیم حسن علی	سید حمزہ علی	حیدر علی مدلجی طہ
شیخ حسن موسیٰ انصار	حمید الحسن زیدی	حیدر مہدی

خواجہ حسن نظامی	حنا بانو طباطبائی	سید حیدر جاوید
حسنین اختر ،امروہوی		

خ

خادم حسین	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خالد محمود	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خانم شاہدہ	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خسرو قاسم	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خسرو قاسم	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خسرو قاسم	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خسرو قاسم	خسرو قاسم	خسرو قاسم
خسرو قاسم	خسرو قاسم	حاجی بابا خلیل احمد چشتی
خسرو قاسم	خسرو قاسم	خورشید حسن، امروہوی
خسرو قاسم		

د

سید دیدار علی شاہ الوری		

ذ

حکیم ذاکر حسین بھریلوی	ذاکر حسین جعفر	ذیشان حیدر، جوادی
ذاکر حسین ،اختر بھریلوی	ذیشان حیدر، جوادی	

ر

راجہ رام کمار	رضوان عزمی امروہوی	ریاض احمد
رزم، ردولوی	رضی جعفر نقوی	سید ریاض احمد کاظمی
رشید ترابی	سید رضی حیدر	ریاض حسین جعفری
رضا رضوانی	رفعت امام زیدی	ریاض علی ایڈوکیٹ
رضا شاہ کاظمی	آغا رفیق	ریاض حسین جعفری
رضا علی	سید رئیس احمد جعفری	سید ریاض علی بنارسی
مرزا رضا علی	رئیس احمد جعفری، ندوی	رؤف ظفر
رضا علی عابدی		

ز

شیخ زکریا	زیب ملیح آبادی	زیرک حسین بن مومن حسین امروہوی
نواب زوّار علی خاں	زیڈ حسنین	قاضی زین العابدین

س

سید سبط الحسن ہنسوی	سجاد حسین، بارہوی	سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں
سبط الحسن، ہنسوی	سید سجاد حسین بارہوی	سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں
سید سبط الحسن ہنسوی	سردار نقوی، امروہوی	سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں
سبط حسین، مجتہد	سید سرفراز علی خان	سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں
سبط حیدر زیدی	سرور علی	سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں

سید سجاد حسین	راجہ سرکشن پرشاد شادؔ	میرزا اسکندر بیگ قزلباش
سجاد حسین بارہوی	سعید حیدر زیدی	سلمان عابدی
سید سجاد حسین		

ش

شاد گیلانی	شاہد حسین میثم بن احتشام علی نونہروی	شفیق حسین، جلالپوری
شاد گیلانی	شاہد زعیم فاطمی	شمس الحسن عارفی
حافظ شاہ علی حیدر قلندر کاکوروی	شاہد زعیم فاطمی	شوکت علی عابد
حافظ شاہ علی حیدر قلندر کاکوروی	شاہدہ بیگم	شمشاد علی، مخدوم زادہ
حافظ شاہ علی قلندر کاکوروی	سید شبیر رضا رضوی جارچوی	شوکت علی عابد
شاہ محمد وسیم	حکیم شرافت حسین رحیم آبادی	شوکت علی عابد
شاہ محمد وسیم	سید شریف حسین سبزواری	حکیم شوکت علی زیدی
شاہد	سید شبیر علی نقوی	

ص

سید صابر حسین کاظمی	صائم چشتی	صفدر حسین رضوی
صادق حسین صدیقی	صباح الدین اصلاحی	صفدر حسین رضوی
صائم چشتی	صدر الدین الرفاعی	سید صفدر حسین نجفی
صائم	سید صغیر حسن بن ارشاد حسین باسٹوی	صفدر عباس طاہری

ض

سید ضرغام حیدر نقوی	ضمیر اختر نقوی	ضیاء الرحمن فاروقی
ضمیر اختر نقوی		

ط

طالب حسین کرپالوی	طالب حسین کرپالوی	طہٰ حسین
طالب حسین کرپالوی	طالب حسین کرپالوی	سید طیب آغا جزائری لکھنوی
طالب حسین کرپالوی	طالب حسین کرپالوی	سید طیب آغا جزائری لکھنوی
طالب حسین کرپالوی	طلعت سیدہ	طیب رضا، اغوانپوری
طالب حسین	طہٰ حسین	

ظ

سید ظفر عباس	سید ظفر حسن، امروہوی	سید ظل حسنین زیدی
سید ظفر حسن امروہوی	ظفر الحسن رضوی	ظہور حسین
سید ظفر حسن امروہوی	ظل حسنین زیدی	سید ظہور الحسن رضوی
ظفر حسن بن دلشاد حسین امروہوی	ظفر مہدی اثیم بن سید حسن نقوی جرولی	ظفر حسن بن دلشاد حسین امروہوی
ظفر مہدی گہر، جائسی	ظفر مہدی گہر، جائسی	سید ظل حسنین

ع

عابد	عبدالرحمن شاد	عدیل اختر
عابد حسین جعفری	حافظ عبدالرحمن	عرفان رضوی
عابد حسین جعفری	مرزا عبدالتقی قزلباش	عزیز احمد صدیقی
عابدہ نرجس	عبدالخالق جعفری	عزیز الحسن جعفری
شیخ عارف حسین	عبدالرزاق ندوی، ملیح آبادی	عزیز الحسن جعفری
عاشق حسین بن حکیم تفضّل حسین	عبدالرشید	عزیز الحسن جعفری سرسوی
عاشق حسین	عبدالستار تونسوی	عظیم
شیخ عاشق حسین عاشق	عبدالشکور فاروقی	سید علی، میراں پوری
عالم مہدی رضوی، زید پوری		علی اختر، گوپالپوری
سید عباد علی	عبدالغنی ارشد گورگانی	سید علی اختر تلہری
عباس رضا نیرؔ جلالپوری	عبدالقیوم	علی اظہر، فخر الحکماء
عباس رضا نیرؔ جلالپوری	عبدالکریم مشتاق	علی اکبر ابن سلطان العلماء
عبداللہ بیگ مرزا	عبدالکریم مشتاق	علی اکبر ابن سلطان العلماء سید محمد
ملا عبداللہ قزوینی	عبدالکریم مشتاق	علی اکبر ابن سلطان العلماء سید محمد
آغا عبدالحسن سرحدی	عبدالکریم مشتاق	علی اکبر شاہ
عبدالحسین	عبدالکریم مشتاق	علی امام زیدی
عبدالحمید نعمانی	قاضی عبدالنبی کوکب	سید علی جعفری
منشی عبدالرحمن	سید عبدالواحد رضوی	سید علی جعفری

سید علی حائری	علی حسنین شیفتہ	علی حسین، زنگی پوری
سید علی حائری	علی حسن	علی حسنین، شیفتہ، جونپوری
سید علی حسین	مرزا علی رضا	سید عنایت علی
علی حسین شیفتہ	علی صدیقی	سید عنایت علی شاہ
حافظ علی حیدر قلندر کاکوروی	علی عباد نیساں، اکبرآبادی	سید عنایت علی نقوی
علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی	بیگم آغا علی عباس دہلوی	ملک عنایت اللہ
علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی	علی عکّاس	عین الحید رعلوی کاکوروی
علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی	علی فطرت، مدراسی	عینی نظامی شاہ حنفی حیدرآبادی
علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی	علی محمد، تاج العلماء	سید علی مومن
علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی	علی محمد راہو	علی نقی
علی حیدر بن حکیم علی اظہر کھجوی	حکیم سید علی محمد بن مظاہر حسین نوگانوی	سید علی رضا
سید علی رضا	عمر ابوالنصر	سید علی نقی نقوی
میرزا علی رضا	علی نقی لکھنوی	سید علی نقی نقوی
سید علی رضا	سید علی نقی نقوی	سید علی رضا
مرزا علی رضا	علی حسین شیفتہ	سید علی رضا
مرزا علی رضا	علی حسین شیفتہ	سید علی رضا
علی حسین شیفتہ	علی حسین شیفتہ	

غ

غضنفر علی	غلام حسین نجفی	غلام عباس سریوال
غلام اصغر، کھجوی	غلام حسین نجفی	غلام علی ارشد
غلام باقر اعوان	غلام حیدر وزیر آباد	غلام علی اسماعیل (حاجی ناجی)
پیر غلام دستگیر نامی	غلام ربانی	مفتی غلام قادر فرخ
غلام حسین خوشنویس	مرزا غلام رضا بن مولوی مرزا محمد ھادی	غلام محمد حافظ
غلام حسین، رضا	غلام رضا ناصر نجفی	غلام محمد زکی، سرور کوٹی
غلام حسین عدیل	سید غلام عباس حلمی جیلانی	غلام رضا ناصر نجفی
غلام حسین نجفی		

ف

سید فدا علی	فیروز الدین	حکیم فیض محمد
حافظ فرمان علی	بیگم شیخ فیروز الدین	فیض محمد مکھیانوی
فریاد حسین جعفری نظامی		

ق

اخوند مرزا قاسم علی	مرزا قلیچ بیگ	سید قیصر رضا تقوی، امروہوی
سید قرۃ العین عابدی	قمر عباس	سید قیصر رضا تقوی ابن فرزند حسن امروہوی

ک

کار پردان	کاظم علی واسطی، بریلوی	سید کاظم علی بن امام علی
کاظم	کرار حسین، واعظ	میرزا کلب حسین نادر
سید کاظم علی	کلیم اللہ ربانی	کوثر نیازی و ڈاکٹر کلب صادق

گ

گروہ مترجمین		

ل

لعل شاہ بخاری فاضل دیوبند		

م

مجتبیٰ حسن کامونپوری	مجتبیٰ حسن، کامونپوری	محسن اجتہادی
مجتبیٰ علی خاں ادیب الہندی	سید محبوب علی شاہ	شیخ محسن علی
مجلس مترجمین	محسن علی اسیر ابن سید میر علی	سید محمد الیاس جارچوی
محسن نواب رضوی	محمد اسحاق قلبی	محمد الیاس عطّار قادری
سید محسن وفا سیتاپوری	محمد اسماعیل	محمد امیر حیدر
سید محمد	محمد اسماعیل	محمد امیر شاہ قادری
سید محمد	محمد اطہر میرزا	محمد انور کشمیری
میرزا محمد، محمود آبادی	محمد افضل شاہ	سید محمد ایوب نقوی

محمد ابراہیم ناروو الی	سید محمد افضل شاہ جھلمی	محمد ایوب بشوی
سید محمد ابوالحسن مشہدی	محمد اقبال رنگونی	محمد باقر، جوراسی
سید محمد احسن	محمد اکبر خان	سید محمد باقر کھجوی
محمد بخش فرشی	محمد باقری نقوی کھجوی	محمد باقر موسوی، بڈگامی
محمد بشارت علی	محمد بشارت علی	محمد بشارت علی
محمد بشیر صدیقی علی پوری	شیخ محمد بن علی شیخوری	سید محمد تقی، امروہوی
سید محمد تقوی، باسٹوی	محمد حسین اکبر قمی	محمد حیدر بن مولانا ہزبر علی
ملا محمد جواد انصاری کشمیری	محمد حسین اکبر	مرزا محمد زکی قزلباش
محمد حسام الدین فاضل قادری حیدرآبادی	محمد حسین، محقق ہندی	میر محمد صالح
حافظ محمد حسن علی، خیر پوری	محمد حسین اکبر قمی	محمد خالد فاروقی
محمد حسنین سابقی	سید محمد حسینی ہمدانی بن ولی شاہ حسینی	محمد الدین صدیقی
سید محمد حسین زیدی برستی	ملک محمد حیدر	مفتی محمد راشد نظامی
محمد رضا ساجد، زید پوری	ملک محمد شریف	محمد عباس ہاشمی
نواب مرزا محمد علی امجد خاں معروف بہ قیصر مرزا	حکیم محمود حسن حاذقؔ بن حکیم خادم حسین یکتاؔ میرٹھی	محمد عزیز الدین حسین ہمدانی جلالوی
محمد رضا نقوی	ملک محمد شریف	محمد عسکری جعفری
سید محمد رضا	ملک محمد شریف	سید محمد عسکری جعفری
محمد رضی زنگی پوری	محمد شفیع الدین خاں مراد آبادی	سید محمد عسکری جعفری

سید محمد رضی	سید محمد صادق	شیخ محمد علی فاضل
محمد رفیع باذل	محمد صادق جعفری	محمد علی فاضل
سید محمد رفیق ایڈوکیٹ	محمد صادق حسین	سید محمد علی
محمد زکریا	محمد صادق حسین	محمد رضا نجفی
محمد زکی قزلباش	محمد طاہر القادری	محمد علی، بارہوی
محمد سراج الحق مچھلی شہری	محمد طاہر القادری	سید محمد علی ترمذی
محمد سلطان نظامی	حافظ محمد عالم	محمد علی توحیدی
مرزا محمد سلطان، دھلوی	محمد عبداللہ مدنی	محمد علی پٹیالوی
آغا محمد سلطان مرزا دہلوی	محمد عبدالرشید نعمانی	محمد علی قادری
محمد سیادت نقوی، امروہوی	مفتی محمد عباس، شوشتری	شیخ محمد علی، حزیں لاھیجی
محمد شاہد رفیع	سید محمد عباس زیدی جلالوی	محمد فضل حق
ملک محمد شریف	سید محمد عباس زیدی	مفتی محمد فیض احمد اویسی
سید محمد قاسم الہ آبادی	محمد قاسم، سونی پتی	محمد لطیف انصاری، سہارنپوری
سید محمد قاسم سونی پتی	سید محمد قاسم سونی پتی	خواجہ محمد لطیف انصاری
محمد لطیف زار نوشاہی	محمد وصی خان	مرتضیٰ حسین، فاضل، لکھنوی
محمد محسن، اجتہادی	محمد وصی خاں	مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی
سید محمد محسن نقوی	محمد وصی خان	سید مرتضیٰ حسین فاضل
محمد محسن	سید محمد وحید	مرتضیٰ حسین، فتحپوری
سید محمد مرتضیٰ بن حسن علی جونپوری	شاہ محمد وسیم، پروفیسر	مفتی مزمل حسین میثمی غدیری
محمد مرتضیٰ علی مجاب	محمد ولی اللہ	مفتی مزمل حسین

محمد معز الدین اردستانی	محمد یوسف	مسرور حسین، امروہوی
سید محمد منظور علی رضوی	محمود حسن قیصرؔ، امروہوی	مسعود الحسن
سید محمد موسیٰ رضوی	سید محمود بخاری	مسیح الدین، کاکوروی
سید محمد موسیٰ رضوی	حکیم سید محمود گیلانی	مشیر حسن منیر
محمد میاں صدیقی	حکیم سید محمود گیلانی	مرزا مصطفیٰ
محمد ناصر قاسمی	ملک محمد شریف	سید مظفر حسین ضمیر
محمد نافع فاروقی	محی الدین عطا	مظفر علی خاں الہ آبادی
محمد نافع فاروقی	مختار احمد طالب	سید مظہر حسن سہارنپوری
محمد نافع فاروقی	مختار حسین، کشمیری	مظہر عباس چودھری
محمد نافع	سید مراد علی جعفری	حاجی معین الدین ندوی
محمد نواز کربلائی	سید مراد علی جعفری	معین الدین نعیمی
محمد وصی خان	سید مراد علی جعفری	مقبول احمد، دہلوی
محمد وصی خاں	مرتضیٰ حسین فاضل	مقبول حسین
مقرب علی خاں زائر	مکرم حسین جلالوی	حکیم منصف علی
منور حسن خاں	مہدی نظمی، لکھنوی	سید مہربان علی رضوی
سید منیر زیدی	میر مراد علی خان	آغا مہدی رضوی لکھنوی
منیر حسین زیدی	محمد وصی خاں	مہدی نظمی، لکھنوی
موسیٰ رضا یوسفی	محمد وصی خاں	ملک بشیر احمد
ملا مہدی استر آبادی		

ن

ناصر حسین فیض آبادی	ناصر حسین، ناصر الملت	ناظم حسین خاں
نبی احمد خاں، رامپوری	نثار احمد زین پوری	نثار حسین عظیم آبادی
نذیر احمد شاکر	سید نذر حسین شاہ مشہدی	منشی نذیر احمد سیماب
نذیر علی انصاری	نجم آفندی	نجم الحسن کراروی
نصیر الرضا صفدر	نذر حسن، گو پالپوری	نسیم رضا، آصف
نشاط نورانی	نصیر علی جاوا	نظر الحسنین، نجمی، لکھنوی
سید نظیر حسین نظیر	آغا نعمت اللہ جان احقر امرتسری	مرزا نوازش الہ آبادی
نوازش حسین الہ آبادی	نور حسین صابر سیالوی	نور حسین صابر
نور حسین کربلائی	نصیر علی جاوا	نجم الحسن کراروی
نشاط نورانی	آغا نعمت اللہ جان احقر امرتسری	نور حسین کربلائی

ہ

ہادی حسن فیضی	ہاشم علی بن امیر علی گوہانوی	

و

واثق رضا نقوی	وصی محمد، فیض آبادی	

ی

یعقوب علی خاں	یعقوب علی خان نصرت	یوسف این لال جی
یوسف این لال جی	یوسف حسین، امروہوی	مرزا یوسف حسین
یوسف لالہ جی		

منابع ومصادر

۱۔ارباب اردو	اسماءرفعت حسین
۲۔اعلام الشیعہ	علامہ آقا بزرگ تہرانی
۳۔اعیان الشیعہ	علامہ محسن الامین
۴۔امل الآمل	شیخ حرالعاملیؒ
۵۔امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف وتراجم	مولانا حسین عارف نقوی
۶۔ایک فرد ایک ادارہ	محترمہ عندلیب زہرا
۷۔پژوھشھای علی شناسی در پاکستان	ڈاکٹر رضا مصطفوی
۸۔تاریخ اصغری	اصغر حسین امروہوی
۹۔تاریخ لکھنؤ	مولانا آغا مہدی
۱۰۔تجلیات	مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی
۱۱۔تذکرۂ بے بہاء در حالات علماء	مولانا محمد حسین نوگانوی
۱۲۔تذکرہ حفاظ شیعہ	مولانا سید علی نقی نقوی
۱۳۔تذکرۂ شعراء اہل بیتؑ	مولانا مرزا محمد اشفاق
۱۴۔تذکرۂ علماء امامیہ پاکستان	مولانا حسین عارف نقوی
۱۵۔تذکرہ علماء امروہہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی

۱۶۔تذکرہ مشاہیر اکبر آباد	
۱۷۔تذکرہ مفسرین امامیہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۱۸۔تعارف مخطوطات کتبخانہ دیوبند	
۱۹۔تکملہ نجوم السماء	مرزا محمد مہدی لکھنوی
۲۰۔تواریخ واسطیہ	قاضی رحیم بخش
۲۱۔خورشید خاور	مولانا سعید اختر گوپالپوری
۲۲۔دانشنامہ شیعیان کشمیر	مولانا محسن حسینی کشمیری
۲۳۔الذریعہ الی تصانیف الشیعہ	آقا بزرگ تہرانی
۲۴۔ریحانۃ الادب	محمد علی مدرس
۲۵۔سید العلماء حیات اور کارنامے	سلامت رضوی
۲۶۔شارحین نہج البلاغہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۲۷۔شاہ جہاں نامہ	
۲۸۔علامہ یوسف حسین حیات اور خدمات	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۲۹۔الغدیر	علامہ امینی
۳۰۔فہرست آثار چاپی شیعہ	
۳۱۔فہرست ادبیات اردو	
۳۲۔فہرست کتبخانہ آصفیہ اردو مخطوطات	
۳۳۔فہرست کتبخانہ پیر محمد شاہ	
۳۴۔فہرست کتبخانہ جامعہ ہمدرد	
۳۵۔فہرست کتبخانہ راجہ محمود آباد	
۳۶۔فہرست کتبخانہ سالار جنگ	

۳۷۔ فہرست کتب خطی کتابخانہ آستان قدس رضوی

۳۸۔ فہرست کتب شبہات وردیہا علماء شیعہ، ھند — ڈاکٹر شہوار حسین نقوی

۳۹۔ فہرست میکروفلم نسخہ ھای خطی کتابخانہ مولانا آزاد

۴۰۔ فہرست مخطوطات اردو کتبخانہ رضا رامپور

۴۱۔ فہرست نسخہ ھای خطی فارسی جامعہ ملیہ

۴۲۔ فہرست نسخہ ھای خطی کتابخانہ رضا رامپور

۴۳۔ کشف الحجب والاستار — مولانا اعجاز حسین کنتوری

۴۴۔ کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون — ملا کاتب حلبی

۴۵۔ گوہر منثور در حالات علماء زنگی پور — مولانا محمد لطیف زنگی پوری

۴۶۔ مآثر الامراء — مولانا غلام علی آزاد بلگرامی

۴۷۔ مترجمین صحیفہ سجادیہ — ڈاکٹر شہوار حسین

۴۸۔ مراۃ العلوم فہرست مخطوطات کتبخانہ خدا بخش پٹنہ

۴۹۔ مطلع انوار — مولانا مرتضیٰ حسین فاضل

۵۰۔ معجم ما کتب عن الرسول واہل بیتؑ

۵۱۔ مؤلفین غدیر — ڈاکٹر سید شہوار حسین نقوی

۵۲۔ نجوم الارض — مولانا سید محمد پیکر

۵۳۔ نجوم السماء — مولانا مرزا محمد علی لکھنوی

۵۴۔ نزھۃ الخواطر — ملا عبد الحئ فرنگی محلی